نابلس اور طولکرم میں مساجد نذرِ آتش کرنا ایک منظم فاشسٹ جرم ہے: حماس ص:02

ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.04, Issue No.21, Monday, 27 July 2026, 8 Pages

جلد نمبر (۴)، شمارہ نمبر (۲۱)، بروز پیر، ۲۷ جولائی، ۲۰۲۶ء، ۱۲ر صفر المظفر ۱۴۴۸، ۸ صفحات

چوبیس گھنٹوں کے دوران غزہ میں مزید نو فلسطینی شہید، 326,73 مجموعی تعداد تک جا پہنچی

غزہ کی پٹی میں فلسطینی وزارت صحت نے اعلان کیا ہے کہ قابض اسرائیلی جارحیت کے تسلسل کے دوران پچھلے چوبیس گھنٹوں میں پٹی کے ہسپتالوں میں نو فلسطینی شہیداء (جن میں دو وہ افراد بھی شامل ہیں جو اپنے زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہوئے) اور 36 زخمی لائے گئے۔

وزارت صحت نے اپنی یومیہ شماریاتی رپورٹ میں واضح کیا کہ گیارہ اکتوبر سنہ 2025ء کو جنگ بندی کے معاہدے کے نفاذ کے بعد سے اب تک شہداء اور زخمیوں کی مجموعی تعداد 1200 شہداء اور 3888 زخمیوں تک پہنچ چکی ہے، اس کے علاوہ آٹھ سو تین (803) شہداء کی لاشیں نکالی گئی ہیں۔

وزارت صحت کے مطابق سات اکتوبر سنہ 2023ء سے غزہ کی پٹی پر جاری صیہونی جارحیت سے شہداء کی مجموعی تعداد بڑھ کر 326,73 اور زخمیوں کی ایک لاکھ تہتر ہزار نو سو ستانوے تک جا پہنچی ہے۔

وزارت صحت نے اس بات پر زور دیا کہ اب بھی بہت سے شہداء ملبے تلے اور سڑکوں پر موجود ہیں، جبکہ مسلسل عسکری کارروائیوں کی وجہ سے ایمبولینس اور شہری دفاع کا عملہ ان تک پہنچنے سے قاصر ہے۔

وزارت صحت نے کہا کہ قابض اسرائیلی فوج لگاتار 290 دن بھی غزہ کی پٹی میں جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزیاں جاری رکھے ہوئے ہے، جس معاہدے میں جنگ کے خاتمے اور انسانی امداد کے داخلے کی شرط رکھی گئی تھی اور جو اکتوبر سنہ 2025ء میں مصر کے شہر شرم الشیخ میں عرب اور امریکی ثالثی کے ذریعے طے پایا تھا۔

قابض اسرائیل کے فضائی حملے میں غزہ سینیئر پولیس افسر محافظوں سمیت شہید

غزہ: غزہ کی پٹی میں وزارت داخلہ اور قومی سلامتی نے اعلان کیا کہ وسطی گورنری کے اندرونی سکیورٹی کے ڈائریکٹر کرنل وائل موسی اللداوی اور ان کے محافظ میجر رامز توفیق ابو زریق پٹی کے وسطی شہر دیر البلح میں ان کی گاڑی کو نشانہ بنانے والے ایک قابض اسرائیلی فضائی حملے کے نتیجے میں شہید ہو گئے۔ وزارت داخلہ نے ایک بیان میں کہا کہ کرنل پولیس سالہ اللداوی اور میجر ابو زریق دیر البلح کے علاقے میں قابض فوج کے جنگی طیاروں کی طرف سے اس گاڑی کو نشانہ بنائے جانے کے نتیجے میں جام شہادت نوش کر گئے جس میں وہ سوار تھے۔

دوسری طرف ہلالِ احمر سوسائٹی نے اطلاع دی کہ قابض طیاروں کی طرف سے وسطی غزہ کی پٹی کے شہر دیر البلح کے جنوب میں واقع البرکہ کے علاقے میں ایک گاڑی کو نشانہ بنائے جانے کے بعد اس کے عملے نے دو شہداء اور سات زخمیوں کوش※ داءالأقص※ ہسپتال منتقل کیا۔

یہ نشانہ بنانے کا واقعہ اس تناظر میں سامنے آیا ہے کہ قابض اسرائیلی افواج لگاتار دو سو نویں 290 دن بھی غزہ کی پٹی میں جنگ بندی اور پرسکون ہونے کے معاہدے کی خلاف ورزیاں جاری رکھے ہوئے ہیں، حالانکہ یہ معاہدہ، جو اکتوبر سنہ 2025ء میں مصر کے شہر شرم الشیخ میں عرب اور امریکی ثالثی کے ذریعے طے پایا تھا، جنگ کے خاتمے اور پٹی میں انسانی امداد کے داخلے کی صراحت کرتا تھا۔

تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق غزہ کی پٹی میں فلسطینی وزارت صحت نے اعلان کیا کہ گیارہ اکتوبر سنہ 2025ء کو جنگ بندی کے نفاذ کے بعد سے ہلاک ہونے والوں کی مجموعی تعداد 1200 شہداء اور 3888 زخمی ہو چکے ہیں ہے، اس کے علاوہ اسی دورانیے کے دوران 803 لاشیں بھی نکالی گئی ہیں۔

امریکی رکن کانگریس کی نیتن یاہو کی گرفتاری سے متعلق آئی سی سی کے وارنٹ کی حمایت

واشنگٹن، (ایجنسی) امریکی کانگریس کے ڈیموکریٹ رکن رو کھنہ نے نیویارک کے میئر ظہران ممدانی کے اس مؤقف کی حمایت کی ہے کہ اگر اسرائیلی وزیر

اعظم بنیامین نیتن یاہو امریکہ آئیں تو بین الاقوامی فوجداری عدالت (آئی سی سی) کے وارنٹ کے تناظر میں قانونی کارروائی پر غور کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کو بین الاقوامی قانون کا احترام کرتے ہوئے عدالت کے ساتھ تعاون کرنا چاہیے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق کیلیفورنیا سے تعلق رکھنے والے ڈیموکریٹ رکن کانگریس رو کھنہ نے ایک انٹرویو میں کہا کہ اگر کسی شخص کے خلاف آئی سی سی نے گرفتاری کا وارنٹ جاری کیا ہے تو امریکہ کو قانون کے مطابق کارروائی کرنی چاہیے۔ دوسری جانب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے واضح کیا ہے کہ نیتن یاہو کو امریکہ میں کسی صورت گرفتار نہیں کیا جائے گا۔

ایران کی جوابی کارروائی کے سامنے امریکہ گھٹنے ٹیکنے پر مجبور

حملوں کا سلسلہ روک کر صدر ٹرمپ سفارتی کوششوں کی طرف بڑھتے ہوئے دوبارہ جنگ سے بچنے کی کوششوں میں مصروف

واشنگٹن، (ایجنسی): ایران کی جوابی کارروائی کے سامنے گھٹنے ٹیکتے ہوئے امریکہ کی فوج نے تقریباً دو ہفتے کی شدید بمباری کے بعد ایران پر حملوں کا سلسلہ روک دیا ہے اور سفارتی کوششوں کی طرف بڑھتے ہوئے دوبارہ جنگ کی طرف جانے سے بچنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ خبر رساں ادارے اے پی کے مطابق یہ دیکھنا ابھی باقی ہے کہ آیا امریکہ اور ایران کے درمیان جاری غیر متوقع نوعیت کے تنازع میں کوئی فیصلہ کن موڑ آ چکا ہے، جو منگل کے روز اپنے پانچویں مہینے میں داخل ہو جائے گا۔ صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایک جانب حملوں کی دھمکی دی ہے جبکہ دوسری جانب یہ بھی کہتے ہیں کہ مذاکرات بھی جاری ہیں۔ انہوں نے اس خدشے کو بھی مسترد کیا کہ جنگ کے باعث گیس کی بڑھی قیمتیں نومبر میں ہونے والے وسط مدتی انتخابات میں ریپبلکن پارٹی کو نقصان پہنچا سکتی ہیں۔ اس غیر یقینی صورت میں مزید اضافہ اس لیے بھی محسوس کیا جا رہا ہے کیونکہ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو اگلے ہفتے واشنگٹن پہنچ رہے ہیں جہاں ان کی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے ملاقات بھی ہوگی۔ یاد رہے کہ اسرائیل نے امریکہ کے ساتھ مل کر 28 فروری کو ایران پر یکطرفہ حملہ کیا تھا جس کے جواب میں تہران کی جوابی کارروائی کے بعد جنگ شروع ہو گئی تھی، تاہم اس کے بعد ایران کی جانب سے آبنائے ہرمز کو بند کیے جانے کے بعد اسرائیل امریکہ کے حالیہ حملوں میں نمایاں طور پر شامل نظر نہیں آیا۔ واشنگٹن انسٹیٹیوٹ فار نیئر ایسٹ پالیسی کے منیجنگ ڈائریکٹر مائیکل سنگھ اس صورت حال کے حوالے سے کہتے ہیں کہ ایرانی اس بات کو سمجھتے ہیں کہ صورت حال مزید خراب ہو سکتی ہے کیونکہ اسرائیل بھی اس لڑائی میں شامل ہو سکتا ہے۔ تاہم ان کا یہ بھی خیال ہے کہ اسرائیل کا ایک طرف رہنا ایران کے لیے شاید یہ اشارہ ہو کہ وہ اس لڑائی کو محدود رکھنے کی کوشش کر رہا ہے۔ مائیکل سنگھ جو صدر جارج ڈبلیو بش کے دور حکومت میں قومی سلامتی کونسل میں مشرق وسطی کے سینئر ڈائریکٹر بھی رہ چکے ہیں، کا کہنا تھا کہ وہ لڑائی میں آنے والے اس عارضی وقفے سے کوئی بڑا نتیجہ اخذ کرنے میں محتاط ہیں۔ ان کے مطابق اگر یہ وقفہ کئی دن تک برقرار رہتا ہے تو یہ یقیناً اہم پیش رفت ہوگی لیکن ابھی کچھ کہنا مشکل ہے کہ کیا یہ صرف فوجی کارروائیوں میں ایک عارضی وقفہ ہے یا پھر پردے کے پیچھے کسی سفارتی کوشش کیلئے وقت فراہم کیا جا رہا ہے۔ ایران اور امریکہ درمیان ثالثی کرانے والوں میں شامل ایک ملک سے تعلق رکھنے والے ایک عہدیدار کا کہنا ہے کہ سفارتی سرگرمیوں کو بھرپور انداز میں آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ ان کے مطابق امریکہ کی جانب سے ایران پر فضائی حملوں اور اسکی جانب سے امریکی ہمسر رکھنے والے پڑوسی ملکوں پر ایران کے جوابی حملوں میں آنے والا وقفہ ایک مثبت اشارہ ہے جو کشیدگی کو کم کرنے کیلئے ہونے والی کوششوں کیلئے مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ شناخت ظاہر نہ کرنے والے عہدیدار کا یہ بھی کہنا تھا کہ امریکہ اور ایران دونوں ہی جنگ بندی کے عبوری معاہدے کی طرف پلٹنا چاہتے ہیں اور اسی مقصد کیلئے اب جاری مذاکرات میں ایک ایسے سمجھوتے پر بات ہو رہی ہے جس کے تحت ایران آبنائے ہرمز کے راستے جانے والے جہازوں پر پابندیاں کم کرے گا۔ جنگ شروع ہوتے ہی ایران نے آبنائے ہرمز بند کر دیا تھا جبکہ ٹینکروں اور مال بردار جہازوں پر حملے بھی کیے گئے، جس کے نتیجے میں تیل کی قیمتوں میں بہت اضافہ دیکھنے میں آیا۔ جس کے بعد اس خیال کو بھی تقویت ملی کہ چونکہ مہنگے ہوتے تیل سے امریکی خوش نہیں ہیں کہ اس لیے نومبر میں ہونے والے وسط مدتی انتخابات میں یہ صورتحال ریپبلکن پارٹی کیلئے مشکلات کا باعث بن سکتی ہے۔

ایران کا تجارتی جہاز پر مبینہ حملے پر یوکرین سے شدید احتجاج، ناظم الامور طلب

تہران، (ایجنسی): ایران نے اپنے تجارتی جہاز پر مبینہ حملے کے بعد تہران میں تعینات یوکرین کے ناظم الامور کو وزارت خارجہ طلب کر کے شدید احتجاج

ریکارڈ کرایا ہے۔ ایرانی حکومت نے اس واقعے کو جارحیت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اپنے قومی مفادات اور سلامتی کے دفاع کا مکمل حق محفوظ رکھتی ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ نے یوکرینی سفارتی نمائندے کو احتجاجی مراسلہ دیتے ہوئے کہا کہ حملے کے نتیجے میں ایرانی تجارتی جہاز میں دھماکہ ہوا، جس میں ایک اہلکار ہلاک جبکہ ایک دوسرا زخمی ہو گیا۔ وزارت خارجہ کے بیان میں اس واقعے کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا گیا کہ کسی بھی ملک کے تجارتی بحری جہاز کو نشانہ بنانا بین الاقوامی قوانین اور سمندری تحفظ کے اصولوں کی خلاف ورزی ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ ایران اپنے قومی مفادات، شہریوں اور تجارتی مفادات کے تحفظ کیلئے ضروری اقدامات کا حق محفوظ رکھتا ہے۔ دوسری جانب یوکرین کے صدر زیلنسکی نے دعویٰ کیا کہ یوکرینی فوج نے بحیرۂ کیسپین میں ایک روسی بحری جہاز کو نشانہ بنایا، جس کے بارے میں ان کا کہنا تھا کہ وہ ایران سے متعلق ہتھیار منتقل کر رہا تھا تاہم ایران نے اس دعوے کو مسترد کر دیا۔

اربیل میں امریکہ کا تقریباً تمام فوجی ڈھانچہ تباہ کر دیا گیا: ایرانی فوج

امریکی تنصیبات کی تباہی کے بعد عراق میں موجود ایران مخالف گروہ بھی کارروائی کی صلاحیت سے محروم

تہران، (ایجنسیاں): ایرانی فوج نے کہا ہے کہ ایران نے امریکی فوجی اڈوں کو شدید نقصان پہنچایا، جسکے باعث ان میں سے بیشتر آپریشنل صلاحیت سے محروم ہو چکے ہیں، جبکہ عراق کے شہر اربیل میں امریکہ کا تقریباً تمام فوجی ڈھانچہ تباہ کر دیا گیا ہے۔ ایک ٹی وی پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے ایرانی فوج کے ترجمان بریگیڈیئر محمد اکرمی نیا نے کہا کہ اربیل میں امریکی تنصیبات کی تباہی کے بعد وہاں موجود ایران مخالف گروہ بھی کارروائی کی صلاحیت کھو چکے ہیں۔ بریگیڈیئر اکرمی نیا نے کہا کہ اگر جنگ دوبارہ شروع ہوئی تو ایران پہلے کی طرح اپنی کارروائیاں جاری رکھے گا اور اس وقت تک جاری رکھے گا جب تک امریکہ یہ نہ سمجھ لے کہ جارحیت کے ذریعے وہ اپنی مرضی ایرانی قوم پر مسلط نہیں کر سکتا۔ انہوں نے بتایا کہ 40 روزہ جنگ کے اختتام پر ایران نے نئے ڈرونز متعارف کرائے، جن کی تفصیلات فی الحال ظاہر نہیں کی جا رہی ہیں۔ یہ آرش-2 سے بھی زیادہ جدید ہیں اور انکی تباہ کن صلاحیت، وقت اور مار پہلے سے زیادہ ہے۔ ترجمان ایرانی فوج نے مزید کہا کہ جنگ بندی کے بعد ایران نے حملوں میں متاثر ہونے والے متعدد فوجی آلات کو دوبارہ آپریشنل بنا دیا ہے، جبکہ نئی دفاعی صلاحیتیں بھی شامل کی گئی ہیں، جن سے دشمن کیلئے ایرانی فضائی حدود پہلے کے مقابلے میں زیادہ غیر محفوظ ہو گئی ہیں۔ انہوں نے زور دیکر کہا کہ دنیا کا کوئی بھی ملک یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ اس کی فضائی حدود سو فیصد محفوظ ہیں، حتیٰ کہ امریکہ میں بھی وقتاً فوقتاً نامعلوم طیارے حساس علاقوں تک پہنچ جاتے ہیں۔

پاسداران انقلاب کا 200 سے زائد امریکی فوجیوں کی ہلاکت کا دعویٰ

تہران: ایرانی پاسداران انقلاب نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکہ کے ساتھ جاری کشیدگی کے دوران ایرانی جوابی

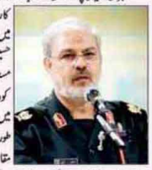

کارروائیوں میں 200 سے زائد امریکی فوجی ہلاک جبکہ بڑی تعداد میں اہلکار زخمی ہوئے ہیں۔ پاسداران انقلاب کے ترجمان جنرل حسین محبی نے امریکی ہلاکتوں سے متعلق واشنگٹن کے اعداد و شمار کو مسترد کرتے ہوئے انہیں حقائق کے برعکس قرار دیا۔ ایرانی خبر ایجنسی کو دیے گئے انٹرویو میں جنرل حسین محبی کا کہنا تھا کہ ایران کے حملوں میں خطے میں موجود امریکی فوجی تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا جن میں مبینہ طور پر 8 امریکی فوجی مراکز شامل ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ایک مقام پر موجود 20 حفاظتی شیلٹرز بھی تباہ کیے گئے۔ پاسداران انقلاب کے ترجمان نے کہا کہ امریکا کو چاہیے کہ وہ صحافیوں کو متاثرہ فوجی مراکز کے دورے کی اجازت دے تاکہ دنیا کے سامنے اصل صورتحال واضح ہو سکے۔ ان کے مطابق امریکی حکومت ہلاکتوں اور نقصانات کے حوالے سے مکمل حقائق سامنے نہیں لا رہی۔ جنرل حسین محبی نے مزید دعویٰ کیا کہ گزشتہ دو ہفتوں کے دوران ایرانی حملوں میں امریکی فوج کے 11 جنگی طیارے اور ہیلی کاپٹر تباہ کیے گئے جن میں ایک ایف 15 جنگی طیارہ، پی 8 بحری نگرانی کا طیارہ، سی 17 ٹرانسپورٹ طیارہ اور 8 فضائی ری فیولنگ طیارے شامل ہیں۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ایرانی کارروائیوں میں 17 جاسوسی اور آپریشنل ڈرونز کو بھی نشانہ بنایا گیا جن میں 8 جدید ڈرونز شامل تھے۔

'ایران کے خلاف کسی بھی فوجی کارروائی میں حصہ نہیں لیا'

کویتی حکومت نے الزامات کو بتایا 'مکمل طور پر بے بنیاد اور حقائق کے منافی'

واشنگٹن، (ایجنسیاں): کویت نے ان خبروں کی سختی سے تردید کر دی ہے جن میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ اس نے ایران کے خلاف امریکی فوجی کارروائیوں میں حصہ لیا۔ کویتی حکومت نے ان الزامات کو 'مکمل طور پر بے بنیاد اور حقائق کے منافی' قرار دیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکہ میں کویت کی سفیر شیخہ الزین الصباح نے امریکی اخبار وال اسٹریٹ جرنل کے ادارتی بورڈ کو ایک خط ارسال کیا، جس میں واضح کیا گیا کہ کویت نے ایران کے خلاف کسی بھی فوجی کارروائی میں حصہ نہیں لیا۔ کویتی سفیر نے اپنے خط میں کہا کہ نہ تو کویت نے اپنے لڑاکا طیارے ایران کے خلاف استعمال کیے اور نہ ہی اپنی سرزمین، فضائی حدود یا علاقائی سمندری حدود کو کسی جارحانہ فوجی کارروائی کے لیے استعمال کرنے کی اجازت دی۔ کویت نیوز ایجنسی کے مطابق سفیر نے زور دیا کہ کویت کی خارجہ پالیسی علاقائی استحکام، خودمختاری کے احترام اور تنازعات کے سفارتی حل پر مبنی ہے، اس لیے ایسی رپورٹس حقیقت کی عکاسی نہیں کرتیں۔ اس سے قبل وال اسٹریٹ جرنل نے اپنی رپورٹ میں دعویٰ کیا تھا کہ ایران کی جانب سے خلیجی ممالک میں امریکی فوجی تنصیبات پر میزائل اور ڈرون

حملوں کے بعد کویت اور بحرین نے بھی ایران میں بعض اہداف پر حملوں کیلئے اپنے لڑاکا طیارے استعمال کیے۔ ایران کا مؤقف ہے کہ اس نے خلیجی ممالک میں موجود امریکی فوجی اڈوں کو نشانہ بنایا تھا، اور یہ کارروائیاں امریکہ کی جانب سے ایرانی شہروں پر حملوں کے جواب میں کی گئی تھیں۔ تاحال بحرین کی جانب سے بھی ان دعووں پر تفصیلی سرکاری ردعمل سامنے نہیں آیا جبکہ کویت نے واضح کر دیا ہے کہ وہ ایران کے خلاف کسی فوجی کارروائی کا حصہ نہیں بنا۔ سیاسی مبصرین کے مطابق مشرق وسطی میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے دوران اس نوعیت کی رپورٹس خطے کے سفارتی ماحول کو مزید متاثر کر سکتی ہیں، اسی لیے متعلقہ ممالک اپنے مؤقف فوری طور پر واضح کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

قابض اسرائیل کی مغربی کنارے میں مسماری کی پالیسی مزید تیز

نابلس میں 10 تنصیبات گرانے کے نوٹس جاری

قابض اسرائیل کی فوج نے نابلس کے مشرق میں واقع قصبہ بیت دجن میں گھروں اور شیڈز کو مسمار کرنے کے دس نوٹس تھما دیے جبکہ جنین کے مشرق میں واقع گاؤں جلبون میں زیر تعمیر گھر بھی مسمار کر دیا گیا، جو مغربی کنارے میں فلسطینی تنصیبات کو نشانہ بنانے کی مذموم پالیسی کو مزید تیز کرنے کا حصہ ہے۔ بیت دجن کونسل کے نائب صدر توفیق اںجح محمد نے بتایا کہ قابض فوج نے قصبے پر دھاوا بول کر رہائشیوں کو گھروں اور شیڈز جن میں مرغیوں کا ایک بند فارم بھی شامل ہے، کی مسماری کے دس نوٹس حوالے کیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ نشانہ بننے والی تمام تنصیبات قصبے کے وسط اور مشرق میں واقع ہیں۔ گاؤں کونسل جلبون کے سربراہ عوني أبو الرب کے مطابق قابض فوج نے آج کے روز کے اوائل میں جنین کے مشرق میں واقع گاؤں جلبون میں خالد ابو الرب نامی شہری کے زیرِ تعمیر گھر کو بغیر اجازتِ تعمیر کا بہانہ بنا کر مسمار کر ڈالا، جس کا رقبہ تقریباً 150 مربع میٹر تھا۔ اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ قابض فوج نے سنہ 2026ء کے پہلے نصف کے دوران تقریباً 341 مسماری کے آپریشن کیے جن کے نتیجے میں 740 تنصیبات تباہ ہو گئیں اور 923 فلسطینیوں کو نقصان پہنچا، اس کے علاوہ بے دخلی اور عدم اجازت کا بہانہ بنا کر مزید 254 تنصیبات کو گرانے کے نوٹس بھی جاری کیے گئے۔

'یہودی آبادکاروں کا مساجد کو نذرِ آتش کرنا قابض دشمن کی سرپرستی میں ہونے والے مجرمانہ اور منظم حملے ہیں'

غزہ: فلسطینی وزارتِ اوقاف و مذہبی امور نے اس بات پر زور دیا ہے کہ یہودی آباد کاروں کی طرف سے مساجد کو نشانہ بنانے اور انہیں آگ لگانے کا قبیح فعل اب کسی انفرادی عمل کے زمرے میں نہیں آتا، بلکہ یہ ایک ایسا باقاعدہ منظم اور طے شدہ لائحہ عمل بن چکا ہے جو قابض فوج کی سرپرستی اور چشم پوشی کے سائے میں فلسطینی وجود اور مذہبی حقوق کو مٹانے کے درپے ہے۔

وزارت اوقاف نے اتوار کے روز جاری کردہ اپنے ایک پریس بیان میں کہا کہ مساجد اور عبادت گاہوں کو نشانہ بنانے والے یہ "مجرمانہ" حملے براہ راست اسلامی مقدسات پر حملہ ہیں اور دنیا بھر کے مسلمانوں کے جذبات کو مجروح کرتے ہیں۔

وزارت اوقاف نے اس امر پر شدید تنقید کی کہ مساجد پر ہونے والے یہ پے در پے حملے بین الاقوامی روایات اور معاہدوں کی کھلی خلاف ورزی ہیں جو عبادت کی آزادی کی ضمانت دیتے اور مقدس مقامات کے تحفظ کا یقین دلاتے ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ ان سنگین پامالیوں کا جاری رہنا مزید خطرناک کشیدگی اور اشتعال انگیزی کا پیش خیمہ ثابت ہوگا۔ وزارت اوقاف نے عالمی برادری اور انسانی حقوق کے اداروں کو پرزور پکاردی کہ وہ ان گھناؤنے جرائم کو فوری طور پر رکوانے اور ان میں ملوث عناصر کو کیفرِ کردار تک پہنچانے کے لیے عملی قدم اٹھائیں۔ ساتھ ہی انہوں نے غیور شہریوں سے اپیل کی کہ وہ اپنی بیداری کی سطح کو بلند تر رکھیں، مساجد کے تحفظ میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں اور ان پر ہونے والے پے در پے حملوں کے خلاف سینہ سپر ہو جائیں۔

وزارت اوقاف نے یہ انکشاف بھی کیا کہ سنہ 2026ء کے آغاز سے لے کر اب تک قابض فوج اور یہودی آباد کاروں کے مجرمانہ حملوں کے نتیجے میں کل 13 مساجد کو پامال کیا جا چکا ہے۔ اسی سلسلے کی ایک اور ہولناک کڑی کے طور پر، انتہا پسند یہودی آباد کاروں نے آج فجر کے وقت جنوبی نابلس کے قصبہ قصرہ میں واقع مسجد الرحمہ اور طولکرم کے قریب واقع گاؤں کور کی مسجد کو آگ لگا دی، اور دونوں مساجد کی دیواروں پر عربوں اور مسلمانوں کے خلاف انتہائی غیظ و غضب پر مبنی نسل پرست نعرے بھی تحریر کیے۔

مغربی کنارے میں آبادکاروں کے تشدد کے خلاف مظاہرے کے دوران 9 افراد گرفتار

اسرائیل میں لبرل صیہونیت کے باقی ماندہ حلقوں میں احتجاج کی نئی لہر پیدا ہونے کا اندیشہ

تل ابیب، (یو این آئی) اسرائیلی میڈیا اور احتجاج کے منتظمین کے مطابق اسرائیلی پولیس نے مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی آبادکاروں کے تشدد کے خلاف تل ابیب میں ہونے والے ایک مظاہرے کے دوران نو افراد کو گرفتار کرلیا۔ رپورٹس کے مطابق ہفتہ کو سیکڑوں افراد تل ابیب کی کاپلان اسٹریٹ پر جمع ہوئے اور مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں آبادکاروں کے تشدد اور اسرائیلی فوجی حکمرانی کے خلاف احتجاج کیا۔ یہ مظاہرہ بائیں بازو کی جماعت حداش اور اس کی اتحادی تنظیموں کی جانب سے منعقد کیا گیا تھا۔ برزا گیسٹ واٹکنس نامی تنظیم نے دعویٰ کیا کہ احتجاج میں 200 سے زائد افراد شریک ہوئے اور الزام لگایا کہ پولیس نے مظاہرین کے خلاف طاقت کا استعمال کیا، جن میں وہ نو افراد بھی شامل ہیں جنہیں گرفتار کیا گیا۔ اسرائیلی پولیس کا کہنا ہے کہ مظاہرہ پیشگی اجازت کے بغیر کیا جا رہا تھا اور اس سے عوامی نظم و نسق متاثر ہونے کے ساتھ ساتھ سڑک بھی بند ہو گئی تھی۔ یہ احتجاج ایک روز بعد سامنے آیا جب اسرائیلی فورسز نے نابلس کے قریب قصبہ تل میں آبادکاروں کی دراندازی کے دوران چار فلسطینیوں کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔

اس تصادم میں دو اسرائیلی بھی مارے گئے۔ مقامی فتح رہنما عصام سیفی کے مطابق جمعہ کو تقریباً 30 اسرائیلی آبادکار غیر قانونی اسرائیلی بستی ہوات گلعاد سے متصل قصبہ تل میں داخل ہوئے اور دو گھروں میں زبردستی گھسنے کی کوشش کی۔ مقامی باشندوں نے مزاحمت کی، جس پر آبادکاروں نے فائرنگ شروع کر دی۔ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ایک ویڈیو میں ایک فلسطینی شخص کو ایک آبادکار سے رائفل چھین کر اس پر فائرنگ کرتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے، جس کے بعد اسرائیلی فوجیوں نے اسے گولی مار دی۔ اس واقعے میں مزید تین فلسطینی ہلاک اور چار زخمی ہوئے۔ رام اللہ سے تعلق رکھنے والے انسانی حقوق کے کارکن عمی العبودی نے الجزیرہ کو بتایا کہ اس واقعے سے ایک ہفتہ قبل آبادکاروں نے تل میں ایک گھر کو اس وقت آگ لگا دی تھی جب خاندان کے افراد اس کے اندر موجود تھے۔ ان کے مطابق خوش قسمتی سے مقامی لوگوں نے بروقت خاندان کو گھر سے نکال لیا، ورنہ وہ زندہ جل جاتے۔ فلسطینی قیدیوں کی تنظیم نے بتایا کہ اس واقعے کے اگلے روز مغربی کنارے میں کم از کم 80 فلسطینیوں کو گرفتار کیا گیا، جسے اس نے 'اجتماعی سزا' قرار دیا۔ چار فلسطینیوں کی نماز جنازہ سخت پابندیوں کے درمیان علی الصبح ادا کی گئی۔ سیاسی تجزیہ کار اوری گولڈ برگ نے کہا کہ تل ابیب کے واقعے کی ویڈیو منظر عام پر آنے کے بعد اسرائیلی عوام کے لیے اس سے انکار کرنا ممکن نہیں رہا۔

ان کے مطابق اسرائیلی عوام نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ یہودی آبادکار دیہات میں داخل ہوئے اور پھر اس کا ردعمل کیا ہوا۔ انہوں نے کہا کہ انہیں توقع نہیں کہ اس کے خلاف بڑے پیمانے پر عوامی احتجاج ہوگا تاہم اس سے اسرائیل میں لبرل صیہونیت کے باقی ماندہ حلقوں میں احتجاج کی نئی لہر پیدا ہو سکتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ ایسا موڑ ثابت ہو سکتا ہے جس کے بعد اسرائیلی معاشرہ آبادکاروں کے تشدد کو خود سے الگ معاملہ قرار نہیں دے سکے گا۔ سرکاری فلسطینی اعداد و شمار کے مطابق اکتوبر 2023 میں غزہ پر اسرائیلی جنگ شروع ہونے کے بعد سے اب تک مقبوضہ مغربی کنارے میں کم از کم 1,182 فلسطینی ہلاک 13,000 زخمی اور تقریباً 24,000 افراد گرفتار کیے جا چکے ہیں۔

نیپال یونیورسٹی کے ایم بی ایس امتحان کا پرچہ لیک

کٹھمنڈو، (یو این آئی) نیپال میں تری بھوون یونیورسٹی (ٹی یو) کے ماسٹر آف بزنس اسٹڈیز (ایم بی ایس) کے پہلے سمسٹر کے امتحان کا سوالیہ پرچہ لیک ہونے کے معاملے میں پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے کئی مشتبہ افراد کو حراست میں لے لیا ہے، جبکہ واقعے کی تحقیقات کے لیے تین رکنی کمیٹی تشکیل دے دی گئی ہے۔ نیپال پولیس کے مرکزی تحقیقاتی بیورو (سی آئی بی) نے اتوار کی صبح فوری کارروائی کرتے ہوئے متعدد مشتبہ افراد کو حراست میں لیا۔ دوسری جانب، واقعے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کے لیے تری بھوون یونیورسٹی کے امتحانی کنٹرول شعبے نے اچیوت گیوالی کی سربراہی میں تین رکنی تحقیقاتی کمیٹی قائم کی ہے، جس میں پشکر ریکھالا اور مہیش راج اوجھا شامل ہیں۔ کمیٹی کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ سات ورکنگ ڈیز کے اندر اپنی تفصیلی رپورٹ پیش کرے۔ رپورٹ کے مطابق نیپال کی سب سے بڑی اور باوقار تری بھوون یونیورسٹی کے ایم بی ایس پہلے سمسٹر کے 'آرگنائزیشنل بیہیویئر' کے امتحان کا سوالیہ پرچہ 24 جولائی کو امتحان شروع ہونے کے صرف پانچ منٹ بعد غیر مجاز طور پر آن لائن لیک ہو گیا۔

جیفری اپسٹین کے نام ٹرمپ کا 'نازیبا' خط منظر عام پر لانے والے صحافیوں کیلئے ایوارڈ کا اعلان

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور بدنام زمانہ امریکی سرمایہ کار جیفری اپسٹین سے متعلق تنازع ایک بار پھر خبروں کی

زینت بن گیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق جیفری اپسٹین کے نام ڈونلڈ ٹرمپ کا مبینہ خط منظر عام پر لانے والے صحافیوں کے لیے ایک خصوصی ایوارڈ کا اعلان کیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ اعلان وائٹ ہاؤس رپورٹروں کی سالانہ تقریب کے دوران کیا گیا، جس میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ بھی شریک تھے۔ رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ تقریب کے دوران صدر ٹرمپ نے اپنی تقریر میں صحافیوں پر طنزیہ جملے بھی کسے، جبکہ تقریب میں موجود شرکا کی توجہ اپسٹین سے متعلق حالیہ انکشافات پر بھی مرکوز رہی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق یہ ایوارڈ ان صحافیوں کے اعزاز میں دیا جائے گا جنہوں نے جیفری اپسٹین کے نام منسوب ڈونلڈ ٹرمپ کا مبینہ خط منظر عام پر لایا۔ رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا کہ یہ خط ٹرمپ نے اپسٹین کی 50 ویں سالگرہ کے موقع پر لکھا تھا۔ تاہم اس حوالے سے مختلف ذرائع مختلف دعوے کر رہے ہیں، جبکہ اس معاملے پر سیاسی اور قانونی بحث بھی جاری ہے۔ جیفری اپسٹین سے متعلق دستاویزات اور ان کے روابط کا معاملہ گزشتہ کئی برسوں سے امریکہ میں ایک اہم سیاسی اور قانونی موضوع بنا ہوا ہے۔ اس حوالے سے متعدد شخصیات کے نام مختلف رپورٹس اور عدالتی دستاویزات میں سامنے آتے رہے ہیں۔ سیاسی مبصرین کے مطابق اس تازہ پیش رفت سے امریکی سیاست میں اپسٹین کیس ایک بار پھر زیر بحث آ سکتا ہے، خصوصاً ایسے وقت میں جب صدر ٹرمپ کی سیاسی سرگرمیاں اور آئندہ انتخابی حکمت عملی بھی توجہ کا مرکز بنی ہوئی ہیں۔

پاکستان کے صوبہ پنجاب میں شدید بارش سے تباہی، 24 گھنٹے میں 7 افراد ہلاک

اسلام آباد، (ایجنسی) پاکستان کے صوبہ پنجاب میں گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران شدید بارش سے متعلق مختلف حادثات میں 2 بچوں سمیت 7 افراد ہلاک اور 20 دیگر زخمی ہو گئے۔ کئی اضلاع میں چھتیں گرنے، ڈوبنے اور کرنٹ لگنے کے واقعات ہوئے۔ صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے مطابق شدید بارش سے متعدد مکانات کو نقصان پہنچا اور مویشی بھی ہلاک ہوئے۔ لاہور، فیصل آباد، گوجرانوالہ، بہاولنگر، نارووال، سیالکوٹ، ننکانہ صاحب اور اوکاڑہ میں چھت گرنے اور دیگر حادثات پیش آئے۔ اتھارٹی کے ڈائریکٹر جنرل کے مطابق پنجاب میں اب تک بارش سے متعلق حادثات میں مجموعی طور پر 2 افراد ہلاک اور 183 زخمی ہو چکے ہیں۔ خیبر پختونخوا میں 19 جولائی سے جاری شدید بارشوں اور سیلاب کے باعث کم از کم 20 افراد ہلاک اور تقریباً 30 مکانات کو نقصان پہنچا ہے۔

شدید گرمی اور تیز ہواؤں نے فرانس اور اسپین کو آگ کی لپیٹ میں لے لیا

ہزاروں افراد اپنے گھروں سے محفوظ مقامات پر منتقل، آگ سے نمٹنے کی کارروائی طویل اور انتہائی مشکل، بورڈو ایئرپورٹ عارضی طور پر بند، میڈرڈ میں ایمرجنسی نافذ

پیرس/میڈرڈ، (ایجنسیاں): فرانس کے جنوب مغربی ساحلی علاقوں میں بھڑکنے والی جنگلاتی آگ گزشتہ روز اندرون ملک بڑھتے ہوئے شہر بورڈو کے نواحی علاقوں تک پہنچ گئی جس کے باعث ہزاروں افراد کو اپنے گھروں سے محفوظ مقامات پر منتقل کرنا پڑا۔ دوسری جانب ہمسایہ ملک اسپین میں میڈرڈ کے قریب لگنے والی بھیانک آگ پر تیز ہواؤں کے باعث قابو پانے کی کوششیں مزید دشوار ہو گئی ہیں۔ دونوں ممالک میں اب تک لاکھوں افراد کو متاثرہ علاقوں سے نکالا جا چکا ہے۔ ماہرین کے مطابق مسلسل خشک موسم، بار بار آنے والی شدید گرمی کی لہریں اور موسمیاتی تبدیلی جنگلاتی آگ کے ایسے واقعات میں اضافے کی بڑی وجوہات ہیں۔ فرانس کے وزیر اعظم سیباستیاں لیکورنو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا کہ ملک کو درپیش جنگلاتی آگ کی شدت ماضی کی تمام مثالوں سے بڑھ چکی ہے۔ ادھر فرانسیسی وزیر داخلہ لوراں نونیز نے صحافیوں کو بتایا

کہ آگ سے نمٹنے کی کارروائی طویل اور انتہائی مشکل ثابت ہو سکتی ہے۔ انہوں نے تصدیق کی کہ بورڈو ایئرپورٹ عارضی طور پر بند کر دیا گیا ہے۔ فرانس میں آگ کی شدت کے باعث فائر بریگیڈ کی مدد کے لیے فوج کو بھی طلب کر لیا گیا ہے۔ دوسری جانب اسپین نے جنگلاتی آگ کے باعث اپنی تاریخ میں پہلی مرتبہ قومی ایمرجنسی نافذ کر دی ہے۔ حکام کے مطابق ملک میں لگنے والی تین بڑی آگ میں سے دو جمعہ کے روز آپس میں مل کر مزید وسیع ہو گئی تھیں۔ اسپین کے سول پروٹیکشن ادارے نے بتایا کہ یورپی یونین کی امدادی کارروائی کے تحت سنیچر کے روز مزید چار آبی بمبار طیارے اسپین پہنچنے کی توقع ہے، جن میں دو اٹلی اور دو یونان سے روانہ کیے گئے ہیں۔ اس سے قبل نیدرلینڈز اور پرتگال کے فائر فائٹنگ طیارے بھی امدادی کارروائیوں میں حصہ لے چکے ہیں۔ فرانس اور اسپین دونوں میں تیز ہوائیں آگ کو مزید پھیلانے کا سبب بن رہی ہیں۔ بورڈو کے قریب ساحلی علاقہ سیاحوں میں بے حد مقبول ہے، جہاں چیڑ (پائن) کے وسیع جنگلات موجود ہیں۔ یہ درخت انتہائی آتش گیر سمجھے جاتے ہیں، جس کی وجہ سے آگ تیزی سے پھیل رہی ہے۔ یہ خطہ انگور کے باغات کے لیے بھی دنیا بھر میں شہرت رکھتا ہے۔ رواں ہفتے آگ لگنے کے بعد سے اب تک بورڈو کے قریب گیروند اور لاند کے علاقوں سے تقریباً ایک لاکھ 97 ہزار افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا چکا ہے۔ اسپین میں تین بڑی جنگلاتی آگ کے باعث 63 ہزار سے زائد افراد کو یا تو اپنے گھروں سے نکالا گیا ہے یا احتیاطاً گھروں تک محدود رہنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ فرانسیسی وزیر داخلہ لوراں نونیز کے مطابق آگ اس وقت بورڈو شہر سے تقریباً 30 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سنیچر کی صبح صورتحال نسبتاً بہتر رہی تاہم دوپہر کے بعد تیز ہواؤں کے دوبارہ چلنے کا امکان ہے۔ حکومت نے شہریوں کو متاثرہ علاقوں کی جانب سڑک یا ریل کے ذریعے سفر سے گریز کرنے کی ہدایت بھی جاری کی ہے۔ میڈرڈ کے مغرب میں واقع گنجان آباد علاقوں میں، جہاں راجدھانی کے بہت سے رہائشیوں کے دوسرے گھر موجود ہیں، دو بڑی آگ ایک دوسرے سے مل چکی ہیں۔ سرکاری نمائندے نیکانور سین کے مطابق صوبہ اویلا میں لگنے والی تیسری آگ بھی ان دونوں آگ کے قریب پہنچ رہی ہے۔

اسیر احمد خضر قابض صہیونی عقوبت خانوں میں پچیس سال کا طویل عرصہ قید کے بعد رہا

غزہ: قابض اسرائیلی حکام نے مقبوضہ بیت المقدس کے شمال میں واقع قلندیا کیمپ کے رہائشی اسیر احمد خضر کو رہا کر دیا، جنہوں نے قابض صہیونی عقوبت خانوں میں 25 سال قید کی صعوبتیں برداشت کی ہیں۔

مقامی ذرائع نے بتایا کہ قابض فوج نے احمد خضر کو سنہ 2001ء میں گرفتار کیا تھا اور ان کے خلاف 25 سال قید کی سزا سنائی تھی، اور اب ان کی سزا کی مدت پوری ہونے پر انہیں رہا کر دیا گیا ہے۔

رہائی پانے والے اسیر کا تعلق قلندیا پناہ گزین کیمپ سے ہے، وہ ایک ایسے مہاجر خاندان کے چشم و چراغ ہیں جن کے آباؤ اجداد کو سنہ 1948ء میں بئر معین کے گاؤں سے زبردستی بے دخل کیا گیا تھا، وہ اسی کیمپ میں پروان چڑھے اور گرفتاری سے قبل تحریکِ انتفاضہ دوم کے تاریخی واقعات کا مشاہدہ کیا۔ احمد خضر کے اہل خانہ اور قلندیا کیمپ کے غیور باسیوں کی کثیر تعداد نے ان کا بھرپور استقبال کیا اور قابض دشمن کی قید کی سلاخوں کے پیچھے ایک چوتھائی صدی گزارنے کے بعد ان کی آزادی کی خوشی میں پرجوش اجتماعات کیے۔

احمد خضر کی یہ رہائی ایسے نازک وقت میں عمل میں آئی ہے جب ہزاروں فلسطینی اسیران قابض صہیونی عقوبت خانوں میں شدید اذیتوں اور مصائب کا سامنا کر رہے ہیں، جبکہ اسیران کے حالاتِ زندگی بہتر بنانے اور ان کی فوری رہائی کے لیے فلسطینی اور بین الاقوامی سطح پر پرزور مطالبات مسلسل کیے جا رہے

ہیں۔ سرکاری حقوق نسواں اور انسانی حقوق کے اعداد و شمار سے یہ بات عیاں ہوتی ہے کہ رواں جولائی کے اوائل میں قابض صہیونی عقوبت خانوں میں اسیران کی کل تعداد 9400 سے تجاوز کر چکی ہے، جن میں 3244 انتظامی قیدی بھی شامل ہیں، اور اس تعداد میں وہ خواتین و حضرات شامل نہیں ہیں جو قابض فوج کے خفیہ فوجی کیمپوں میں حراست میں رکھے گئے ہیں۔

نابلس اور طولکرم میں مساجد نذرِ آتش کرنا ایک منظم فاشسٹ جرم ہے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے رہنما محمود مرداوی نے اس بات پر زور دیا ہے کہ شمالی مغربی کنارے کے نابلس اور طولکرم کے اضلاع میں یہودی آبادکاروں کے غنڈہ گرد گروہوں کی طرف سے دو مساجد کو نذرِ آتش کیا جانا ایک منظم فاشسٹ جرم اور اسلامی مقدسات کی کھلی پامالی ہے۔ انہوں نے اس بات پر سختی سے انتباہ کیا کہ ان حملوں کو ہرگز برداشت نہیں کیا جا سکتا۔

محمود مرداوی نے اپنے ایک پریس بیان میں کہا کہ جنوبی نابلس کے قصبہ قصرہ میں مسجد الرحمت اور طولکرم کے جنوب میں واقع گاؤں کور کی مسجد کو جلایا جانا ایک گھناؤنا حملہ اور تمام دینی، اخلاقی اور انسانی اقدار کی کھلی دھجیاں اڑانا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کے بہ قول یہ حملہ قابض دشمن اور یہودی آبادکاروں کی اخلاقی پستی اور فاشزم کے غصے کی عکاسی کرتا ہے، انہوں نے فلسطینی عوام سے اپیل کی کہ وہ مساجد اور اسلامی مقدسات کے دفاع کے لیے میدان میں نکل آئیں۔

انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ فلسطینی عوام اس قسم کے حملوں کو ہرگز برداشت نہیں کریں گے اور ان سنگین پامالیوں کے خلاف ایک آہنی دیوار بن کر کھڑے ہوں گے، جبکہ مقدسات کا دفاع ہر صورت جاری رکھا جائے گا۔

محمود مرداوی نے عرب اور اسلامی ممالک کے ساتھ ساتھ دنیا بھر کے حریت پسندوں سے پرزور مطالبہ کیا کہ وہ یہودی آبادکاروں کے ان غنڈہ گرد گروہوں کی طرف سے اسلامی مقدسات کے خلاف کیے جانے والے جرائم پر ایک فیصلہ کن موقف اپنائیں، ان کے مجرموں اور قابض لیڈروں کا محاسبہ کریں، اور انہیں ان جرائم پر اکسانے کا ذمہ دار ٹھہرائیں۔

یاد رہے کہ یہودی آبادکاروں نے اتوار کی صبح طولکرم کے جنوب میں واقع گاؤں کور کی ایک مسجد اور جنوبی نابلس کے قصبہ قصرہ میں زیرِ تعمیر ایک دوسری مسجد کو الگ الگ دو حملوں میں آگ لگا دی جو دن کے اوقات میں پیش آئے۔

اسی سلسلے میں جمعہ کے روز قصبہ تل میں ... شہید ہو گئے جبکہ قابض فوج کے دو سپاہی ... گئے جب فلسطینی شہریوں اور قصبے پر دھاوا ... یہودی آبادکاروں کے درمیان خونریز ... پڑیں۔ واضح رہے کہ غزہ پٹی پر اکتوبر سنہ 2023ء میں جنگ شروع ہونے کے بعد سے مقبوضہ مغربی ... قابض فوج کے دھاووں اور گرفتاریوں ... اضافہ دیکھنے میں آیا ہے، جہاں سرکاری ... کے مطابق قابض فوج اور یہودی آبادکاروں ... کے نتیجے میں کم از کم 1186 فلسطینی شہید ... ہزار کو حراست میں لیا جا چکا ہے۔

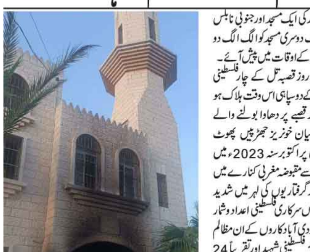

خون سے توسیع تک۔۔۔قابض دشمن نے تل قصبے کو نابلس میں مہ جہت کشیدگی کا گڑھ کیسے بنایا؟

غزہ: جنوب مغربی نابلس کے دامن میں بسنے والے قصبہ تل پر مسلط کردہ صہیونی یلغار کے زخموں کو ابھی چند گھنٹے ہی گزرے تھے کہ یہ پرامن خطہ ایسی ہولناک اور ہمہ جہت کشیدگی کا مرکز بن گیا جس کی آگ نے گورنری کے کونے کونے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ ایک طرف مظلوم خاندان اپنے خون میں نہائے جگر گوشوں اور شہیدوں کے جنازے اٹھانے کی تیاریوں میں مصروف تھے تو دوسری طرف قابض سفاک فوج نے ظلم اور سفاکیت کے نئے باب رقم کرتے ہوئے آہنی فوجی محاصرے، شب خون، بلڈوزر آپریشنز اور راستوں کی بندش کے کالے قوانین نافذ کر دیے گئے۔ ان ظالمانہ اقدامات کے ساتھ ہی ایسے حکومتی اور فوجی احکامات بھی صادر کیے گئے جنہوں نے غاصبانہ استعماری توسیع کی نئی اور ہولناک لہر کے دروازے کھول دیے۔ اس روح فرسا منظر کو دیکھ کر ہر درد دل رکھنے والا نامہ نگار یہی پکار اٹھتا ہے کہ یہ محض کسی عارضی سکیورٹی ردعمل کا نام نہیں بلکہ فلسطینیوں کی نسل کشی کو دوام بخشنے، اجتماعی سزا کی روح کو تسلیم کرانے اور اس ارضِ پاک پر غاصبانہ تسلط کے نئے نقشے ثبت کرنے کی ایک سوچی سمجھی سازش ہے۔

قصبہ تل۔۔۔ ایک ہولناک قتل عام سے تاریخ کے خونچکاں موڑ تک

قصبہ تل ایک ایسے سفاکانہ حملے کا نشانہ بنایا گیا جو درندہ صفت یہودی آبادکاروں نے قابض فوج کی غنڈہ گردی اور سرپرستی میں انجام دیا، جس کے نتیجے میں چار معصوم فلسطینی شہید ہوئے اور کئی دیگر شدید زخمی ہو گئے۔ اس خونریز معرکے کے دوران قابض فوج کا ایک افسر اور ایک سپاہی بھی واصلِ جہنم ہوا، تو غاصب حکمرانوں کے لیے یہ واقعہ ایک ایسا بہانہ بن گیا جس کی آڑ میں انہوں نے نابلس گورنری میں غیر معمولی، ظالمانہ اور سفاکانہ فوجی و سکیورٹی پابندیوں کے ایک طوفان کا اعلان کر دیا۔

شہداء کی تدفین پر پابندیاں اور اجڑے ہوئے دیہات کا محاصرہ

ظالم قابض حکام نے شہداء کے مقدس جنازوں کی راہ میں ایسی گھناؤنی اور روح فرسا شرطیں حائل کیں کہ عقل دنگ رہ گئی۔ تدفین کا وقت محض فجر کے تاریک ساعتوں تک محدود کیا گیا، جنازے میں شرکت کا حق صرف چند قریبی رشتے داروں کو دیا گیا، اور کسی بھی قسم کے ملی، قومی یا جذباتی اظہار پر مکمل پابندی عائد کر دی گئی۔ لاشوں کی بے حرمتی اور ان کے طویل عرصے تک اغوا رہنے کے خوف سے مجبور خاندانوں کو سر جھکا کر یہ سیاہ شرائط قبول کرنا پڑیں۔

میدانِ جنگ بنے اس خطے میں قابض فوج نے قصبہ تل اور اس کے اردگرد کے مظلوم دیہات کا گھیراؤ مزید تنگ کر دیا، داخلی راستوں پر فوج کے پہرے بٹھا دیے گئے اور جنوبی نابلس کے مختلف علاقوں میں گھروں کے اندر گھس کر گرفتاریاں کرنے کی گھناؤنی مہمات کا آغاز کر دیا گیا تاکہ ان دلخراش واقعات کے بعد بستی کے باسیوں کا جینا دوبھر کیا جا سکے۔

بربادی کی زد میں گھر اور لہلہاتی زمینیں

ظلم کی یہ آندھی یہیں نہیں رکی بلکہ اس نے فلسطینیوں کے آشیانوں کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ قابض فوج نے اس نوجوان کے گھر پر دھاوا بولا جس پر اس آپریشن کا الزام تھا، اور اس کے گھر کو مسمار کرنے کے ناپاک ارادے سے پیمائشیں کیں۔ مادما گاؤں میں ایک فلسطینی کے گھر پر زبردستی قبضہ کر کے اسے ایک فوجی چھاؤنی اور سفاکانہ نگرانی کی چوکی میں تبدیل کر دیا گیا۔

اسی اثنا میں قصبہ تل کی زرعی زمینوں کے وسیع و عریض رقبے پر بلڈوزروں کے ذریعے قیامت ڈھائی گئی، زیتون کے سینکڑوں بابرکت اور صدیوں پرانے درخت جڑ سے اکھاڑ پھینکے گئے جس سے محنت کش کسانوں کو ناقابلِ تلافی مالی نقصان اٹھانا پڑا، جب کہ دندناتے ہوئے یہودی آبادکاروں نے نابلس کے گرد و نواح میں نئی غاصب بستیوں کی بنیادیں رکھنے کا سلسلہ جاری رکھا۔

قابض دشمن کے کالے قوانین کا نفاذ

میدانی سطح پر برپا ہونے والی اس سفاکیت کے ساتھ ہی قابض حکومت نے مغربی کنارے میں اپنے فوجی آپریشنز کے دائرے کو وسیع کرنے، فوجی دستوں کی تعداد بڑھانے، چھاپہ مار کارروائیوں اور گرفتاریوں کو تیز کرنے کا اعلان کیا۔ فلسطینیوں کا گلا گھونٹنے کے لیے نئی پابندیاں عائد کی گئیں اور ساتھ ہی ناجائز بستیوں کو قانونی جواز فراہم کرنے اور نئی کالونیوں کی تعمیر کے عمل کو تیز کر دیا گیا۔

یہ تمام ظالمانہ فیصلے نابلس گورنری میں فوری طور پر عملی جامہ پہنانے کے لیے روانہ کر دیے گئے، جہاں اضافی فوجی کمک کی کھیپ پہنچائی گئی اور نئے خونریز عزائم کی منظوری دی گئی تاکہ یہ سرزمین اس تاریک پالیسی کے نفاذ کا سب سے پہلا نشانہ بنے۔

یہودی آبادکاروں کی درندگی پر بین الاقوامی سطح پر تشویش کی لہر

دوسری طرف مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں انسانی حقوق کے تحفظ پر مامور اقوام متحدہ کی خصوصی نمائندہ فرانسسکا البانیز نے یہودی آبادکاروں کے بڑھتے ہوئے وحشیانہ حملوں پر گہرے رنج و غم اور شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا کہ شمالی مغربی کنارے میں جو کچھ بیت رہا ہے وہ فلسطینی عوام کے خلاف ظلم و ستم اور بربریت کے ایک انتہائی خطرناک اور ہولناک مرحلے کا غماز ہے۔

فرانسسکا البانیز نے عالمی برادری کو پکارتے ہوئے پرزور مطالبہ کیا کہ وہ معصوم فلسطینی شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کے لیے فوری اور عملی اقدامات کرے، اور اس حقیقت کو آشکار کیا کہ یہ یہودی آبادکاروں کے حملے عام طور پر قابض فوج کی پشت پناہی اور سرپرستی میں ہی انجام پاتے ہیں۔

یہ سب کچھ ایک قدیم غاصبانہ منصوبے کا حصہ ہے

استعمار اور بستیوں کے امور کے ماہر خلیل تفکجی کا بصیرت افروز تجزیہ ہے کہ قصبہ تل میں رونما ہونے والے یہ المناک واقعات مغربی کنارے کے جغرافیائی نقشے کو مٹانے اور نئے سرے سے تشکیل دینے کے مذموم اور وسیع تر منصوبوں سے قطعی طور پر الگ نہیں ہیں۔

خلیل تفکجی نے اپنے ایک پریس بیان میں اس حقیقت سے پردہ اٹھایا کہ قابض دشمن ان تازہ ترین حالات کو غنیمت جان کر نئی بستیوں کی تعمیر، بائی پاس سڑکوں کا جال بچھانے اور تمام ناجائز بستیوں کو آپس میں مربوط کرنے کے ناپاک خواب کو تیزی سے سچ کرنے میں لگا ہوا ہے۔

انہوں نے درد بھرے لہجے میں خبردار کیا کہ متعدد فلسطینی دیہات اب بتدریج جبری انخلا اور ہجرت کے بھیانک خطرے سے دوچار ہو چکے ہیں، جس کا واحد مقصد ارضِ فلسطین پر اپنا مکمل کنٹرول مسلط کرنا اور یہاں فلسطینیوں کے وجود کو مٹا کر رکھ دینا ہے۔

کشیدگی کا ایک نیا اور خونچکاں باب

نابلس گورنری میں رونما ہونے والی پے در پے یہ دردناک تبدیلیاں اس تلخ حقیقت کو بے نقاب کرتی ہیں کہ قصبہ تل کے واقعات صرف مقامی سطح تک محدود نہیں رہے، بلکہ قابض حکام کے لیے ایک ایسا پلیٹ فارم بن چکے ہیں جنہیں انہوں نے اپنے فوجی پنجے گاڑنے اور استعماری توسیع کو بڑھانے کے لیے استعمال کیا۔ آہنی محاصرے، گھروں کی مسماری، زمینوں کی اجاڑ اور نئی بستیوں کے قیام کے طوفان میں گھری ہوئی یہ گورنری اب ایک انتہائی گھمبیر اور پیچیدہ مرحلے سے گزر رہی ہے، جہاں غاصبوں کے نام نہاد سکیورٹی بہانے ان کی خبیث استعماری پالیسیوں کے ساتھ پیوست ہو چکے ہیں، اور ایسے عالم میں شمالی مغربی کنارے کے طول و عرض میں اس خوفناک کشیدگی کے مزید پھیلنے کے خطرات منڈلا رہے ہیں۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

پردھان کا استعفیٰ

NEET پیپر لیک پر طلباء کے احتجاج پر طویل خاموشی کے بعد، وزیر اعظم نریندر مودی میڈیا پر نمودار ہوئے اور پیپر لیک کے ذمہ داروں کو فوری اور سخت سزا دینے کو یقینی بنانے کے لیے ایک فاسٹ ٹریک کورٹ بنانے کا اعلان کیا۔ بڑے پیانے پر یہ خیال کیا جا رہا تھا کہ وزیر اعظم نے صورتحال کی سنگینی کو سمجھ لیا ہے۔ چنانچہ اگلے ہی روز کابینہ کے اجلاس میں پیپر لیک کیسز میں سخت سزا کو یقینی بنانے کے لیے ایک نئے ترمیمی بل کی منظوری دی گئی۔ مزید برآں، حکومت نے احتجاج کی قیادت کرنے والی CJP کے رہنماؤں کے ساتھ اپنی بات چیت میں بھی سنجیدگی کا مظاہرہ کیا، اور آخر کار، ہفتہ کو، مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے استعفیٰ دے دیا۔ قابل ذکر ہے کہ پردھان کا استعفیٰ مظاہرین اور اپوزیشن جماعتوں کا اہم مطالبہ تھا۔ بعد میں مرکزی وزراء جے پی نڈا اور جتیندر سنگھ کے درمیان CJP کے نمائندوں کے ساتھ بات چیت محض رسمی تھی، اور صرف چند منٹ کی بات چیت کے بعد ایک معاہدے کا اعلان کیا گیا۔ دونوں فریقوں کے درمیان پچھلی بات چیت میں، حکومت نے مظاہرین کے اہم مطالبات پر اتفاق کیا تھا، جن میں مظاہرین کے خلاف کوئی انتقامی کارروائی نہیں اور پیپر لیک کے بعد خودکشی کرنے والے طلباء کے اہل خانہ کو معاوضہ دینا شامل ہے۔ یہ معاملہ دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ پر رک گیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ مودی حکومت کے 12 سالوں میں یہ پہلا موقع ہے جب کسی وزیر نے دباؤ میں آ کر استعفیٰ دیا ہو۔ پہلے کہا جاتا تھا کہ اس حکومت میں استعفے نہیں ہوتے۔ درحقیقت حکومت کو اندازہ نہیں تھا کہ یہ تحریک اتنی بڑی شکل اختیار کر لے گی۔ تاہم 20 جولائی کو پارلیمنٹ اسٹریٹ پر جمع ہونے والے ہجوم نے حکومت اور عہدیداروں کی پیشین گوئیوں کو غلط ثابت کر دیا۔ اگلے دن 21 جولائی کو جنتر منتر پر طلباء اور نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد جمع ہوئی۔ 20 جولائی کی جھڑپ میں زخمی ہونے کے باوجود کچھ نوجوان بھی احتجاجی مقام پر پہنچ گئے، جو دوبارہ احتجاج میں شامل ہونا چاہتے تھے۔ اس طرح پولیس کی کارروائی نے تحریک روکنے کے بجائے آگ میں گھی کا کام کیا۔ مظاہرین دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ، امتحانی نظام میں شفافیت اور اصلاحات اور بھرتی اور داخلہ امتحانات میں جوابدہی کا مطالبہ کر رہے تھے۔ یہ وہ مسائل ہیں جو لاکھوں طلباء اور ان کے اہل خانہ کو پریشان کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس تحریک کو کسی فرد یا تنظیم تک محدود نہیں بلکہ وسیع پیانے پر طلبہ کی بے اطمینانی کے اظہار کے طور پر دیکھا گیا۔ تحریک کے مسائل غالب ہو گئے، اور رہنماؤں، حتیٰ کہ سونم وانگچک، جو 26 دنوں سے بھوک ہڑتال پر تھے، کی مطابقت ختم ہو گئی۔ واضح طور پر، امتحانی نظام اور روزگار سے متعلق مسائل نے نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر اکٹھا کیا، جس سے تحریک کو ہوا ملی۔ پیپر لیک اور بدعنوانی کے خلاف جنتر منتر سے پارلیمنٹ تک مارچ کرنے والے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے جب پولیس نے لاٹھی چارج اور آنسو گیس کا استعمال کیا تو انہیں اپوزیشن جماعتوں کی حمایت حاصل ہوئی۔ ان کے مسائل جنتر منتر سے پارلیمنٹ اور پھر قومی سیاست میں چلے گئے۔ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی سمیت کئی اپوزیشن لیڈر سڑکوں پر نکل آئے۔ واضح رہے کہ ہر سیاسی جماعت اپنے سیاسی فائدے اور نقصان کو ذہن میں رکھ کر کام کر رہی ہے۔ امتحانی اصلاحات سے شروع ہونے والی یہ تحریک اب حکومت پر دباؤ ڈالتے ہوئے تعلیم، روزگار اور نوجوانوں کی سیاست پر مشتمل بحث میں تبدیل ہو گئی ہے۔ آنے والے دنوں میں حکومت کی حکمت عملی اور اپوزیشن کی فعالیت اس تحریک کی پالیسی پر کیا اثرات مرتب کرے گی۔

سید الشہداء سے قربت و معرفت صفات کے آئینہ میں

ڈاکٹر شجاعت حسین

تم کیا بتاؤ گے مجھے رتبہ حسینؑ کا
میں خود ہوں دل سے چاہنے والا حسینؑ کا

حسینؑ دائرہ صبر ورضا، اہل وفا، غازہ رخسار یقین، محافظ دین مبین، سجود کی آبرو، مسجود کی آرزو، شہزادہ گلگوں قبا، سید الشہداء، امام عالی مقام حضرت امام حسین علیہ السلام کی شہادت اور آپ کے جاں نثاروں کی قربانی کا سانحہ تاریخ اسلام اور تاریخ انسانی میں ہمیشہ خون آلود حرفوں میں لکھا گیا اور اشک بار آنکھوں سے پڑھا گیا اور خون جگر سے سماعت کیا گیا۔

آپ (ع) کی قربانی کے غم انگیز اور جرآت خیز لحموں میں 61 ہجری کی دسویں محرم کے تصور سے لہو رنگ یادوں کے المناک دریچے کھل جاتے ہیں۔ کربلا کا میدان، فرات کا کنارہ اہل کوفہ کی بیوفائی، رسالت کا تاراج گلشن، زہراؑ کے پھولوں کی پامالی، چمکتی ہوئی تلواریں، بجلیاں برساتے نیزے، جگر گداز سسکیاں، تڑپتی لاشیں، لہو کی آبشاریں، سیدانیوں کی عفت وعظمت نشاں سے بلند ہوتے آگ کے شعلے، دریا کی روانی، جنگل کی ویرانی، صحراؤں میں گرمی کی تپش، پیاس کی شدت، ماؤں بیٹوں کی الفت، بھائی بہن کی قربانی، رنج و غم، غیظ وغضب، جوش ومحبت، افسوس و حسرت، استعجاب و حیرت، دسویں محرم کا تصور لہو رلاتا ہے۔ ایثار وقربانی کا یہ بھی ایک عجیب داستان ہے جو صرف اور صرف سرکار سید الشہداء کا حصہ ہے۔

سرکار دو جہاں کے نواسے ہیں دوستو
پہچان لیجیے ذرا رتبہ حسینؑ کا

حسینؑ گلشن رحمت کی دلنواز کلی، نور علیؑ، شیر جلی، حق کا ولی، شہید اعظم، فخر آدم، پناہ عالم، ماہ عرب، خون رسولؐ، جگر بتولؑ، اصل اصول، عقل عقول، صورت حیدرؓ، سیرت رسولؐ، نازش زینبؓ، راکب دوش رسول؟، حسن ولایت، چراغ کرامت کے چاند کا ہالہ، دوس رسالت پر کھیلنے والا، خود کو قربان کر دیا، اسلام، انسانیت، نبوت، دین رسول اکرم کو تا قیامت تک محفوظ کر دیا اور 1387 سال قبل ایک تحریک کو جنم دیا جو اب تک اپنے آب وتاب سے زندہ جاوید ہے۔ دنیا کا کوئی ایسا حصہ نہیں ہے جہاں یا حسین، لبیک یا حسین کی صدائیں گونج رہی ہیں۔ یہ سرکار سید الشہداء سے قرب، قربتی اور معرفت کی علامت ہے۔

اس عنوان کے ذیل میں امامت کی صفات بیان کرنا مقصود ہے کیونکہ عقول ان کا احاطہ کرنے سے عاجز ہیں اور ان صفات کو کسی توضیح وتشریح کے ذریعہ نہیں سمجھایا جاسکتا، امت پر آپ کی معرفت واجب قرار دی گئی اس لئے آپ (ع) کی اجمالی معرفت کا حاصل کرنا ضروری ہے۔ یہاں پر صرف ممتاز صفات کے ذکر پر اکتفا نہیں ہوگا بلکہ اس ذات والا صفات کی ان مخصوص صفات کا تذکرہ ہوگا جو انہیں سے مخصوص ہیں۔

1- جن پر آپ زندگی بھر عامل رہے۔ اس لئے صفات کی ترتیب کے لحاظ سے سب سے پہلے صفت اباء الضیم -کو ذکر کیا جاتا ہے۔ جس کا مفہوم ظلم کا دفع کرنا ہے۔ یہ صفت صرف آپ ع ہی سے مخصوص ہے کیونکہ جب مخالفین نے یزید اور ابن زیاد کی طرف سے آپ تک بیعت کا حکم پہنچایا تو آپ نے فرمایا۔ "خدا کی قسم میں اپنے ہاتھ کو ایک ذلیل آدمی کی طرح بیعت کے لئے دراز کروں گا نہ کسی غلام کی طرح اقرار کرنے کے لئے آمادہ ہو جاؤں گا"۔

اس طرح آپ ع نے اپنے عمل سے دفع ظلم کی روایت کو ثابت کیا۔ جس نے بھی ظلم کے خلاف قیام کیا وہ حقیقتاً سید الشہداء سلام اللہ علیہ کی پیروی کرتا ہے۔ آج ظلم چاروں سمت ہے۔ آج کے دور میں شہید رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ سید علی حسینی خامنہ ای رحمت اللہ ہیں۔

_2 دوسری صفت شجاعت ہے۔ یہ کیفیت اس سرور گرامی کے لئے مخصوص ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس صفت کو شجاعت حسینیہ کا نام دیا گیا۔ آپ نے روز عاشورا اپنی تنہائی، بے کسی اور دل شکستگی کے باوجود شجاعت کی وہ مثال قائم کی جو آپ کے علاوہ کسی اور سے ممکن نہ تھا۔

_3 صفت عبادت: حضرت کے تعلق سے اس خصوصیت کو بے حد اہمیت حاصل ہے۔ آپ زندگی بھر عبادت میں مصروف رہے۔ ولادت سے قبل جب آپ بطنِ اطہر میں تھے اس وقت بطنِ مبارک سے تسبیح وتہلیل الہی کی صدا آتی تھی اور قتل کے بعد جب سر انور کو نیزے پر بلند کیا گیا اس وقت بھی کٹے ہوئے سر سے قرآن مجید کی تلاوت کی آواز آتی رہی۔

_4 حقوق کی ادائیگی: اس کی ادنی مثال وہ واقعہ ہے کہ جب عبدالرحمٰن سلمی نے آپ کے فرزند کو سورہ فاتحہ کی تعلیم دی تو آپ نے از راہ مسرت اسے ایک ہزار دینار اور ایک ہزار حلہ عطا فرمائے جبکہ اس کے منہ کو موتیوں سے بھر دیا اور فرمایا۔ ابن قع ذامن حقہ۔ اس عطائے قلیل سے معلم کا حق کیونکر ادا ہو سکتا ہے"۔

_5 سائل: سائلین کو عطا کرنے میں آپ (ع) کا بلند مقام حاصل تھا۔ سائل کو عطا فرماتے وقت آپ کو شرمندگی اور حیا عارض آتی تھی جبکہ عام افراد سائل کو رد کر کے شرمندگی محسوس نہیں کرتے ہیں۔

اسی طرح ایک اور واقعہ میں کسی نے آپ کی خدمت میں عریضہ پیش کیا۔ آپ نے عریضہ کو پڑھے بغیر فرمایا - "تردد نہ کر تیری حاجت پوری ہوگئی"۔ کسی نے سوال کیا آپ نے اس کے عریضہ کا مطالعہ کیوں نہ کیا؟ آپ نے فرمایا۔ "اگر میں رقعہ کے پڑھ چکنے تک سائل کو انتظار کی کیفیت میں کھڑا رکھتا تو خداوند عالم اس کے متعلق مجھ سے باز پرس فرماتا"۔ آپ اپنی اس صفت میں اس انتہائی بلند مقام پر تھے جہاں سائل کی ذلت کے احساس پر خود شرمندگی محسوس کرتے۔

_5 عیادت: منجملہ اوصاف میں سے یہ صفت صاحبانم وغم کے لئے رقت کا باعث ہے جب آپ اُسامہ کی عیادت کے لئے اس کے گھر تشریف لے گئے تو دیکھا وہ حالت احتضار میں ہے۔ اُسامہ نے حضرت کے روبرو آہ بھری اور کہا۔ واغماہ آپ نے فرمایا تمہارے غم واندوہ کا سبب کیا ہے؟ تو عرض کی میں ساٹھ ہزار درہم کا مقروض ہوں۔ آپ نے فرمایا میں تیرے قرض کی ادائیگی کا ذمہ لیتا ہوں۔ اس نے عرض کی میرا دل چاہتا ہے کہ مقروض حالت میں دنیا سے نہ جاؤں۔ آپ نے فوراً ہی رقم مہیا کرنے کا حکم دیا اور وہ رقم اس کی وفات سے قبل قرض خواہوں کو ادا کر دی گئی۔

_ 7 صدقات: جو صفت آپ کے علاوہ کسی اور میں نہ پائی گئی۔ روز عاشور دیکھا گیا کہ آپ (ع) کے پشت مبارک پر گھٹے پڑے ہوئے تھے۔ سید سجاد (ع) نے فرمایا۔ یہ نشان سامان خورد ونوش کے اس بوجھ کے سبب ہے جسے آپ پشت مبارک پر لاد کر تاریکی شب میں بیواؤں اور یتیموں کے گھر پہنچایا کرتے تھے"

آپ تقرب پروردگار کے حصول میں بے مثال عزم وارادہ کے مالک تھے۔ یہی وجہ تھی کہ آپ نے اس راہ میں انتہائی مصائب برداشت کئے یہاں تک کہ ایسے بلند درجات پر فائز ہوگئے جہاں گناہگار اور معصیت کا افراد کے حق میں آپ کی شفاعت، ان کی نجات کا ذریعہ قرار پائی۔ اس صفت کے بیان کا مقصد یہ نہیں کہ معصوم سے اس صفت کے خصوصی تعلق کو ظاہر کیا جائے بلکہ اس کا مقصد بتلانا یہ ہے کہ آپ اس امر کی اس حد تک رعایت کرتے تھے کہ اپنے دشمنوں تک کو عذاب سے بچانے کے لئے کوشاں رہتے۔ جب قاتل سر اطہر کو بدن سے جدا کرنے کے ارادہ سے آیا تو آپ نے پہلے تبسم فرمایا پھر نصیحت وموعظہ سے اس کی ہدایت کی۔ جب قاتل نے نصیحت کا کوئی اثر قبول نہ کیا تو آپ نے کوشش کی کہ کم از کم اس لئے عذاب کی شدت ہی میں کمی کی جائے۔ جیسا کہ ہرثمہ بن ابی مسلم کے ساتھ پیش آیا جب امام کی نصیحتوں نے اس پر کوئی اثر نہ کیا ولا تسمع لنا تو آپ نے فرمایا - "ہرثمہ اتنی دور نکل جاؤ کہ نہ ہمارے قتل ہونے کو دیکھ سکو اور نہ ہی ہمارے استغاثہ کی آواز کو سن سکو۔"

_8 خوف وخشیت: پروردگار کے لیے خوف کس یہ عالم تھا کہ جب وضو کرتے تو چہرہ مبارک کا رنگ متغیر اور بدن پر لرزہ طاری ہو جاتا۔ یہاں تک کہ آپ کے متعلق فرمایا گیا۔ "بندہ مومن کے لئے سزاوار ہے کہ وہ ملک قہار کے سامنے اس طرح ایستادہ ہو کہ اس کے چہرے کا رنگ زرد اور اعضاء بدن کانپ رہے ہوں"۔ لوگ آپ کے شدت خوف کو دیکھ کر تعجب کرتے تھے۔ یہاں تک کہ کسی نے آپ کی خدمت میں عرض کی آپ اپنے پروردگار سے اتنا خوف کھاتے ہیں تو جواب میں فرمایا۔ "روز قیامت عذاب خدا سے وہی امان پائے گا جو دنیا میں اللہ سے ڈرتا ہوگا"۔ راقم کہنا چاہتا ہے کہ سرکار سید الشہداء علیہ السلام کی حالت پر غور کریں کہ جب وہ بندگی خدا کے لئے وضو کا ارادہ فرماتے تو بدن کے اعضاء لرزنے لگتے اور رنگ مبارک متغیر ہو جاتا لیکن ہم گناہان کبیرہ اور ہلاکت آفرین اعمال کے ارتکاب میں مصروف ہیں اور ہمیں نہ کوئی خوف ہے اور نہ اضطراب۔

علاوہ ازیں امام حسین علیہ السلام ایسے بھرپور صفات کے مالک تھے جن کی رب جلیل نے مدح کی ہے۔ خداوند عالم نے اپنی مبارک کتاب میں جن مقامات پر اپنے ممدوح کو سراہا ہے ان میں سے چند یہ ہیں۔

_1 انہ نفس المطمئنۃ " بے شک وہی نفس مطمئنہ ہے"۔

_2 انفل ثمرۃ رحمت " بے شک وہ رحمت خدا کا ایک حصہ ہیں"۔

_3 آپ کا تعلق ان عظیم شخصیتوں میں سے ہے جن کے لئے رب العالمین نے والد کا درجہ مقرر کیا اور تمام انسانوں کو حکم دیا کہ ان کے ساتھ احسان کریں۔ اب ذرا غور فرمائیں کہ کیا انسانوں نے رب جلیل کے اس حکم کی تعمیل کی۔ کربلا میں تین شب و روز کا بھوکا پیاسا شہید کیا۔ سر کوتن سے جدا کیا اور آپ جسم مبارک کو گھوڑوں کی ٹاپوں سے پامال کیا۔

_4 ان قتل مظلوماً" بیشک وہ مظلومیت کی حالت میں قتل کر دیئے گئے"۔

_5 ان ذبح عظیم- "بے شک وہ ذبح عظیم ہے"۔ چنانچہ حضرت ابراہیم اور ان کے فرزند حضرت اسماعیل ع اور ان فرزند حضرت اسماعیل ع کے قصہ میں آپ ہی ذبح عظیم کا مصداق قرار پائے۔

_ 6 عص ۔ اس مظلوم پر گزرنے والے واقعہ کی طرف اشارہ ہے۔ بالتحقیق کہ خداوند عالم نے اس مظلوم کو مختلف ناموں سے یاد کیا ہے۔ جن میں سے ایک نام فجر دوسرا زیتون اور تیسرا مرجان ہے۔ بہ تحقیق کہ ستون عرش پر مدح مظلوم میں یہ عبارت درج ہے۔ " بے شک حسین علیہ السلام ہدایت کا چراغ اور نجات کا سفینہ ہیں"۔

خداوند عالم نے احادیث قدسیہ میں چند مقامات پر سید مظلوم کی مدح فرمائی ہے۔ ایک مقام پر رب جلیل فرماتا ہے۔ یہ مولود مبارک ہو کہ اس پر میری طرف سے صلوۃ رحمت اور برکات ہیں"۔

ایک اور مقام پر خداوند عالم ارشاد فرماتا ہے کہ وہ "میرے اولیا کا نور ہے۔ میرے بندوں پر حجت ہے اور اہلِ اولیاء کا نور اور اہل معصیت کے لئے ذخیرہ سشفاعت ہے۔" بہ تحقیق کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس ذات گرامی کی عجیب انداز سے مدح فرمائی ہے۔ جناب سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم ایک دن اپنے نواسے کو خطاب کر کے فرماتے ہیں۔ مرحبا تجھ پر اے آسمانوں و زمین کی زینت ہے"۔ اے ابی قسم خالق کی جس نے مجھے حق کر ساتھ نبی بنا کر بھیجا کہ حسین ع بن علی ع کا مقام زمین کی نسبت آسمانوں میں زیادہ بلند ہے۔ خداوند عالم نے عرش کی داہنی طرف یہ عبارت تحریر کی ہے کہ بے شک حسین ع ہدایت کا چراغ اور کشتی نجات ہیں"۔ اس کے بعد آپ نے حسین ع کا ہاتھ تھاما اور فرمایا "اے انسانو! یہ حسین بن علی ہے اسے پہچانو اور اسے اس طرح۔ فضیلت دو جس طرح خداوند عالم نے فضیلت دی ہے"۔

تمام پیغمبروں، ملائکہ بندگان خدا اور صلحائے رب جلیل نے حسین علیہ السلام کی مدح فرمائی ہے لیکن اس ممدوح کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ ان کی تعریف اولیاء و محبین نے بھی کی ہے اور دشمنان دین نے بھی۔

امیر معاویہ نے یزید کے نام اپنے وصیت نامہ میں ان کی تعریف کی ہے۔ ابن سعد نے اپنے بعض اشعار میں ان کی مدح کی ہے۔ جس وقت دشمن آپ کے مقابلہ پر صف باندھے کھڑے تھے اور آپ اپنی نسبت ان سے شہادت طلب کر رہے تھے اس وقت دشمنوں نے آپ کی تائید کی۔

آپ کے قاتل شمر لعین نے آپ کے متعلق کہا۔ "وہ ہمارے ہم پلہ اور شریف النفس ہستی ہے اس کے ہاتھوں قتل ہو جانا شرمندگی کا باعث نہیں"۔ سنان بن انس آپ کو قتل کرتے وقت یہ شعر پڑھ رہا تھا۔ "یہ چھپانے کی بات نہیں کہ میرا نفس آپ کی ذات کو اچھی طرح جانتا ہے یہاں تک کہ میرے دل میں یقین کی حد تک آپ کی معرفت ہے اور آپ کے والد بہترین متکلمین میں سے تھے باوجود اس کے آج میں آپ کو قتل کر رہا ہوں"۔

اسی طرح سر مبارک کو بھی بن زیاد کے پاس لانے والا شخص یہ اشعار پڑھ رہا تھا: ''میرے رکاب کو سونے اور چاندی سے بھر دو میں نے صاحب عزت سید کو قتل کیا": میں نے ایسے انسان کو قتل کیا جس کے ماں باپ خیر الناس تھے اور خاندانی اعتبار سے ان کا حسب ونسب سب سے بہتر تھا" اور یزید لعین نے بھی باوجود اتنی عداوت کے حضرت حسین علیہ السلام کے بارے میں تعریف وتوصیف کی جبکہ اس کی زوجہ ہند کھلے سر مجلس عام میں آئی۔ یزید نے اس کے سر پر چادر ڈال دی اور کہا۔

" جاؤ حسین کی مصیبت پر گریہ کرو اور فریاد کرو کہ وہ قریش کا فریاد رس تھا۔

درج بالا سطور میں حسین علیہ السلام کے اوصاف کا مختصر تذکرہ کیا گیا جو نہایت مشکل کام تھا۔ راقم ایسے انسان کی معرفت کا حق کیونکر ادا کر سکتا ہے جس کے اوصاف میں جناب پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔ "ان کی معرفت حاصل کرو اور ان کی فضیلت و بزرگی کو مانو جیسا کہ خدا نے انہیں فضیلت دی۔

راقم اختصار سے آپ کی خصوصی صفت کے بیان پر اکتفا کرتا ہے۔ آپ کا نام حزن وسرور اور غم وخوشی دونوں کا سبب ہے۔ خلقت سے لے کر قیامت تک کے تمام مومنین غمگین ہوئے۔ یہاں تک کہ ان مصائب پر وہ عالم بھی غم زدہ ہوا جس کے لئے غم واندوہ کا کوئی تصور نہیں۔ خداوند عالم نے ان کے غم وحزن کے ازالہ کے لئے حضرت حسین علیہ السلام کے نور مبارک سے بہشت اور نور العین کو خلق کیا۔

انس، جناب رسول ص سے روایت کرتے ہیں۔

جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے حسین (علیم السلام) کو پیدا کیا۔

خدا نے میرے بیٹے حسین کے نور کو شق کیا اور اس سے بہشت اور حور العین کو پیدا کیا۔ اس طرح بہشت اور حور العین میرے بیٹے حسین کے نور سے ہیں اور میرے نور نظر حسین کا نور خدا کے نور کا نور خدا کے نور سے ہے۔ یوں میرا بیٹا حسین بشت اور حور العین سے افضل ہے۔

اس سے معلوم ہوا کہ جس طرح حسین کا نام سن کر ہر مومن کی آنکھ سے اشک جاری ہوتے ہیں۔ اس طرح حسین کا نام ہر مومن کے لئے مسرت وانبساط روح کا سبب ہے۔ اس صفت کی عجیب خصوصیت یہ ہے کہ چونکہ بہشت اور حور العین حسین" کے نور سے پیدا ہوئے۔ اس لئے یہ نام خوشی ومسرت کا بھی سبب ہے۔ بہشت نے اس عظیم ہستی پر اس وقت گریہ کیا جب آپ کا بدن مطہر خاک گرم پر پڑا تھا۔ اس مصیبت پر حور العین نے اعلیٰ علیین میں اپنے رخساروں پر طمانچے مارے۔ سب سے زیادہ عجیب بات یہ ہے کہ بہشت آپ ہی کی وجہ سے محزون ہوا اور آپ ہی کے سبب مسرور بھی۔ جب بہشت نے عالمین کے پروردگار سے دعا کی کہ اسے زینت بخشے تو خدائے تعالی نے ارکان بہشت کو حسین سے زینت دی۔ "بہشت کو اتنی خوشی ہوئی کہ وطن کی مانند کھل اٹھی"۔

خواتین، اجتماعی استحکام کی قائد

عفیف احسن

تاریخ گواہ ہے کہ کسی بھی قوم کی تعمیر وترقی میں خواتین کا کردار محض معاون ہی نہیں بلکہ بنیادی اور فیصلہ کن رہا ہے۔ بالخصوص ایک مسلم معاشرے میں، جہاں خاندان کو معاشرے کی اکائی مانا جاتا ہے، وہاں خواتین کا کردار ایک مستحکم، مربوط اور لچکدار معاشرے کی تشکیل میں کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔

ملک کے گھروں، اسکولوں، دفتروں اور محلوں میں ایک خاموش انقلاب برپا ہے، جس کی قیادت وہ خواتین کر رہی ہیں جو شاذ و نادر ہی اپنے کام کا اعتراف چاہتی ہیں۔ ان میں مسلم خواتین کا مقام خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اس لیے نہیں کہ ان کی آواز بلند ہے، بلکہ اس لیے کہ ان کی خدمات اکثر دوہری نگرانی کے سائے میں انجام پاتی رہی ہیں، اپنی برادری کے اندر بحیثیت عورت، اور وسیع تر معاشرے میں بحیثیت مسلمان، جو ابھی تک انہیں دقیانوسی تصورات سے ہٹ کر دیکھنا سیکھ رہا ہے۔ لیکن جب غور سے دیکھا جائے تو ایک بالکل مختلف تصویر سامنے آتی ہے، استقامت، صلاحیت اور خاموش قیادت کی تصویر، جس نے کئی دہائیوں کی تبدیلیوں کے دوران خاندانوں اور برادریوں کو یکجا رکھا۔

یہ سلسلہ، جیسا کہ ہمیشہ ہوتا ہے، گھر سے شروع ہوتا ہے۔ مسلم ماں مدتوں سے استحکام کی پہلی معمار رہی ہے، جو اپنے بچوں کی پرورش صرف زندہ رہنے کے لیے نہیں بلکہ اپنے دین، اپنی ثقافت اور اپنے وطن سے وابستگی کے ساتھ کرتی ہے۔ جہاں وسائل محدود اور مواقع ناہموار ہوں، وہیں وہ معاشی مشکلات، فرقہ وارانہ کشیدگی اور سماجی تعصب کے جھٹکے خود برداشت کرتی ہے، اور پھر بھی اپنے بچوں کو خود اعتمادی کے ساتھ اسکول بھیجتی ہے۔ یہ کوئی غیر فعال، پس منظر کا کردار نہیں۔ یہ سب سے کٹھن قسم کی قیادت ہے، جو بغیر کسی عہدے یا معاوضے کے انجام دی جاتی ہے، اور یہی وہ بنیاد ہے جس پر اجتماعی طاقت کی ہر دوسری شکل استوار ہوتی ہے۔

ایک ماں کی حیثیت سے، خاتون معاشرے کی پہلی اور سب سے اہم معلّمہ ہے۔ وہ اپنی اولاد میں اخلاقی اقدار، صبر، ہمدردی، اور مشکل حالات کا ڈٹ کر مقابلہ کرنے کا حوصلہ پیدا کرتی ہے۔ یہ گھریلو تربیت ہی دراصل وہ بنیاد ہے جس پر ایک مضبوط اور بحرانوں سے لڑنے والا معاشرہ کھڑا ہوتا ہے۔ جب ایک ماں اپنے بچوں کو ذمہ دار شہری بناتی ہے، تو وہ درحقیقت معاشرتی لچک کی بنیاد رکھ رہی ہوتی ہے۔

یہی جذبہ پرورش گزشتہ چند دہائیوں میں اسکولوں تک بھی پہنچ چکا ہے۔ مسلم خواتین معلمات، جن میں سے بہت سی اپنے خاندان میں اعلیٰ تعلیم مکمل کرنے والی پہلی فرد ہیں، اب لفظی معنوں میں برادری کے مستقبل کی محافظ بن چکی ہیں۔ وہ صرف حساب اور زبان نہیں سکھاتیں بلکہ خود اعتمادی بھی سکھاتی ہیں، خاص طور پر ان لڑکیوں کو جنہیں شاید بصورت دیگر کم عمر میں ہی بیاہ دیا جاتا یا گھر تک محدود رکھا جاتا۔ آج جو بھی مسلم خاتون بلیک بورڈ کے سامنے کھڑی ہوتی ہے، وہ خاموشی سے اس پرانے دعوے کو رد کر رہی ہوتی ہے کہ عصری تعلیم اور دین ساتھ ساتھ نہیں چل سکتے، اور یوں وہ آنے والی نسل کے لیے ایسے دروازے کھول رہی ہے جن کی چوکھٹیں ان کی ماؤں کے دور میں بند تھیں۔

اسکولوں سے آگے بڑھ کر، مسلم خواتین نے آہستہ آہستہ ان پیشوں میں بھی قدم رکھا ہے جو کبھی ان کے لیے بند سمجھے جاتے تھے، طب، قانون، صحافت، انجینئرنگ، انتظامیہ اور کاروبار۔ ان شعبوں میں ان کی موجودگی دو وجوہات سے اہم ہے۔ یہ اس بات کا ٹھوس ثبوت ہے کہ دینداری اور پیشہ ورانہ عزم ایک دوسرے کے مخالف نہیں، اور یہ نوجوان لڑکیوں کے لیے وہ نمایاں مثالیں فراہم کرتی ہے جن کی انہیں اپنے مستقبل کا تصور کرنے کے لیے ضرورت ہوتی ہے۔ ایک ڈاکٹر جو حجاب کے ساتھ آپریشن تھیٹر میں کام کرتی ہے، یا ایک وکیل جو اپنے دین پر عمل کرتے ہوئے مقدمات لڑتی ہے، برادری کے اعتماد کے لیے سو تقریروں سے زیادہ کام کرتی ہے۔

یہی پیشہ ورانہ خود اعتمادی رفتہ رفتہ رہنمائی کی صورت اختیار کر گئی ہے۔ مسلم خواتین اب اپنی برادری کے نوجوانوں کی رہنمائی کے لیے آگے بڑھ رہی ہیں، مطالعاتی حلقے، کیریئر کونسلنگ اور مہارت سازی کی ورکشاپس منعقد کر رہی ہیں، اکثر رضاکارانہ طور پر اور اپنی ملازمت کے اوقات کے بعد۔ وہ شاید کسی سے بہتر سمجھتی ہیں کہ آج کے پیچیدہ سماجی ماحول میں شناخت، عزائم اور تعلق کے حوالے سے نوجوان مسلمانوں کو کن مخصوص اندیشوں کا سامنا ہے، اور وہ اپنے ذاتی تجربے کی روشنی میں رہنمائی فراہم کرتی ہیں، نہ کہ کسی ادھار لیے گئے نظریے کی بنیاد پر۔ یہ رہنمائی اس خلا کو آہستہ آہستہ پر کر رہی ہے جسے باقاعدہ ادارے اب تک بھرنے میں سست رہے ہیں۔

اور بالآخر، برادری کی سطح پر، مسلم خواتین اب فلاحی کاموں میں پیش پیش نظر آتی ہیں، راشن کی تقسیم، صحت کے کیمپ، بیواؤں اور بزرگوں کی معاونت، اور بحران کے وقت وسائل کو اس سرعت اور ہمدردی کے ساتھ متحرک کرنا جس کا مقابلہ بسا اوقات رسمی ادارے بھی نہیں کر پاتے۔ یہ اقدامات، جو اکثر خود سرمایہ کاری اور خود انتظامی پر مبنی ہوتے ہیں، اس اجتماعی خیال رکھنے کے جذبے کو ظاہر کرتے ہیں جو مسلم خواتین کے حلقوں میں ہمیشہ سے موجود رہا، مگر اب جا کر وہ پہچان پا رہا ہے جس کا وہ حق دار تھا۔

بحیثیت مجموعی، پرورش کرنے والی مائیں، بااختیار بنانے والی معلمات، حوصلہ افزا پیشہ ور خواتین، رہنمائی کرنے والی نرس، اور خدمت کرنے والی فلاحی کارکن، مسلم خواتین محض برادری کی زندگی میں شریک نہیں، بلکہ اس کے استحکام کی معمار ہیں۔ اور بالآخر کسی قوم کی مضبوطی کا انحصار اس کی سب سے چھوٹی اکائیوں کے استحکام پر ہوتا ہے۔ جب خواتین اپنی برادریوں کو وقار اور مقصدیت کے ساتھ مشکلات سے گزارتی ہیں، تو وہ محض خاندانوں کو جوڑ کر نہیں رکھتیں، وہ خاموشی سے پوری قوم کی تعمیر کر رہی ہوتی ہیں۔

یقیناً، جب ایک معاشرے کی عورتیں مضبوط، باشعور اور فعال ہوں گی، تو اس قوم کی ترقی اور خوشحالی کو دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی، کیونکہ ایک مستحکم خاندان ہی ایک مستحکم قوم کا ضامن ہے۔

”ووٹ چرائے جا سکتے ہیں، عوام نہیں“: ادھو ٹھاکرے

”کاکروچ جنتا پارٹی ابھی ایک احتجاجی تحریک ہے، اس کا سیاسی مستقبل بعد میں طے ہوگا“، پارٹیاں توڑنے کے بجائے حکومت چلائیں، ادھو ٹھاکرے، راج ٹھاکرے نے طلبہ تحریک کو تاریخی قرار دیا

ممبئی: شیوسینا (ادھو بالا صاحب ٹھاکرے) کے سربراہ ادھو ٹھاکرے نے مبینہ امتحانی پرچہ لیک معاملے پر ملک گیر طلبہ احتجاج کی بھرپور حمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ”ووٹ چرائے جا سکتے ہیں، لیکن عوام کو نہیں چرایا جا سکتا۔“ انہوں نے اس تحریک کو ایک بڑی عوامی جدوجہد کا آغاز قرار دیتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں نے حکومت کو جھکنے پر مجبور کر دیا ہے۔ ممبئی کے شیواجی پارک میں طلبہ کے اعزاز میں منعقدہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ مرکزی وزیر دھرمیندر پردھان کا استعفیٰ صرف پہلی کامیابی ہے، اب عوام کو ایک جوابدہ نظام کے قیام کے لیے جدوجہد جاری رکھنی ہوگی۔ ان کا کہنا تھا کہ نوجوانوں کی یہ تحریک ملک کے مستقبل کے لیے امید کی کرن ہے اور اسے منطقی انجام تک پہنچایا جانا چاہیے۔ ادھو ٹھاکرے نے الزام لگایا کہ عوام کے ووٹ اور جمہوری اداروں پر اثر انداز ہونے کی کوششیں کی جا رہی ہیں، تاہم عوامی طاقت کو دبایا نہیں جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو نوجوانوں کے مستقبل سے کھیلنے کے بجائے شفاف امتحانی نظام اور جوابدہی کو یقینی بنانا چاہیے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں دیگر عوامی مسائل کا بھی ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مستقبل میں ای-20 پٹرول سمیت کئی اہم عوامی معاملات پر بھی آواز اٹھائی جائے گی۔ ادھو ٹھاکرے نے عوام، خصوصاً نوجوانوں، سے اپیل کی کہ وہ آئینی اور جمہوری طریقے سے اپنی جدوجہد جاری رکھیں۔

شیوسینا (یو بی ٹی) کے سربراہ ادھو ٹھاکرے نے ”کاکروچ جنتا پارٹی (CJP)“ کے مستقبل پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسے فی الحال ایک احتجاجی تحریک کے طور پر دیکھا جانا چاہیے، اور یہ نتیجہ اخذ کرنا قبل از وقت ہوگا کہ یہ جماعت انتخابات لڑے گی یا اقتدار میں آئے گی۔ ادھو ٹھاکرے نے ایک انٹرویو میں کہا کہ اس تحریک میں شامل نوجوان امتحانی بے ضابطگیوں اور بے روزگاری جیسے مسائل پر شدید غصے میں سڑکوں پر نکلے ہیں۔ ان کے مطابق یہ نوجوان اپنے جذبات اور مطالبات کا اظہار کر رہے ہیں، اس لیے اس تحریک کو فوری طور پر انتخابی سیاست کے تناظر میں نہیں دیکھنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ان نوجوانوں کے ساتھ ان کے والدین بھی احتجاج میں شریک تھے، جبکہ امتحانی دباؤ اور پیپر لیک کے باعث کئی طلبہ نے خودکشی جیسے انتہائی اقدامات بھی کیے۔ ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ حکومت کو نوجوانوں کے غصے اور ان کے مستقبل کے خدشات کو سنجیدگی سے لینا چاہیے۔ شیوسینا (یو بی ٹی) کی آئندہ سیاسی حکمت عملی پر بات کرتے ہوئے ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ ان کی جماعت ہمیشہ نوجوانوں، کسانوں اور عوامی مسائل کے ساتھ کھڑی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ جہاں بھی عوامی مفاد کا مسئلہ ہوگا، وہ وہاں جائیں گے اور لوگوں کے ساتھ مل کر آواز بلند کریں گے۔

شیواجی پارک میں منعقدہ مشترکہ عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے شیوسینا (یو بی ٹی) کے سربراہ ادھو ٹھاکرے نے وزیر اعظم نریندر مودی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ”پارٹیاں توڑنے کے بجائے ملک پر توجہ دیں اور حکومت چلائیں۔“ انہوں نے مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے کو طلبہ کی جدوجہد کی کامیابی قرار دیتے ہوئے کہا کہ عوامی طاقت کے سامنے حکومت کو جھکنا پڑا۔ ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ حکومت کو سیاسی مخالفین کو کمزور کرنے کے بجائے نوجوانوں، روزگار، تعلیم اور عوامی مسائل کے حل پر توجہ دینی چاہیے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ طلبہ کی تحریک نے ثابت کر دیا ہے کہ منظم اور پُرامن عوامی جدوجہد سے بڑی سے بڑی حکومت کو بھی اپنے فیصلے بدلنے پڑ سکتے ہیں۔ مہاراشٹر نونرمان سینا (ایم این ایس) کے سربراہ راج ٹھاکرے نے بھی طلبہ کی تحریک کو سراہتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں نے ملک بھر میں ایک نئی بیداری پیدا کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف ایک وزیر کے استعفے کی بات نہیں بلکہ عوامی حقوق اور جوابدہی کی جدوجہد کا آغاز ہے۔ راج ٹھاکرے نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ آئینی اور جمہوری طریقے سے اپنی آواز بلند کرتے رہیں۔ جلسے میں دونوں رہنماؤں نے عوام سے اتحاد برقرار رکھنے کی اپیل کی اور کہا کہ ملک میں جمہوری اقدار، شفاف حکمرانی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے مشترکہ جدوجہد جاری رکھی جائے گی۔ اس موقع پر بڑی تعداد میں طلبہ، والدین اور مختلف سماجی تنظیموں کے نمائندے موجود تھے۔

فڑنویس کا ادھو اور راج ٹھاکرے کی مشترکہ ریلی پر ردِ عمل

”یہ ڈائیلاگ اب عوام پر اثر نہیں کرتے“

ممبئی: مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے ادھو ٹھاکرے اور راج ٹھاکرے کی مشترکہ ”وجئے ریلی“ پر ردِ عمل دیتے ہوئے کہا کہ انہیں اس ریلی پر کوئی اعتراض نہیں، بلکہ خوشی ہے کہ انہیں جشن منانے کا ایک موقع مل گیا۔ تاہم انہوں نے کہا کہ ”ایسے ڈائیلاگ اب عوام پر کوئی اثر نہیں ڈالتے۔“ فڑنویس نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے طلبہ کے مفادات کو ترجیح دیتے ہوئے امتحانی بے ضابطگیوں کے معاملے پر حساسیت کا مظاہرہ کیا اور پرچہ لیک جیسے جرائم کے خلاف سخت اقدامات کیے۔ ان کے مطابق حکومت نے امتحانی نظام کو شفاف بنانے اور طلبہ کے مستقبل کے تحفظ کے لیے مؤثر قانون سازی کی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اپوزیشن کی تنقید کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ عوام اب صرف سیاسی نعروں یا جذباتی تقاریر سے متاثر نہیں ہوتے بلکہ کارکردگی اور ترقیاتی کاموں کی بنیاد پر فیصلہ کرتے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ مہاراشٹر حکومت بنیادی ڈھانچے، سرمایہ کاری، روزگار اور عوامی فلاح کے منصوبوں پر مسلسل کام کر رہی ہے۔ ادھو اور راج ٹھاکرے نے مشترکہ ریلی میں مرکزی حکومت پر شدید تنقید کی تھی اور طلبہ کی تحریک کو اپنی حمایت کا اظہار کیا تھا، جس کے بعد فڑنویس کا یہ بیان سامنے آیا ہے۔ ریاست میں اس معاملے پر سیاسی بیان بازی کا سلسلہ جاری ہے۔

دہلی روانگی پر قیاس آرائیوں کی تردید

میں مہاراشٹر میں ہی رہوں گا: دیویندر فڑنویس

ممبئی/نئی دہلی: مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے اپنی اچانک دہلی روانگی کے بعد قومی سیاست میں منتقلی سے متعلق تمام قیاس آرائیوں کو مسترد کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ وہ مہاراشٹر ہی میں رہیں گے اور ریاست کی ترقی و عوامی خدمت پر اپنی توجہ مرکوز رکھیں گے۔ فڑنویس نے کہا کہ ان کا دہلی کا دورہ پہلے سے طے شدہ تھا اور اسے قومی سیاست یا مرکزی کابینہ میں ممکنہ شمولیت سے جوڑنا درست نہیں۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا، ”میں مہاراشٹر میں ہی ہوں اور یہیں رہوں گا۔“ ان کا کہنا تھا کہ ریاست میں کئی اہم ترقیاتی منصوبے جاری ہیں اور ان کی اولین ترجیح انہی منصوبوں کو مکمل کرنا ہے۔ گزشتہ چند روز سے سیاسی حلقوں میں یہ چہ مگوئیاں جاری تھیں کہ فڑنویس کو مرکزی سیاست میں اہم ذمہ داری دی جا سکتی ہے، خاص طور پر ان کے دہلی دورے کے بعد یہ قیاس آرائیاں مزید تیز ہو گئی تھیں۔ تاہم وزیر اعلیٰ کے تازہ بیان کے بعد ان افواہوں پر وقتی طور پر روک لگ گئی ہے۔ فڑنویس نے اس موقع پر قومی سطح پر جاری دیگر امور پر بھی اظہار خیال کیا اور کہا کہ عوامی مسائل کے حل اور مہاراشٹر کی ترقی ان کی اولین ذمہ داری ہے، اس لیے ان کی پوری توجہ ریاستی انتظامیہ اور عوامی فلاح پر مرکوز رہے گی۔

وزیر اعظم کو طلبہ رہنماؤں سے بات کرنے کا مشورہ دیا تھا، شاید میری بات مان لی گئی: شرد پوار

پونے/نئی دہلی: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد چندر پوار) کے سربراہ شرد پوار نے کہا ہے کہ انہوں نے حال ہی میں وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کے دوران انہیں طلبہ کی احتجاجی تحریک کے رہنماؤں سے بات چیت کرنے کا مشورہ دیا تھا، اور ممکن ہے کہ وزیر اعظم نے ان کے مشورے پر عمل کیا ہو۔ شرد پوار نے مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے کو ”نوجوانوں کی طاقت اور جمہوریت کی فتح“ قرار دیتے ہوئے کہا کہ پُرامن احتجاج اور جمہوری انداز میں اٹھائی گئی آواز کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ ان کے مطابق مسائل کا حل طاقت کے استعمال میں نہیں بلکہ مذاکرات اور بات چیت میں ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وزیر اعظم سے ملاقات کے دوران انہوں نے واضح طور پر کہا تھا کہ حکومت کو احتجاج کرنے والے طلبہ کے مطالبات کو سنجیدگی سے سننا چاہیے اور ان کے نمائندوں سے براہِ راست بات کرنی چاہیے۔ پوار نے کہا کہ اگر اس مشورے کے بعد حکومت نے مثبت قدم اٹھایا ہے تو یہ جمہوری عمل کے لیے خوش آئند بات ہے۔ شرد پوار نے اس بات پر بھی زور دیا کہ نوجوانوں کے مسائل کا حل سیاسی محاذ آرائی کے بجائے مذاکرات، شفافیت اور جوابدہی کے ذریعے نکالا جانا چاہیے، کیونکہ یہی جمہوری نظام کی اصل روح ہے۔

میمز، طنزیہ پلے کارڈز اور تین سالہ بچے کی شرکت

ممبئی میں نوجوانوں کے جشنِ کامیابی نے توجہ حاصل کر لی

ممبئی: مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے کے بعد ممبئی کے شیواجی پارک میں منعقدہ طلبہ کے اجتماع میں نئی نسل کے منفرد انداز نے سب کی توجہ اپنی جانب مبذول کر لی۔ میمز پر مبنی پلے کارڈز، طنزیہ نعروں، قومی پرچم اور سوشل میڈیا کی زبان نے اس اجتماع کو روایتی سیاسی جلسوں سے مختلف بنا دیا۔ اجتماع میں طلبہ، والدین، پیشہ ور افراد اور مختلف سماجی و سیاسی حلقوں کے حامی شریک ہوئے۔ ایک تین سالہ بچے کی موجودگی بھی شرکاء کی توجہ کا مرکز بنی، جبکہ نوجوانوں نے تخلیقی پلے کارڈز اور مزاحیہ نعروں کے ذریعے تعلیمی اصلاحات، شفاف امتحانی نظام اور جوابدہی کا مطالبہ کیا۔

شرکاء کا کہنا تھا کہ وزیر کے استعفے کو وہ اپنی تحریک کی اہم کامیابی سمجھتے ہیں، لیکن ان کی جدوجہد ابھی ختم نہیں ہوئی۔ ان کے مطابق امتحانی بے ضابطگیوں کی روک تھام، پیپر لیک کے خاتمے اور تعلیمی نظام میں بنیادی اصلاحات تک تحریک جاری رہے گی۔

رپورٹ کے مطابق اس احتجاج کی ایک نمایاں خصوصیت یہ رہی کہ نوجوانوں نے سوشل میڈیا، میمز اور تخلیقی اظہار کو احتجاج کا مؤثر ذریعہ بنایا، جس سے ان کی آواز وسیع پیمانے پر لوگوں تک پہنچی اور روایتی احتجاجی سیاست کو ایک نیا انداز ملا۔

”صرف 30 فیصد کامیابی ملی، تعلیمی نظام میں بنیادی اصلاحات ضروری ہیں“

ممبئی کے طلبہ

ممبئی: مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے کے بعد ممبئی کے طلبہ نے اسے اپنی تحریک کی جزوی کامیابی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اصل مقصد صرف ایک وزیر کا استعفیٰ نہیں بلکہ پورے تعلیمی نظام میں بنیادی اصلاحات لانا ہے۔ طلبہ کا کہنا ہے کہ انہیں اب تک صرف 30 فیصد کامیابی ملی ہے، جبکہ اصل جدوجہد ابھی باقی ہے۔ طلبہ رہنماؤں کے مطابق امتحانی نظام میں شفافیت، پیپر لیک کی روک تھام، امتحانات کے انعقاد میں جوابدہی اور طلبہ کے مستقبل کے تحفظ کے لیے جامع اصلاحات ناگزیر ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ صرف قیادت کی تبدیلی سے مسائل حل نہیں ہوں گے، بلکہ پورے نظام میں اصلاحات کی ضرورت ہے۔ احتجاج میں شریک طلبہ نے کہا کہ ان کی تحریک کسی ایک فرد کے خلاف نہیں بلکہ ایسے نظام کے خلاف ہے جس میں بار بار امتحانی بے ضابطگیاں سامنے آتی ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ جب تک ان کے تمام مطالبات پورے نہیں ہوتے، احتجاج اور عوامی بیداری کی مہم جاری رہے گی۔ طلبہ نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ امتحانی اداروں میں شفافیت، احتساب اور جوابدہی کو یقینی بنایا جائے تاکہ مستقبل میں لاکھوں طلبہ کو اس قسم کی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ملک بھر کے طلبہ مل کر تعلیمی نظام میں مثبت تبدیلی کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔

”پرچہ لیک معاملے میں کوئی بھی قصوروار نہیں بچے گا“: نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے

ممبئی: مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے نیٹ (NEET) پرچہ لیک معاملے پر طلبہ کی احتجاجی تحریک کے خاتمے کے بعد کہا ہے کہ اس معاملے میں کسی بھی قصوروار کو بخشا نہیں جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے اس مسئلے کو انتہائی سنجیدگی سے لیا ہے اور امتحانی پرچوں کے لیک کے خلاف سخت اقدامات کیے ہیں۔ شندے نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مرکزی حکومت نے پرچہ لیک کے مجرموں کے خلاف سخت قانون متعارف کرایا ہے، جس کے تحت قصورواروں کو 10 سال تک قید، 10 کروڑ روپے تک جرمانہ اور مقدمات کی فاسٹ ٹریک عدالتوں میں سماعت کی جائے گی۔

انہوں نے کہا کہ اس قانون کا مقصد طلبہ کے مستقبل کا تحفظ اور امتحانی نظام میں شفافیت کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم مودی پہلے ہی واضح کر چکے ہیں کہ نوجوانوں کے مستقبل سے کھیلنے والوں کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا۔

شندے کے مطابق اس معاملے کی تحقیقات مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کر رہا ہے جبکہ سابق مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے اخلاقی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے استعفیٰ دیا ہے۔ اپوزیشن کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے شندے نے الزام لگایا کہ احتجاج ختم ہونے کے بعد بعض سیاسی جماعتیں اس کا سہرا اپنے سر باندھنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب ضرورت اس بات کی ہے کہ طلبہ کے مفادات کو ترجیح دی جائے اور امتحانی نظام کو مزید مضبوط اور شفاف بنایا جائے۔

ملاوٹ کے خلاف ایف ڈی اے کی مہم سے ممبئی کی مٹھائی کی دکانیں متاثر، دودھ مہنگا ہونے لگا

ممبئی: مہاراشٹر فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) کی ملاوٹ شدہ دودھ کے خلاف جاری سخت مہم کے بعد ممبئی کی مٹھائی کی دکانوں اور دیگر بڑے خریداروں کو معیاری دودھ زیادہ قیمت پر خریدنا پڑ رہا ہے۔ اگرچہ شہر میں گھریلو صارفین کے لیے دودھ کی قلت پیدا نہیں ہوئی، تاہم مٹھائی سازوں اور چھوٹے ڈیری کاروباروں پر اس کارروائی کے نمایاں اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ دو ماہ کے دوران ایف ڈی اے نے 360 اداروں کا معائنہ کیا، 1,60,329 لیٹر مبینہ ملاوٹ شدہ دودھ (مالیت تقریباً 65.17 لاکھ روپے) ضبط کیا، 35 لائسنس معطل کیے اور 7 ایف آئی آر درج کیں۔ اس کارروائی کے نتیجے میں بازار سے سستا اور مبینہ طور پر ملاوٹ شدہ دودھ بڑی حد تک ختم ہو گیا، جس سے ایماندار دودھ پیدا کرنے والوں کو بہتر قیمت ملنے لگی جبکہ منظم ڈیری کمپنیوں کے گاہک بھی بڑھے ہیں۔ دوسری جانب مٹھائی فروشوں کا کہنا ہے کہ معیاری دودھ کی قیمت میں اضافے سے ان کی پیداواری لاگت بڑھ گئی ہے، جس کے باعث بعض دکانوں نے مٹھائیوں کی قیمتوں میں اضافہ کیا ہے یا منافع میں کمی برداشت کر رہے ہیں۔ چھوٹے ڈیری آپریٹرز کا کہنا ہے کہ اب انہیں فوڈ سیفٹی کے سخت ضابطوں پر مکمل عمل کرنا پڑ رہا ہے، جس سے کاروباری اخراجات میں اضافہ ہوا ہے۔ ایف ڈی اے حکام نے واضح کیا ہے کہ ملاوٹ کے خلاف مہم آئندہ بھی جاری رہے گی اور عوام کی صحت سے سمجھوتہ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ حکام کا کہنا ہے کہ اس مہم کا مقصد معیاری دودھ اور دودھ سے تیار ہونے والی اشیا کی فراہمی کو یقینی بنانا اور صارفین کے مفادات کا تحفظ کرنا ہے۔

دھرمیندر پردھان کے استعفے پر فلمی شخصیات کا خیر مقدم

”یہ طلبہ کی فتح ہے“

ممبئی: مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے کے بعد بالی ووڈ اور فلمی دنیا کی متعدد معروف شخصیات نے اسے طلبہ کی جدوجہد کی کامیابی قرار دیتے ہوئے نوجوانوں کے عزم اور اتحاد کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ اداکارہ شبانہ اعظمی، عالیہ بھٹ، پریانکا چوپڑا جونس، اداکار پرکاش راج اور دیگر فنکاروں نے سوشل میڈیا پر اپنے ردِ عمل میں کہا کہ یہ ان لاکھوں طلبہ کی آواز کی جیت ہے جنہوں نے امتحانی بے ضابطگیوں اور پیپر لیک کے خلاف مسلسل احتجاج کیا۔ کئی شخصیات نے اسے نوجوان نسل کی اجتماعی طاقت اور جمہوری جدوجہد کی کامیابی قرار دیا۔ کئی فنکاروں نے اپنے پیغامات میں اس بات پر زور دیا کہ صرف ایک وزیر کے استعفے سے مسئلہ حل نہیں ہوگا بلکہ امتحانی نظام میں شفافیت، احتساب اور بنیادی اصلاحات بھی ناگزیر ہیں تاکہ مستقبل میں طلبہ کو اس قسم کی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اگرچہ بیشتر فلمی شخصیات نے استعفے کا خیر مقدم کیا۔

سیوڑی-ورلی کنیکٹر کی تکمیل میں مزید تاخیر

منصوبہ اب 2027 کے اوائل میں کھلنے کا امکان

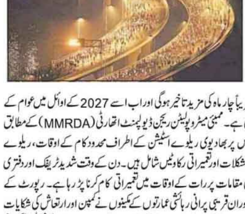

ممبئی: ممبئی کے اہم بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں میں شامل سیوڑی-ورلی کنیکٹر اپنی مقررہ ستمبر 2026 کی تکمیل کی ڈیڈ لائن پوری نہیں کر سکے گا۔ حکام کے مطابق منصوبے کی تکمیل میں تقریباً چار ماہ کی مزید تاخیر ہوگی اور اب اسے 2027 کے اوائل میں عوام کے لیے کھولے جانے کی توقع ہے۔ ممبئی میٹروپولیٹن ریجن ڈیولپمنٹ اتھارٹی (MMRDA) کے مطابق تاخیر کی بڑی وجوہات میں پربھادیوی ریلوے اسٹیشن کے اطراف محدود کام کے اوقات، ریلوے بلاک حاصل کرنے میں مشکلات اور تعمیراتی رکاوٹیں شامل ہیں۔ دن کے وقت شدید ٹریفک اور دفتری سرگرمیوں کے باعث کئی مقامات پر رات کے اوقات میں تعمیراتی کام کرنا پڑ رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق تعمیراتی کام کے دوران قریبی پرانی رہائشی عمارتوں کے مکینوں نے کمپن اور ارتعاش کی شکایات بھی کی ہیں۔ ایم ایم آر ڈی اے کا کہنا ہے کہ جدید مانیٹرنگ آلات کے ذریعے عمارتوں کی مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے اور پائلنگ کا کام اس انداز میں کیا جا رہا ہے تاکہ کسی عمارت کو نقصان نہ پہنچے۔ 4.5 کلومیٹر طویل سیوڑی-ورلی کنیکٹر، ممبئی ٹرانس ہاربر لنک (اٹل سیتو) کو باندرہ-ورلی سی لنک اور ممبئی کوسٹل روڈ سے جوڑے گا۔ منصوبہ مکمل ہونے کے بعد جنوبی ممبئی، نوی ممبئی اور مغربی مضافات کے درمیان سفر مزید تیز اور آسان ہونے کی امید ہے۔

گھوڈبندر روڈ پر میٹرو منصوبے کے گڑھے میں کنٹینر ٹرک جا گرا، ڈرائیور بحفاظت بچا لیا گیا

تھانے: تھانے کے گھوڈبندر روڈ پر اتوار کی صبح ایک بڑا حادثہ اس وقت پیش آیا جب تقریباً 25 ٹن اسکریپ ٹائروں سے لدا ایک کنٹینر ٹرک میٹرو منصوبے کے لیے کھودے گئے تقریباً 10 فٹ گہرے گڑھے میں جا گرا۔ حادثے کے بعد ڈرائیور ٹرک کے کیبن میں پھنس گیا، تاہم فائر بریگیڈ کے اہلکاروں نے تقریباً 15 منٹ کی ریسکیو کارروائی کے بعد اسے بحفاظت باہر نکال لیا۔ حکام کے مطابق حادثہ صبح تقریباً 6 بجے دوستی امپیریا کے سامنے پیش آیا۔ ابتدائی تحقیقات میں بتایا گیا ہے کہ ٹرک نوی ممبئی کے نہاوا شیوا سے گجرات جا رہا تھا، جب ڈرائیور کا گاڑی پر قابو چھوٹ گیا اور وہ میٹرو منصوبے کے تحت زیرِ تعمیر واٹر ٹینک کے گڑھے میں جا گرا۔ ڈرائیور، جس کی شناخت امت یادو (30) کے طور پر ہوئی ہے، کو معمولی چوٹیں آئیں اور ابتدائی طبی امداد فراہم کی گئی۔

واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس، فائر بریگیڈ، ریجنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ سیل (RDMC) اور میٹرو منصوبے کے اہلکار جائے وقوع پر پہنچ گئے۔ حفاظتی اقدام کے طور پر گڑھے کے اطراف بیریکیڈنگ کر دی گئی، جبکہ بھاری کنٹینر کو باہر نکالنے کے لیے کرینوں کی مدد سے کارروائی جاری رہی۔ حادثے کے باعث گھوڈبندر روڈ پر کچھ دیر کے لیے ٹریفک متاثر ہوئی، تاہم بعد میں آمد و رفت بحال کر دی گئی۔ پولیس نے حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ ابتدائی طور پر ڈرائیور کے گاڑی سے کنٹرول کھو دینے کو حادثے کی ممکنہ وجہ قرار دیا جا رہا ہے، تاہم مکمل رپورٹ آنے کے بعد ہی اصل اسباب کا تعین کیا جائے گا۔

بھاتسا ڈیم مکمل بھر گیا، پانچ اسپل وے گیٹس کھول دیے گئے؛ دریا کنارے رہنے والوں کو احتیاط کی ہدایت

ممبئی/تھانے: مسلسل موسلا دھار بارش کے بعد تھانے ضلع کا بھاتسا ڈیم اپنی 100 فیصد قابلِ استعمال گنجائش تک بھر گیا ہے۔ ڈیم بھرنے کے بعد روایتی جل پوجن کی تقریب منعقد کی گئی، جس کے بعد پانی کی سطح کو متوازن رکھنے کے لیے پانچ اسپل وے گیٹس کھول دیے گئے۔ حکام کے مطابق گیٹس کھولنے کے بعد تقریباً 3,064 کیوسک پانی چھوڑا جا رہا ہے۔ بھاتسا ڈیم ممبئی، تھانے اور بھیونڈی کے لیے پینے کے پانی کا ایک اہم ذریعہ ہے، اس لیے ڈیم کا مکمل بھر جانا لاکھوں شہریوں کے لیے راحت کی خبر قرار دیا جا رہا ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے ڈیم سے پانی چھوڑنے کے پیش نظر دریا کے کنارے اور نشیبی علاقوں میں رہنے والے شہریوں کو احتیاط برتنے کی ہدایت دی ہے۔ عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ دریا میں داخل ہونے، کناروں پر جانے یا پانی کے بہاؤ کے قریب غیر ضروری نقل و حرکت سے گریز کریں کیونکہ پانی کی سطح میں اچانک اضافہ ہو سکتا ہے۔ حکام نے بتایا کہ ڈیم اور نشیبی علاقوں کی صورتحال پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے اور تمام متعلقہ محکموں کو الرٹ رہنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ بھاتسا ڈیم کے مکمل بھرنے سے ممبئی میٹروپولیٹن خطے میں آئندہ کئی ماہ تک پینے کے پانی کی فراہمی مزید مستحکم ہونے کی توقع ہے۔

سینسیکس ایک ہفتے میں 2,091 پوائنٹس گر گیا، آئندہ سمت کا انحصار عالمی حالات پر

ممبئی (یو این آئی) مغربی ایشیا میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے باعث گزشتہ ہفتے گھریلو شیئر بازاروں میں زبردست گراوٹ دیکھی گئی اور بی ایس ای کا سینسیکس پانچ کاروباری دنوں میں 2,091.68 پوائنٹس گر کر 76,059.77 پر بند ہوا۔ آئندہ ہفتے سرمایہ کاروں کی نظریں مغربی ایشیا کی صورتحال، امریکی فیڈرل ریزرو کی میٹنگ اور کمپنیوں کے سہ ماہی نتائج پر مرکوز رہیں گی۔ کشیدگی کے باعث برینٹ خام تیل کی قیمت دوبارہ 100 ڈالر فی بیرل کے قریب پہنچ گئی، جس سے توانائی درآمد کرنے والے ملک ہندوستان کی مارکیٹ پر دباؤ بڑھا۔

وکاس بھون آڈیٹوریم میں صحت کارڈ تقسیم کئے گئے

بہرائچ:(نامہ نگار) محکمۂ اعلیٰ تعلیم کے ساڑھے سات لاکھ سے زائد اساتذہ اوران کے زیرِ کفالت اہلِ خانہ کوصحت کا تحفظ فراہم کرنے والی وزیرِ اعلیٰ اساتذہ کیش لیس طبی اسکیم کے آغاز کے موقع پر وکاس بھون کے سبھا گار میں شاندار ہیلتھ کارڈ تقسیم تقریب کا انعقاد کیا گیا۔تقریب کے دوران شیوانی منڈپم، کھنداری کیمپس، ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر یونیورسٹی، آگرہ میں منعقد

ہونے والے ریاستی سطح کے پروگرام اور معزز وزیرِ اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے حوصلہ افزا خطاب کی براہِ راست نشریات بھی دکھائی گئیں۔اس کے بعد مہمانِ خصوصی ضلع پنچایت کی صدر محترمہ منجو سنگھ اور خصوصی مہمان نانپارہ کے رکنِ اسمبلی رام نواس ورما نے اسکیم کے اہم مستفیدین میں کیش لیس ہیلتھ کارڈ تقسیم کیے۔وکاس بھون کے سبھا گار میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ضلع پنچایت کی صدر محترمہ منجو سنگھ نے کہا کہ ریاستی اور مرکزی حکومت "سب کا ساتھ، سب کا وکاس اور سب کا وشواس" کے عزم کے ساتھ اپنی مختلف فلاحی اسکیمیں نافذ کر رہی ہیں۔وزیرِ اعلیٰ اساتذہ کیش لیس طبی اسکیم بھی اسی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔انہوں نے اساتذہ سے اپیل کی کہ وہ قوم کی تعمیر کے لیے نوجوانوں کی ایک مضبوط ٹیم تیار کریں تاکہ مستقبل میں ہمارا ملک اندرونی اور بیرونی دشمنوں کا مضبوطی سے مقابلہ کر سکے۔خصوصی مہمان اور نانپارہ کے رکنِ اسمبلی رام نواس ورما نے کہا کہ استاد قوم کا معمار ہوتا ہے، جو بے لوث جذبے کے ساتھ نوجوانوں کو تعلیم دے کر ملک اور معاشرے کو مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کے ذریعے ریاستی حکومت نے اساتذہ اوران کے زیرِ کفالت اہلِ خانہ کوصحت کے تحفظ کا مضبوط سہارا فراہم کرنے کی کوشش کی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ سماجی تحفظ میسر آنے کے بعد تمام اساتذہ ریاست اور ملک کی یکجہتی، سلامتی اور ترقی میں مزید مؤثر کردار ادا کر سکیں گے۔انہوں نے تمام اساتذہ، غیر تدریسی عملے اوران کے اہلِ خانہ کو مبارکباد دیتے ہوئے اسکیم سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی اپیل کی۔تقریب کے آغاز میں نوڈل افسر اور کسان پی جی کالج (خودمختار ادارہ) کے پرنسپل پروفیسر ونئے سکسینہ اور چیف ریونیو آفیسر نے مہمانانِ خصوصی کا پرتپاک استقبال کیا۔

شمس سندیلوی کو صدمہ اہلیہ کا انتقال

لکھنؤ: بزم شبلی کے بانی رجنرل سکریٹری ڈاکٹر شمس الحسن شمس سندیلوی کی اہلیہ کا آج صبح تقریباً ۷ بجے ہارٹ فیل ہونے سے انتقال ہوگیا۔مرحومہ نہایت دیندار صوم وصلوٰۃ کی پابند خاتون تھیں۔ان کے انتقال کے خبر عام ہوتے ہی ادباء وشعراء نے سرودے نگر، لکھنؤ شمس سندیلوی رہائش گاہ پہنچ کر اظہارِ تعزیت اور مرحومہ کی مغفرت کے لئے دعا کی۔

مجلس عزا و شب بیداری آج

لکھنؤ: بارگاہ باقر حسین مولائی مولانگری میں آج شب میں 9:15 بجے مجلس عزا منعقد ہوگی۔مجلس کو حسنین باقری خطاب کریں گے۔مجلس کے بعد انجمن ہائے ماتمی نوحہ خوانی وسینہ زنی کریں گی۔زنانی مجلس 29 جولائی کو صبح 11 بجے ہوگی۔اس کے بعد ضریح مقدس اپنے قدیمی راستوں سے ہوتے ہوئے کربلا دیانت الدولہ جائے گی۔

ممبر اسمبلی کا ڈی ایم پر پروٹوکول کی خلاف ورزی کا الزام

سنت کبیر نگر، (ڈاکٹر عنبر بستوی): مہدوال اسمبلی حلقہ میں ترقیاتی کاموں اور سرکاری پروگراموں کا کریڈٹ لینے کی سیاست اب انتظامیہ تک پہنچ گئی ہے۔مہدوال سے این ڈی اے اتحاد کی نشاد پارٹی کے ایم ایل اے انیل کمار ترپاٹھی نے ضلع مجسٹریٹ آلوک کمار پر پروٹوکول کی خلاف ورزی اور عوامی نمائندوں کے مراعات کی خلاف ورزی کا الزام لگایا ہے۔معاملہ اسمبلی سکریٹریٹ تک پہنچنے کے بعد حکومت نے بھی اسے سنجیدگی سے لیا ہے۔اسمبلی سکریٹریٹ کی سفارش پر محکمہ تقرری نے ضلع مجسٹریٹ سے پانچ دنوں کے اندر حقائق پر مبنی اور واضح رپورٹ طلب کی ہے۔ایم ایل اے انیل کمار ترپاٹھی نے اسمبلی اسپیکر کو اپنی شکایت میں کہا کہ 28 جون 2024 کو ضلع میں آفات سے متاثرہ مستحقین میں امدادی چیک تقسیم کرنے کے لیے ایک سرکاری پروگرام کا انعقاد کیا گیا تھا۔انہوں نے الزام لگایا کہ علاقے کے منتخب ایم ایل اے ہونے کے باوجود انہیں نہ تو اس تقریب کی اطلاع دی گئی اور نہ ہی قواعد کے مطابق مدعو کیا گیا۔انہوں نے الزام لگایا کہ موجودہ ایم ایل اے کو نظر انداز کرتے ہوئے ایک سابق عوامی نمائندے کو اسٹیج پر مدعو کیا گیا، جو عوامی نمائندوں کے پروٹوکول اور پارلیمانی مراعات کی خلاف ورزی ہے۔

شکایت موصول ہونے کے بعد، اسمبلی سکریٹریٹ کے پرنسپل سکریٹری پردیپ کمار دوبے نے 10 جولائی کو تقرریوں کے محکمے کو ایک خط بھیجا تھا۔خط میں 29 فروری 2024 کو ریونیو سیکشن-10 کے جاری کردہ ایک سرکاری حکم کا حوالہ دیا گیا تھا، جس میں واضح طور پر ہدایت کی گئی ہے کہ سرکاری پروگراموں، جیسے آفات سے متعلق امدادی تقسیم، عوامی نمائندوں کی موجودگی سے علاقے میں منعقد کی جائے۔سکریٹریٹ نے ابتدائی طور پر یہ نتیجہ اخذ کیا کہ متعلقہ افسر کی کارروائیاں حکومتی حکم کے مطابق نظر نہیں آتیں۔اس نے افسر کو ہدایت دی کہ وہ اس معاملے پر سفارشات کے ساتھ ایک تفصیلی اور واضح رپورٹ فراہم کریں۔اسمبلی سکریٹریٹ کے ایک خط کی بنیاد پر، تقرریوں کے محکمہ کے پرنسپل سکریٹری نے 22 جولائی کو سنت کبیر نگر کے ضلع مجسٹریٹ کو ایک خط بھیجا، جس میں ایم ایل اے کی شکایت اور اسمبلی سکریٹریٹ کے خط کو منسلک کیا گیا، جس میں انہیں پانچ دنوں کے اندر حقائق پر مبنی رپورٹ فراہم کرنے کی ہدایت کی گئی۔

صبیح احمد خاں کی ناظرۂ قرآن مکمل ہونے پر تقریب

لکھنؤ: (پریس ریلیز): کھدرا بڑی پکریا، لکھنؤ کے رہائشی صبیح احمد خاں بن غفران احمد خاں نے ایک سال کی مسلسل محنت اور شوق کے ساتھ مولانا اشرف فردوسی ندوی کی نگرانی میں ناظرۂ قرآن مجید مکمل کیا۔صبیح احمد خاں اودھ اسکول، کھدرا، لکھنؤ میں آٹھویں جماعت کے طالب علم ہیں۔اس مبارک موقع پر ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں اہل خانہ، عزیز واقارب، علماء اور دیگر نے شرکت کی۔تقریب کے دوران مولانا اشرف فردوسی ندوی کی گل پوشی کر کے ان کی دینی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا گیا، جبکہ حاضرین میں شیرینی تقسیم کی گئی اور ضیافت کا بھی معقول انتظام کیا گیا۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مولانا اشرف فردوسی ندوی نے قرآن مجید کی عظمت، اس کی تعلیم کی اہمیت اور اس پر عمل کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں اگرچہ عصری تعلیم کی اہمیت اپنی جگہ مسلم ہے، لیکن مسلمانوں کو قرآن کریم کی تعلیم سے ہرگز غفلت نہیں برتنی چاہیے، کیونکہ یہی تعلیم انسان کی دنیا و آخرت دونوں کی کامیابی کی ضامن ہے۔انہوں نے والدین پر زور دیا کہ وہ اپنی اولاد کو عصری

تعلیم کے ساتھ ساتھ قرآن مجید کی تعلیم سے بھی ضرور آراستہ کریں۔تقریب میں عزیز اللہ ندوی، مولانا مشیر ندوی، محمد طارق، محمد ہاشم، محمد عمر سمیت دیگر لوگوں نے شرکت کی۔شرکاء نے صبیح احمد خاں کو ناظرۂ قرآن کی تکمیل پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کے روشن مستقبل اور مزید دینی وعصری کامیابیوں کے لیے دعا کی۔

"عقائد کی حفاظت اور اولاد کی دینی تربیت وقت کی اہم ضرورت"

جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام مدرسہ عنایت الاسلام میں اجتماع خواتین کا انعقاد

کانپور: جمعیۃ علماء شہر و مجلس تحفظ ختم نبوت کانپور زیر اہتمام شہری صدر ڈاکٹر حلیم اللہ خاں کی سرپرستی اور جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء اترپردیش مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی کی زیرِ نگرانی ماہ صفر المظفر میں خواتین کے اصلاحی و بیداری اجتماعات کا سلسلہ تسلسل کے ساتھ جاری ہے۔آج مدرسہ عنایت الاسلام سریاں جاجمؤ میں خواتین کا ایک اصلاحی اجتماع منعقد ہوا، جس میں علاقے کی خواتین نے کثیر تعداد میں شرکت کر کے دینی وعظ و نصیحت سے استفادہ کیا۔اجتماع سے خصوصی خطاب کرتے ہوئے دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء شہر کانپور کے جنرل سکریٹری مولانا انصار احمد جامعی امام وخطیب مسجد محمودیہ اجیت گنج نے کہا کہ موجودہ پرفتن دور میں عقائد اسلام اور بالخصوص عقیدۂ ختم نبوت کا تحفظ ہماری اولین ذمہ داری ہے۔انہوں نے مستورات کو مخاطب کرتے ہوئے زور دیا کہ نمازوں کی پابندی، اولاد کی دینی واخلاقی تربیت، دعاؤں کا اہتمام اور گھروں میں اسلامی ماحول کا قیام وقت کا اہم ترین تقاضہ ہے۔انہوں نے مزید نصیحت کی کہ مائیں اور بہنیں اپنی نسلوں کو موبائل فون کے بے جا استعمال، انٹرنیٹ کی خرافات اور ٹی وی سیریلز جیسی لغویات سے محفوظ رکھیں، اور انہیں خالص دینی تعلیم، اسلامی اقدار اور حسنِ اخلاق کے زیور سے آراستہ کریں۔اجتماع کی نظامت کے فرائض مدرسہ عنایت الاسلام کے ذمہ دار مولانا شرف عالم ثاقبی نے بحسن وخوبی انجام دیے۔پروگرام کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا، جس کے بعد بارگاہِ رسالت میں گلہائے عقیدت حافظ عبید نے پیش کیے۔جلسہ میں مفتی اظہار مکرم قاسمی، مولانا محمد فہد جامعی سمیت دیگر علاقائی

معززین نے بھی خصوصی شرکت کی۔اجتماع کے اختتام پر امت مسلمہ کی فلاح و بہبود، سلامتی ایمان، نسل نو کی صالح تربیت اور ملک عزیز میں امن وامان وخوشحالی کے لیے اجتماعی دعا کا اہتمام کیا گیا۔

قوم وملت کا کوئی بھی طالب علم مالی تنگی کی وجہ سے اعلیٰ تعلیم سے محروم نہ رہے: حافظ شہاب الدین

لکھنؤ: تربیت المسلمین اکیڈمی اینڈ ویلفیئر سوسائٹی (رجسٹرڈ) کے تحت خرم نگر، لکھنؤ میں اعلیٰ تعلیم وصحت کے موضوع پر سمینار کا انعقاد کیا گیا۔صدارت تنظیم کے صدر حافظ شہاب الدین نے کی۔مہمانانِ خصوصی کی حیثیت سے معروف صحافی وماہر تعلیم ضیاء اللہ صدیقی اور سینئر کمپیوٹر ٹیچر نوشاد اعظمی شریکِ سمینار رہے۔مہمانوں کا استقبال حافظ عبد الرحمٰن نے کیا۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے حافظ شہاب الدین خان نے کہا کہ جولوگ اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں، ان کی مثال اس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیاں اُگیں، ہر بالی میں سو دانے ہوں۔اور اللہ جس کے لیے چاہتا ہے اس سے بھی کئی گنا بڑھا دیتا ہے، اور اللہ بڑی وسعت والا، خوب جاننے والا ہے۔قرآن کریم کے حوالے سے انھوں نے مزید کہا جولوگ رات اور دن، پوشیدہ اور اعلانیہ اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں، ان کے لیے ان کے رب کے پاس اجر ہے، اور نہ انہیں کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔صدر سمینار حافظ شہاب الدین نے مزید کہا کہ دینی تعلیم انتہائی ضروری اور لازمی ہے، مگر ساتھ ساتھ دنیاوی تعلیم پر بھی مسلمانوں کو زور دینے کی ضرورت ہے۔آج اس بات کی ضرورت ہے کہ مسلم بچے اور بچیاں ڈاکٹر، وکیل، صحافی اور جج بن کر قوم وملت کی خدمات انجام دیں، آج مسلم بچوں اور بچیوں کو اپنی اعلیٰ تعلیم جاری رکھنے کیلئے مختلف مسائل کا سامنا ہے جس میں سب سے اہم شئے پیسہ ہے۔آج پیسوں کی کمی کی وجہ سے ہمارے بہت سے ہونہار بچے اور بچیاں اعلیٰ تعلیم سے محروم رہ جاتے ہیں، اس لئے ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ کچھ ایسا انتظام وانصرام کا نظام قائم کیا جائے، جس سے کوئی بھی قوم وملت کا بچہ و بچی اعلیٰ تعلیم سے محروم نہ رہے۔آج کا یہ سمینار اسی بات کی کوششوں کی پہلی سیڑھی ہے، ان شاء اللہ اسی طرح کے پروگرام مستقبل میں بھی منعقد ہوتے رہیں گے۔ضیاء اللہ صدیقی نے کہا تعلیم کے ساتھ ساتھ صحت پر خصوصی توجہ کی ضرورت ہے۔اس لئے کہ جب قوم وملت کے بچے اور بچیاں صحت مند ہوں گے تو وہ قوم وملت کی ہر میدان اور ہر طریقے سے مدد کر سکیں گے۔انھوں نے مزید کہا علم کے بغیر آنے والے حالات کا مقابلہ نہیں کیا جا سکتا۔ماہر، سینئر کمپیوٹر ٹکنالوجی نوشاد اعظمی نے خطاب کرتے ہوئے کہا تعلیم یافتہ بچیوں کو کمپیوٹر کی جدید ٹکنالوجی کی طرف راغب کرنا چاہئے تاکہ جدید دور کے حساب بچیاں بھی اپنا اہم کردار ادا کر سکیں۔

سالانہ مجلس عزا کا انعقاد

لکھنؤ: (نامہ نگار) نواسہ رسول حضرت امام حسین علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کی شہادت کے غم میں، مجالس وماتم کا سلسلہ جاری ہے۔اسی سلسلے کے تحت گزشتہ سال کی طرح امسال بھی بمقام عزا خانہ رحمت حسین نزد ارم ماڈل اسکول شاہ گنج نخاس میں، ایک مجلس عزا منعقد ہوئی۔جس مجلس کو مولانا سلمان رضوی (نوئیڈا) نے خطاب کیا۔مجلس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔بعد تلاوت مجلس میں مولانا نے حضرت علی علیہ السلام کی عظمت اور فضیلت کو بیان کرتے ہوئے، حضرت علی علیہ السلام کی ولایت کا ذکر کیا۔مجلس کے دوران مولانا نے شہزادی جناب سکینہ بنت الحسین علیہ السلام کی شہادت کے غمگین مصایب کو بیان کر مجلس کو ختم کیا۔

جوہر یونیورسٹی کے طلبہ کے احتجاج کی حمایت

انہدام کی کارروائی فوری طور پر روکنے کا نظام الدین کا مطالبہ

رامپور: سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (SDP) اتر پردیش کے ریاستی صدر ڈاکٹر نظام الدین خان کی ہدایت پر پارٹی کے ایک وفد نے آج محمد علی جوہر یونیورسٹی، رامپور میں احتجاجی مقام پر پہنچ کر یونیورسٹی کے انہدام کے حکم کے خلاف احتجاج کرنے والے طلبہ وطالبات سے ملاقات کی اوران کی پُرامن اور جمہوری تحریک کو پارٹی کی جانب سے مکمل حمایت پیش کی۔وفد نے کہا کہ کسی بھی تعلیمی ادارے سے متعلق تنازعہ کو قانون کے دائرے میں ایک منصفانہ، شفاف اور عادلانہ طریقہ کار کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے۔ایسی کسی بھی کارروائی سے گریز کیا جانا چاہیے جس سے ہزاروں طلبہ کی تعلیم اور مستقبل خطرے میں پڑ جائے یا کسی تعلیمی ادارے کے وجود کو خطرہ لاحق ہو۔ایس ڈی پی آئی اتر پردیش نے حکومت اور انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ محمد علی جوہر یونیورسٹی سے متعلق انہدام کی کارروائی کو فوری طور پر روکا جائے اور پورے معاملے کی منصفانہ اور شفاف تحقیقات کرائی جائیں، نیز تمام متعلقہ فریقوں کو اپنا موقف پیش کرنے کا مناسب موقع فراہم کیا جائے۔پارٹی نے کہا کہ اگر کسی قسم کی تکنیکی یا انتظامی بے ضابطگیاں موجود ہیں توان کا حل نافذ العمل قوانین اور قانونی دفعات کے مطابق کیا جانا چاہیے۔اس بات کو بھی یقینی بنایا جانا چاہیے کہ اس معاملے میں کسی بھی سیاسی یا ذاتی تعصب کی بنیاد پر کوئی کارروائی نہ کی جائے۔ایس ڈی پی آئی نے حکومت اور انتظامیہ سے یہ بھی اپیل کی کہ یونیورسٹی میں زیر تعلیم ہزاروں طلبہ وطالبات کے تعلیمی مستقبل اور تعلیم کے تسلسل کو اولین ترجیح دی جائے۔

بی جے پی ریزرویشن ختم کرنا چاہتی ہے: ماریا شاہ

بہرائچ: (نامہ نگار) سماجوادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو کی ہدایت پر ضلع پارٹی دفتر میں ایک پروگرام پارٹی کے ضلعی صدر رام ہرش یادو ایڈووکیٹ نے کی، جبکہ نظامت سینئر ضلعی نائب صدر جعفر اللہ خان بنٹی نے انجام دی۔اس موقع پر پروگرام کی مہمانِ خصوصی، مٹیرا کی رکنِ اسمبلی ماریا شاہ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ 1902ء میں سب سے پہلے ریاست مہاراشٹر کی کولہاپور ریاست میں چھترپتی شاہو جی مہاراج نے سرکاری ملازمتوں میں 50 فیصد ریزرویشن کا انتظام نافذ کیا تھا، اور آزادی کے بعد بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر نے پسماندہ طبقات کو سماجی انصاف فراہم کرنے کے لیے آئینی انتظام کیا۔اسی سلسلے میں سماجوادی پارٹی کی حکومت کے دوران 1995ء میں مرحوم ملائم سنگھ یادو نے پنچایتوں سے لے کر سرکاری ملازمتوں تک پسماندہ طبقات اور خواتین کے لیے ریزرویشن فراہم کیا، لیکن موجودہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حکومت ریزرویشن کو ختم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔انہوں نے موجود کارکنوں سے اپیل کی کہ دستورِ ہند کو درپیش خطرات کے بارے میں ہر فرد تک پیغام پہنچائیں۔سماجوادی پارٹی کے ضلعی صدر رام ہرش یادو ایڈووکیٹ نے موجود کارکنوں کو دستور اور ریزرویشن کے تحفظ کا حلف دلایا۔پروگرام سے سینئر رہنما بھگت رام مشر، سابق رکنِ اسمبلی رمیش گوتم، ریکھا راؤ، منّو دیوی، سنت کمار پاسی، نند کشور یادو، اودھیش ورما، شیلیش سنگھ شیلو، اور شکیل میکرانی نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔اس موقع پر ایودھیا سونی، گورو یادو، پیشکار راؤ، طارق خان، ڈاکٹر جتیندر موریہ، دیپک چورسیا، طارق انصاری، آنند یادو ایڈووکیٹ، کنہیا لودھی، دنیش لودھی، کملیش لودھی، گڈو نصار، متا رائنی، راکیش سونکر، اجے سونکر، رامادل کوری، مشری لال یادو، حسن آراء، رام نواس آری، غازی امام اعلیٰ سمیت بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی اور بھارت کے دستور اور اس میں درج عہد ومقاصد کے تحفظ کا عزم کیا۔

سنت کبیر نگر: سڑک حادثہ میں دوکاندار کی موت

سنت کبیر نگر، (ڈاکٹر عنبر بستوی): 65 سالہ دکاندار چندریکا موریہ کی اتوار کی دوپہر ضلع کے دھنگھٹا-عمریا روڈ پر سڑک حادثے میں موت ہو گئی۔اسے تیز رفتار موٹر سائیکل نے ٹکر ماردی۔یہ واقعہ دھنگھٹا چوک کے جنوب میں پیپل کے درخت کے قریب پیش آیا۔چندریکا موریہ دوپہر کا کھانا کھانے کے بعد دھنگھٹا چوک کی طرف چل رہی تھیں کہ پیچھے سے ایک تیز رفتار موٹر سائیکل نے اسے ٹکر ماردی۔اس تصادم میں چندریکا موریہ شدید زخمی ہوگئے۔موٹر سائیکل پر سوار تین میں سے دو افراد موقع سے فرار ہو گئے جبکہ ڈرائیور کو مقامی لوگوں نے پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا۔زخمی چندریکا موریہ کو فوری طور پر کمیونٹی ہیلتھ سنٹر ملولی لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔چندریکا موریہ اصل میں بیجناتھ پور گاؤں کی رہنے والی تھی اور دھنگھٹا شہر کے ایک مکان میں رہتی تھی۔وہ اپنے گھر سے بیج بیچتا تھا۔سب انسپکٹر آر ڈی یادو نے بتایا کہ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے اور موٹر سائیکل سوار کے خلاف قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔

ضلع کپتان نے کیا نوتعمیر پولیس چوکی ہرنی بازار کا افتتاح

بہرائچ: (نامہ نگار) پولیس کپتان کی جانب سے تھانہ قیصر گنج کے حدود میں نوتعمیر شدہ پولیس چوکی ہرنی بازار کا افتتاح پولیس کپتان بہرائچ وشواجیت شریواستو نے تھانہ قیصر گنج کے حدود میں واقع نوتعمیر شدہ پولیس چوکی ہرنی بازار کا معزز شہریوں کی موجودگی میں مذہبی رسومات کے مطابق پوجا پاٹ کے بعد فیتہ کاٹ کر افتتاح کیا۔اس موقع پر ضلع پولیس سربراہ نے کہا کہ نئی پولیس چوکی مقامی شہریوں کی حفاظت، فوری پولیس امداد اور مؤثر امن و امان کے قیام کو یقینی بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔پولیس چوکی کے فعال ہونے سے علاقے میں پولیس کی موجودگی مزید مؤثر ہوگی، ہنگامی حالات میں عوام کو بروقت مدد فراہم کی جا سکے گی، جبکہ جرائم پر قابو پانے اور مجرموں کی مؤثر نگرانی میں بھی مدد ملے گی۔افتتاحی تقریب کے بعد ضلع پولیس سربراہ نے علاقے کے چوکیداروں کو ان کی قابلِ ستائش خدمات اور پولیس نظام میں اہم کردار ادا کرنے پر اعزاز سے نوازا۔اس کے ساتھ ہی چوکی کے دائرۂ کار سے آئے ہوئے دیہاتیوں اور معزز شہریوں سے ملاقات کر کے ان کے مسائل اور تجاویز کو سنجیدگی سے سنا اور پولیس اور عوام کے درمیان بہتر باہمی تعاون برقرار رکھنے کی اپیل کی۔

پھولن دیوی سماجی انصاف کی علامت تھیں: سوامی ناتھ ساہنی

سنت کبیر نگر، (ڈاکٹر عنبر بستوی): سماج وادی پارٹی نے مہدوال نگر پنچایت کے سنسکار منڈپ آڈیٹوریم میں پھولن دیوی کی برسی پر ایک خراج عقیدت میٹنگ کا اہتمام کیا۔تقریب میں ایس پی لیڈروں اور کارکنوں نے ان کی تصویر پر پھول چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا اور ان کی جدوجہد کی زندگی اور سماجی انصاف کے لیے ان کے تعاون کو یاد کیا۔تقریب کی صدارت کرتے ہوئے ایس پی ضلع کے نائب صدر سوامی ناتھ ساہنی نے کہا کہ ویرانگنا پھولن دیوی خواتین کی بااختیاریت، ہمت اور سماجی انصاف کی علامت تھیں۔اس نے بہادری سے ناانصافی اور استحصال کا مقابلہ کیا اور معاشرے کے محروم اور کمزور طبقات کی آواز بنی۔انہوں نے کہا کہ پھولن دیوی کی زندگی آج بھی معاشرے کے لیے مشعل راہ ہے اور ان کے خیالات مساوات اور انصاف کے قیام کا پیغام دیتے ہیں۔مہدوال اسمبلی کے سابق امیدوار اور سینئر سماج وادی لیڈر جے رام پانڈے نے کہا کہ پھولن دیوی ایک انقلابی خاتون تھیں جنہوں نے بالادستی کی سوچ کو چیلنج کیا۔سماج وادی پارٹی نے انہیں پارلیمنٹ میں منتخب کر کے سماجی انصاف کی طرف ایک اہم پہل کی، پسماندہ افراد کو نمائندگی فراہم کی۔ایس پی مہیلا سبھا کی ریاستی نائب صدر پریا پاٹھک نے کہا کہ پھولن دیوی نے خواتین کو ناانصافی اور ظلم کے خلاف لڑنے کی ترغیب دی۔اس کی زندگی خواتین کے وقار اور حقوق کی جنگ کی علامت ہے۔تقریب میں موجود رہنماؤں اور کارکنوں نے سماجی مساوات، انصاف اور خواتین کے احترام کے لیے ان کے نظریات پر عمل کرنے کا عہد کیا۔تقریب کی نظامت نوجوان ایس پی لیڈر ریاض احمد نے کی۔اس موقع پر اومکار یادو، منوج یادو، شیام جی یادو، امریندر یادو، روی شنکر راوت، دیوورت نشاد، امیت نشاد، سوامی ناتھ یادو، رشی راج یادو، شیوداس یادو، محمد احمد، اشوک یادو، صادق علی، مہیندر آریہ، صدام پراجی، پراجتا عی، سوامی ناتھ، پراجیکٹ اور دیگر موجود تھے۔موریہ، مہیش نشاد، اور کثیر تعداد میں ایس پی کارکنان اور مقامی شہری موجود تھے۔

نئی نسل میں قومی یکجہتی کا شعور بیدار کرنا اکیڈمی کا مقصد: ڈاکٹر عبدالقدوس ہاشمی

لکھنؤ: مولانا آزاد میموریل اکیڈمی، لکھنؤ کے زیرِ اہتمام کارگل وجے دیوس کے موقع پر بھارتی فوج کے شہداء کو شاندار خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لیے ایک پُروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔تقریب میں مختلف اسکولوں کے طلبہ و طالبات نے جوش وخروش کے ساتھ شرکت کی اور کارگل کے شہداء کی یاد میں ڈرائنگ مقابلے کے ذریعے اپنی عقیدت کا اظہار کیا۔اکیڈمی کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر عبد القدوس ہاشمی نے اپنے خطاب میں کہا کہ اکیڈمی کا بنیادی مقصد نئی نسل میں حب الوطنی، قومی یکجہتی، سماجی ہم آہنگی اور آئینِ ہند کے احترام کا شعور پیدا کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ کارگل وجے دیوس ہمیں ہمارے بہادر فوجیوں کی بے مثال قربانیوں، فرض شناسی اور جذبۂ خدمتِ وطن کی یاد دلاتا ہے۔انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ قومی مفاد کو ہمیشہ مقدم رکھیں اور فوجیوں کی زندگی سے نظم وضبط، ایثار اور ذمہ داری کا سبق حاصل کریں۔مہمانِ خصوصی سابق جوائنٹ کمشنر مدن ورما نے کہا کہ ملک کا دفاع صرف فوجیوں ہی نہیں بلکہ ہر شہری کی بھی ذمہ داری ہے۔انہوں نے نوجوانوں کو جسمانی، ذہنی اور اخلاقی طور پر مضبوط بننے اور وطن کی خدمت کے لیے ہمیشہ تیار رہنے کی تلقین کی۔سابق ڈی. پی. او محترمہ منجو ورما نے کہا کہ والدین کو حب الوطنی کا جذبہ بچپن ہی سے پروان چڑھایا جانا چاہیے، کیونکہ کارگل کے شہداء کی زندگی جرأت، قربانی اور قومی مفاد کو ہر چیز پر مقدم رکھنے کا سبق دیتی ہے۔تقریب کے دوران منعقدہ ڈرائنگ مقابلے میں بچوں نے ترنگا، کارگل کے شہداء اور بھارتی افواج کی شجاعت پر مبنی دلکش تصاویر پیش کیں، جنہیں حاضرین نے بے حد سراہا۔

مین پوری میں وزیر اعلیٰ نے کیا 111 پروجیکٹوں کا افتتاح

سماجوادی پارٹی نے مین پوری کی شناخت کو بحران میں ڈال دیا تھا: یوگی آدتیہ ناتھ

مین پوری، 26 جولائی (یواین آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اتوار کو مین پوری میں سماجوادی پارٹی پر سخت تنقید کرتے ہوئے الزام لگایا کہ اس نے مین پوری کی شناخت کو بحران میں ڈال دیا تھا۔ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 2017 سے پہلے سماجوادی پارٹی کی حکومت میں بیٹیوں اور تاجروں کی سلامتی خطرے میں تھی۔ انہوں نے کہا کہ معزز خاندان اپنی بیٹیوں کو تعلیم کے لیے ہاسٹل بھیجتے تھے، جبکہ سماجوادی پارٹی کے غنڈوں نے تاجروں کا کاروبار تباہ کر دیا تھا۔ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ گزشتہ نو برسوں کے دوران بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حکومت نے منظم جرائم کی کمر توڑ دی اور مافیا کو مٹی میں ملا دیا۔ انہوں نے کہا، "اب ریاست میں نہ دفعہ 144 نافذ ہوتی ہے، نہ فسادات ہوتے ہیں، اتر پردیش میں سب کچھ بہتر ہے۔" وزیر اعلیٰ نہرو اسٹیڈیم میں 682 کروڑ روپے مالیت کے 111 ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھنے اور افتتاح کرنے کے بعد عوامی جلسے سے خطاب کر رہے تھے۔

اپنی تقریر میں انہوں نے سماجوادی پارٹی اور اس کے صدر اکھلیش یادو کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ آج اتر پردیش "بیمارو ریاست" سے نکل کر محصولات میں سرپلس ریاست بن چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈبل انجن حکومت کے تحت ریاست میں ہمہ جہت ترقی ہو رہی ہے اور گزشتہ نو برسوں میں فی کس آمدنی میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج اتر پردیش میں صنعتیں لگانے کے لیے سازگار ماحول موجود ہے اور لاکھوں کروڑ روپے کے منصوبوں پر کام ہو رہا ہے۔ ان کے مطابق مین پوری اور اٹاوہ کی ترقی کے بغیر ترقی یافتہ اتر پردیش کا تصور ممکن نہیں، اسی لیے ان اضلاع کی ترقی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اگر 2017 سے پہلے کی حکومت سنجیدگی سے کام کرتی تو ریاست پہلے ہی ترقی کر سکتی تھی، لیکن اس وقت ذمہ دار افراد دوپہر 12 بجے سوتے سے اٹھتے، دو بجے تیار ہوتے، پانچ بجے جم جاتے اور شام کو محفلیں سجتی تھیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ سماجوادی پارٹی کی حکومت میں ترقیاتی منصوبوں کا پیسہ سیفئی خاندان کی ترقی پر خرچ کیا گیا، جب کہ نوجوانوں کو سفارش اور رشوت کی بنیاد پر ملازمتیں دی جاتی تھیں اور بھرتی سے پہلے ہی وصولی شروع ہو جاتی تھی۔ یوگی آدتیہ ناتھ نے دعویٰ کیا کہ بی جے پی حکومت نے نو لاکھ نوجوانوں کو سرکاری ملازمتیں فراہم کی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مین پوری اور اٹاوہ کے نوجوانوں کو بھی میرٹ کی بنیاد پر، بغیر کسی امتیاز یا سفارش کے ملازمتیں مل رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے ذات پات کی سیاست کرنے والوں کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کا ماننا ہے کہ ملک میں صرف چار "ذاتیں" ہیں: غریب، خواتین، کسان اور نوجوان، اور اگر ان چار طبقات کے لیے کام کیا جائے تو ملک ترقی یافتہ بن سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سماجوادی پارٹی کے دور حکومت میں تہوار منانے پر بھی مشکلات پیدا ہو گئی تھیں۔ ان کے مطابق کانوڑ یاترا پر پابندیاں لگائی جاتی تھیں اور شنکھ اور گھنٹے بجانے تک کی اجازت نہیں دی جاتی تھی۔

قم میں سید جعفر حسین کی تصنیف 'شہیدِ اُمت آیت اللہ سید علی حسینی خامنہ ایؒ۔ تاریخی تشییعِ جنازہ چشم دیدرُ وداد' کی تقریبِ رونمائی

قم (ایران): معروف صحافی، روزنامہ صدائے حسینی کے ایڈیٹر سید جعفر حسین کی تصنیف "شہیدِ اُمت آیت اللہ سید علی حسینی خامنہ ایؒ۔ تاریخی تشییعِ جنازہ" چشم دید رُوداد کی پروقار تقریبِ رونمائی شہرِ قم میں منعقد ہوئی۔ تقریبِ رونمائی جامعہ تہران کے شعبۂ تاریخ کے ممتاز پروفیسر، اسلام اور ایران کی تخصصی لائبریری کے ڈائریکٹر اور جامعہ تہران کی مرکزی لائبریری کے سربراہ آغا رسول جعفریان کے ہاتھوں انجام پائی۔ اس موقع پر ممتاز علمی و دینی شخصیات نے شرکت کی، جن میں حجۃ الاسلام سید تقی رضا عابدی (رکن، تلنگانہ حج کمیٹی)، آغا علی قرائی (قرآنِ کریم کے انگریزی مترجم اور سابق مدیر ماہنامہ توحید)، حجۃ الاسلام مولانا سید ضیاء حسین (مدیرِ اعلیٰ ماہنامہ صدائے حسینی اور بانی مؤسسہ عباسیہ اسلامک ریسرچ سینٹر، قم) اور سید عبداللہ حسین (بی اے، ایل ایل بی) شامل تھے۔ شرکائے تقریب نے اس کتاب کو شہیدِ اُمت آیت اللہ سید علی حسینی خامنہ ایؒ کی تاریخی تشییعِ جنازہ چشم دیدرُوداد پر ایک اہم عینی اور تاریخی دستاویز قرار دیتے ہوئے مصنف سید جعفر حسین کی علمی، تحقیقی اور صحافتی خدمات کو بھرپور خراجِ تحسین پیش کیا۔ مقررین نے کہا کہ یہ تصنیف نہ صرف ایک عظیم تاریخی واقعے کو محفوظ کرتی ہے بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے ایک قیمتی علمی سرمایہ اور مستند حوالہ بھی ثابت ہوگی۔

دھرمیندر پردھان کا استعفیٰ طلباء کی فتح: مولانا کلب جواد نقوی

لکھنؤ: وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے مستعفی ہو جانے پر مجلس علماء ہند کے جنرل سکریٹری مولانا کلب جواد نقوی نے کہا کہ یہ طلبہ کی جیت ہے۔ وزیر اعظم کا یہ قدم قابل تعریف ہے، انہیں بہت پہلے دھرمیندر پردھان کو ہٹا دینا چاہئے تھا۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی نظام میں اصلاحات اور شفافیت کا مطالبہ حق بجانب ہے جس پر سرکار کو فوری قدم اٹھانا چاہئے۔ انھوں نے کہا کہ تعلیمی نظام میں اصلاحات اور شفافیت کی کمی ہے۔ بار بار پیپر کا لیک ہونا طلبہ کی محنت اور مستقبل کے ساتھ کھلواڑ ہے۔ ایسے عناصر کے خلاف وزیر اعظم کو

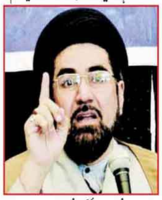

سخت قانونی کارروائی کرنی چاہئے۔ مولانا نے مزید کہا کہ طلبہ کے مطالبات جائز ہیں، سرکار کو ان پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہئے۔ انھوں نے کہا کہ اگر سرکار طلبہ سے ان کے مطالبات کے بارے میں گفت وشنید کرتی تو نوبت احتجاج اور مظاہرین پر تشدد تک نہیں پہنچتی۔ یقیناً بار بار پیپر لیک ہونا اور طلبہ پر تشدد وزیر تعلیم کی ناکامی اور بوکھلاہٹ کا نتیجہ تھی، جس کے لئے ان کا مستعفی ہو جانا ہی بہتر تھا۔ مولانا نے طلبہ پر ہوئے تشدد کی بھی مذمت کی اور اس طلبہ کے جمہوری حقوق اور جائز مطالبات کے خلاف قرار دیتے ہوئے کہا کہ پولیس کا رویہ جارحانہ تھا جس کی ہم مذمت کرتے ہیں۔

گنگا ایکسپریس وے پر حادثہ، 2 افراد کی موت

سنبھل: (پی این ایس) اتر پردیش کے سنبھل ضلع میں گنگا ایکسپریس وے پر اتوار کو ایک بڑا اور المناک سڑک حادثہ پیش آیا۔ مسافروں کو بہرائچ سے پنجاب لے جانے والی ڈبل ڈیکر بس بے قابو ہو کر ڈیوائیڈر سے ٹکرا کر الٹ گئی۔ خوفناک حادثے میں دو مسافروں کی موقع پر ہی موت ہو گئی، جب کہ 25 سے زائد افراد شدید زخمی ہو گئے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس اور امدادی ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچیں اور زخمیوں کو طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کیا۔ یہ المناک حادثہ سنبھل کے بھجوئی تھانہ علاقہ کے تحت لہڑوان انٹرچینج کے قریب پیش آیا۔ حکام کے مطابق مرنے والوں کی شناخت 17 سالہ نیہا اور 36 سالہ چنٹو کے نام سے ہوئی ہے۔ زخمیوں کو فوری طور پر بھجوئی کے کمیونٹی ہیلتھ سینٹر (CHC) میں داخل کرایا گیا، جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد، شدید زخمی مسافروں کو مزید علاج کے لیے ضلع اسپتال ریفر کر دیا گیا۔ ابتدائی تحقیقات کے بعد، چیف میڈیکل آفیسر (سی ایم او) ڈاکٹر ترون پاٹھک نے بتایا کہ ابتدائی طور پر ایسا لگتا ہے کہ حادثہ ڈرائیور کے اونگھنے کی وجہ سے ہوا ہے۔ ڈرائیور کنٹرول کھو بیٹھا اور ڈیوائیڈر سے ٹکرا گیا۔ لکھیم پور کھیری کے رہنے والے ایک مسافر رام لکھن، جو حادثے میں بچ گئے، نے واقعے کے اپنے عینی شاہد کا بیان سناتے ہوئے کہا کہ بس بے قابو ہو گئی اور جائے حادثہ سے تقریباً 50 میٹر دور اپنی لین سے نکل گئی۔ اندر موجود مسافر خوف سے چیخے لیکن ڈرائیور پہلے ہی سو چکا تھا۔

پی ایم مودی نے من کی بات میں کی اتر پردیش کی تعریف

لکھنؤ: (پی این ایس) وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو 'من کی بات' کے 136 ویں اپی سوڈ میں اتر پردیش کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ 'ماں کے نام پر ایک پیڑ' مہم کے تحت، اتر پردیش نے اپنے لوگوں کے شاندار عزم کا مشاہدہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ "12 جولائی کو ایک ہی دن میں وہاں 350 ملین سے زیادہ درخت لگائے گئے۔ اتر پردیش سے ممبر پارلیمنٹ کے طور پر، یہ میرے لیے خاص فخر کی بات ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ آج 'ماں کے نام پر ایک درخت' مہم کے ذریعے ملک بھر میں لوگ فطرت کے تئیں اپنی ذمہ داری پوری کر رہے ہیں۔ جب معاشرہ اس جذبے سے جڑتا ہے تو بہت سی خوبصورت اور متاثر کن مثالیں سامنے آتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ درخت صرف انسانوں کے لیے نہیں ہیں۔ وہ بے شمار مخلوقات کا گھر بھی ہیں۔ وزیر اعظم نے ہم وطنوں سے اپیل کی کہ وہ اپنی زندگی کے کسی خاص

موقع کو فطرت سے جوڑیں۔ ماں کے نام پر درخت لگائیں۔ آج لگایا گیا ایک چھوٹا سا درخت ہریالی، صاف ہوا اور آنے والی نسلوں کے روشن مستقبل کی میراث بن سکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ 'X' پر پوسٹ کر کے 'من کی بات' میں اتر پردیش کی تعریف کرنے پر وزیر اعظم کا شکریہ ادا کیا۔ وزیر اعلیٰ نے لکھا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کا آج 'من کی بات' میں 'ایک پیڑ ماں کے نام' مہم کے تحت اتر پردیش میں ایک ہی دن میں 35 کروڑ سے زیادہ پودے لگانے کا ذکر، ماحولیاتی تحفظ کے بارے میں ریاست کی اجتماعی بیداری اور عوامی شراکت کی تاریخی کامیابی کو خراج تحسین ہے۔ وزیر اعلیٰ نے لکھا کہ اتر پردیش نے ثابت کر دیا ہے کہ فطرت کے تئیں حساس معاشرہ ہی "ترقی یافتہ ہندوستان" کی مضبوط بنیاد رکھ سکتا ہے۔ سی ایم یوگی نے یقین دلایا کہ وزیر اعظم کی رہنمائی میں، اتر پردیش فطرت کے تحفظ، عوامی شراکت اور سبز ترقی کے اس قومی عزم کو تقویت بخشتا رہے گا۔

31 جولائی تک آئی ای سی مواد سے لیس ہوں گے تمام سرکاری اسکول

لکھنؤ: (پی این ایس) وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت میں اتر پردیش حکومت نے بنیادی تعلیم میں سیکھنے کے فرق کو ختم کرنے کیلئے کیچ اپ لرننگ مہم کو مزید مضبوط کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مہم کے تحت ریاست کے سبھی سرکاری اسکولوں، بی آر سی، بی ایس اے دفاتر اور ڈائٹ کیچ ایجوکیشن، نپُڑ لکشیا، 10 موثر کلاس روم ٹیچنگ پریکٹس اور ریڈنگ کیمپن سے متعلق آئی ای سی مواد 31 جولائی شائع کئے جائیں گے۔ ڈائرکٹر جنرل آف اسکول ایجوکیشن اور اسٹیٹ پروجیکٹ ڈائرکٹر مونیکارانی نے اسسٹنٹ ڈائرکٹرس آف ایجوکیشن (بیسک)، DIET پرنسپلز، ضلع بیسک ایجوکیشن آفیسرز، بلاک ایجوکیشن آفیسرز، ضلع کوآرڈینیٹرس، SRGs اور ARPs کو بروقت عمل آوری کیلئے ہدایات جاری کی ہیں۔ ہدایات میں کہا گیا ہے کہ متعلقہ IEC مواد کو اسکولوں، BSA، BRCs دفاتر اور DIETs میں نمایاں جگہوں پر پرنٹ اور ڈسپلے کیا جانا چاہیے تاکہ اساتذہ روزانہ کی بنیاد پر ان تعلیمی پیغامات کو کلاس روم کی تدریس میں استعمال کر سکیں۔ اس کے ذریعے، مقصد ریاست بھر میں قابلیت پر مبنی تدریس کے یکساں ورک کلچر کو تیار کرنا ہے۔ یوگی حکومت کا ماننا ہے کہ اسکولوں میں یکساں تعلیمی پیغام اور واضح سیکھنے کے اہداف فراہم کرنے سے اساتذہ کے کام کی رہنمائی ہوگی اور بچوں کے سیکھنے کے نتائج میں بہتری آئے گی۔ کیچ اپ ٹیچنگ، ماسٹر کے اہداف، موثر کلاس روم ٹیچنگ پریکٹس، اور ریڈنگ کمپین کو مربوط انداز میں لاگو کر کے، یوگی حکومت ریاست میں بنیادی تعلیم کے معیار کو بلند کرنے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ مہم کے موثر نفاذ کیلئے 15 نکاتی حکمت عملی تیار کی گئی ہے۔ اس میں سیکھنے میں پیچھے رہ جانے والے بچوں کی نشاندہی کرنا، بنیادی صلاحیتوں کا اندازہ لگانا، گروپوں میں سطح کے لحاظ سے پڑھانا، روزانہ اور ہفتہ وار تدریسی منصوبہ بندی، سرگرمی پر مبنی سیکھنا، TLM کا موثر استعمال، باقاعدہ مشق، لگاتار تشخیص، پڑھنے کی سرگرمیوں کو فروغ دینا، والدین کی شمولیت، اور بچوں کی ترقی کی مسلسل نگرانی شامل ہے۔ مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ہر بچہ اپنی کلاس کے مطابق سیکھنے کی سطح تک پہنچ جائے اور سیکھنے کے خلا کو بروقت حل کرے۔ پوسٹروں کے ذریعے سیکھنے کے معیار کو واضح کیا جائے گا۔ کنڈرگارٹن سے پانچویں جماعت کے لیے زبان، ریاضی، ماحولیاتی مطالعہ، اور انگریزی کے لیے واضح سیکھنے کے اہداف مقرر کیے گئے ہیں۔ یہ اساتذہ اور طلباء دونوں کے لیے ہر گریڈ کے لیے متوقع قابلیت کو واضح کر دے گا، اور نتائج پر مبنی تدریس اور تشخیص کو قابل بنائے گا۔

سینٹر کا دورہ کیے بغیر 10,000 سے زیادہ گاڑیوں کو جاری کیے گئے فٹنس سرٹیفکیٹ

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ سے متصل بجنور علاقے میں واقع آٹومیٹڈ ٹیسٹنگ اسٹیشن (اے ٹی ایس) میں ایک بڑے فراڈ کا پردہ فاش ہوا ہے۔ اس پرائیویٹ اے ٹی ایس سنٹر نے، جو میسرز ایف ایس ٹریڈرز کے ذریعے چلایا جا رہا ہے، 10,056 گاڑیوں کو اس مرکز کا دورہ کیے بغیر بھی جعلی فٹنس سرٹیفکیٹ جاری کیا۔ پورے گھوٹالہ کا پردہ فاش اس وقت ہوا جب لکھنؤ کی دو گاڑیاں سنٹر کا دورہ کیے بغیر فٹنس پاس کرتی پائی گئیں۔ جانچ کے بعد ٹرانسپورٹ کمشنر نے فوری طور پر اے ٹی ایس کا رجسٹریشن منسوخ کر دیا۔ تاہم، بغیر معائنہ کے سڑکوں پر چلنے والی یہ 10,000 سے زیادہ گاڑیاں حادثات کا اہم خطرہ بن سکتی ہیں۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے بریلی علاقے کے ڈپٹی ٹرانسپورٹ کمشنر کی صدارت میں ایک تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی گئی۔ کمیٹی نے 23 اپریل کو اے ٹی ایس سینٹر کا اچانک معائنہ کیا، جہاں کئی سنگین بے ضابطگیاں پائی گئیں۔ اس کے بعد اے ٹی ایس آپریٹر محفوظ احمد کو وجہ بتاؤ نوٹس جاری کر کے جواب طلب کیا گیا۔ تاہم، غیر تسلی بخش جواب ملنے پر، ٹرانسپورٹ کمشنر آشوتوش نرنجن نے مرکز کا سرٹیفکیٹ منسوخ کرنے کا حکم جاری کیا۔ اتر پردیش میں خودکار ٹیسٹنگ اسٹیشنوں پر کریک ڈاؤن کا یہ پہلا معاملہ نہیں ہے۔ بجنور سے پہلے جھانسی اے ٹی ایس میں بے ضابطگیوں کا پتہ چلنے کے بعد 10 لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی تھی، جبکہ فیروز آباد اے ٹی ایس کو بھی بے قاعدگیوں کی وجہ سے بند کر دیا گیا تھا۔ راجستھان میں، اے ٹی ایس بدعنوانی کا اڈہ بن گیا تھا، جس سے کئی مراکز کو بند کرنا پڑا۔ قابل ذکر ہے کہ لکھنؤ سمیت اتر پردیش کے 27 اضلاع میں 34 اے ٹی ایس قائم کیے گئے ہیں، جن میں سے دو مراکز صرف لکھنؤ کے بخشی کا تالاب (بی کے ٹی) علاقے میں کام کر رہے ہیں۔

لکھنؤ: نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک وزیر توانائی اے شرما اور میئر سشما کھرکوال نے کارگل فتح دیوس پر شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔

لکھنؤ میں سپا آفس کے باہر لگی ہورڈنگ

دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کیلئے اکھلیش یادو اور ڈمپل یادو کا ادا کیا شکریہ

لکھنؤ: (پی این ایس) مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کے بعد اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ میں سیاسی کشیدگی بڑھ رہی ہے۔ اتوار کے روز، وکرمادتیہ مارگ پر سماج وادی پارٹی کے ریاستی ہیڈکوارٹر کے باہر ایک بڑا ہورڈنگ لگایا گیا تھا، جس میں دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کو ایک تاریخی طلبہ تحریک اور عوامی طاقت کی ایک بڑی فتح قرار دیا گیا تھا۔ ایس پی آفس کے باہر پوسٹر طلبہ، کارکنوں، پارٹی عہدیداروں اور عام لوگوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے تحریک کو کامیاب بنانے کے لیے دن رات کام کیا۔ یہ ہورڈنگز اب ریاست کے سیاسی حلقوں میں موضوع بحث بن گئے ہیں۔ ایس پی ہیڈکوارٹر کے باہر ہورڈنگ طلبہ تحریک کی کامیابی کو عوام، نوجوانوں اور سماج وادی پارٹی کے کارکنوں کی مشترکہ کوششوں سے منسوب کرتی ہے۔ ہورڈنگ خاص طور پر سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو اور ایم پی ڈمپل یادو کا ان کی ہنرمند قیادت اور حمایت کے لیے شکریہ ادا کرتی ہے۔

پوسٹر میں یہ پیغام بھی دیا گیا ہے کہ سماج وادی پارٹی پوری طاقت کے ساتھ سڑکوں پر عوامی مفاد، نوجوانوں کے حقوق اور انصاف کے لیے لڑتی رہے گی۔ یہ ہورڈنگ، ایک شکریہ خط کے طور پر رکھی گئی ہے، مستقبل میں سماجی خدشات اور مفاد عامہ کے مسائل پر آواز اٹھاتے رہنے کے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔ اسے جمہوری جدوجہد کی ایک بڑی فتح قرار دیتے ہوئے عوام کی حمایت کو پارٹی کی سب سے بڑی طاقت قرار دیا ہے۔ واضح رہے کہ یہ ہورڈنگ پرتاپ گڑھ سے ایس پی لیڈر رہلورام سندر یادو نے لگائی تھی۔

شراب کے نشے میں ہوائی اڈے پر بم کی اطلاع دینے والا گرفتار

لکھنؤ: (پی این ایس) سروجنی نگر پولیس نے کانپور کے جے سنگھ پور کے رہنے والے شیام سندر کو جمعہ کی رات چودھری چرن سنگھ ہوائی اڈے پر مبینہ طور پر بم کی اطلاع دینے کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ شیام سندر نے شراب کے نشے میں کال کی تھی۔ جمعہ کی رات تقریباً 11:45 بجے، ایک کال کرنے والے نے 112 پر ڈائل کر کے لکھنؤ ایئرپورٹ پر بم کی اطلاع دی۔ اس کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور ایئرپورٹ انتظامیہ کو چوکنا کر دیا گیا۔ بم اسکوائڈ، ڈاگ اسکوائڈ اور فائر بریگیڈ کو جائے وقوعہ پر طلب کر لیا گیا۔ مکمل تلاشی لی گئی لیکن کوئی مشکوک چیز نہیں ملی۔ پولیس نے کال کرنے والے سے رابطہ کرنے کی کوشش کی لیکن اس کا موبائل فون بند تھا۔ تحقیقات کرنے پر معلوم ہوا کہ معلومات غلط ہیں۔ ایئرپورٹ چوکی انچارج نشو چودھری کی شکایت پر سروجنی نگر پولس اسٹیشن میں فون کرنے والے کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی۔ اے ڈی سی پی ساؤتھ رالپلی وسنت کمار نے کہا کہ نگرانی کے ذریعے پتہ چلا کہ کال کرنے والے کا نام شیام سندر تھا اور اس کا مقام کانپور میں تھا۔ اس کے بعد پولیس کی ایک ٹیم کانپور بھیجی گئی اور ملزم شیام سندر کو اتوار کی صبح اس کے گھر سے گرفتار کر لیا گیا۔ پوچھ گچھ کے دوران اس نے شراب کے نشے میں پولیس کنٹرول روم کو غلط معلومات فراہم کرنے کا اعتراف کیا۔

لکھنؤ: مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کے بعد 1090 چوراہے پر طلباء جشن مناتے ہوئے۔

مرکزی وزیر مملکت نے کاس گنج-عیش باغ ایکسپریس ٹرین کو دکھائی ہری جھنڈی

کاس گنج: (پی این ایس) مرکزی وزیر مملکت بی ایل ورما نے کاس گنج-عیش باغ ایکسپریس ٹرین کا افتتاح کیا، جو کاس گنج سے لکھنؤ کے راستے اجینی اور بدایوں تک چلتی ہے، اسے اتوار کے روز ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اجینی ریلوے اسٹیشن سے دوپہر 12 بجے ہری جھنڈی دکھا کر ٹرین اپنی منزل کے لیے روانہ ہوئی۔ اس ٹرین کو 11 سال بعد بحال کیا گیا ہے۔ اس سے بدایوں سے لکھنؤ کا سفر آسان ہو جائے گا۔ مرکزی وزیر مملکت بی ایل ورما نے کاس گنج-عیش باغ ایکسپریس ٹرین کا افتتاح کیا، جو کاس گنج سے لکھنؤ کے راستے اجینی اور بدایوں تک چلتی ہے، اسے اتوار کے روز ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اجینی ریلوے اسٹیشن سے دوپہر 12 بجے ہری جھنڈی دکھا کر ٹرین اپنی منزل کے لیے روانہ ہوئی۔ اس ٹرین کو 11 سال بعد بحال کیا گیا ہے۔ اس سے بدایوں سے لکھنؤ کا سفر آسان ہو جائے گا۔ مرکزی وزیر مملکت بی ایل ورما نے اعلان کیا کہ بدایوں ضلع کو ایک اور تحفہ ملا ہے۔ اب مسافر روزانہ کاس گنج سے عیش باغ (لکھنؤ) تک براہ راست ٹرین کے ذریعے اُجھانی-بدایوں کے راستے سفر کر سکتے ہیں۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ یہ نہ صرف ایک نئی ریل سروس کا آغاز ہے بلکہ یہ ایک تاریخی موقع ہے جس سے بدایوں اور اُجھانی خطوں کے لاکھوں لوگوں کی دیرینہ مانگ کو پورا کیا گیا ہے۔ یہ ریل سروس طلباء، تاجروں، کسانوں، کام کرنے والے پیشہ ور افراد، مریضوں اور عام مسافروں کو راجدھانی لکھنؤ تک تیز، محفوظ اور آسان سفر فراہم کرے گی۔

تین بچوں کے ساتھ تالاب میں کودی ماں، 2 کی موت

اعظم گڑھ: (پی این ایس) اعظم گڑھ کے سرائے میر تھانہ علاقے کے کرچا گاؤں میں اتوار کی صبح ایک دل دہلا دینے والا حادثہ پیش آیا۔ ایک خاتون نے اپنے تین بچوں کو ساڑی سے باندھ کر تالاب میں چھلانگ لگا دی۔ حادثے میں اس کے دو بیٹے ڈوب گئے جبکہ اس کی آٹھ سالہ بیٹی جان بچا کر فرار ہونے میں کامیاب ہو گئی۔ خاتون کو تشویشناک حالت میں اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ پولیس نے دونوں بچوں کی لاشیں پوسٹ مارٹم کے لیے بھجوا کر تفتیش شروع کر دی ہے۔ پولیس اور اہل خانہ کے مطابق، بندلیش یادو کی بیوی جیا پردا (26) اتوار کی صبح گھر سے یہ کہہ کر نکلی کہ وہ اپنے تین بچوں کے لیے دوا لینے جا رہی ہے۔ وہ سرائے میر میں وی مارٹ کے پیچھے ایک تالاب تک پہنچی۔ اس نے مبینہ طور پر تینوں بچوں کو اپنی ساڑی سے باندھ کر تالاب میں چھلانگ لگا دی۔ اس دوران اس کی آٹھ سالہ بیٹی مثنوی فرار ہونے میں کامیاب ہو گئی۔ مانوی تقریباً تین کلومیٹر پیدل چل کر اپنے گاؤں پہنچی اور اپنے گھر والوں کو اس واقعے کے بارے میں مطلع کیا۔ اطلاع ملتے ہی اہل خانہ اور گاؤں والے موقع پر پہنچ گئے۔ تب تک راگھو (1.5 سال) اور کرشنا (3 سال) ڈوب چکے تھے۔ گاؤں والوں کی مدد سے خاتون کو بچا کر اسپتال لے جایا گیا، جہاں اس کا علاج جاری ہے۔ پولیس کے مطابق، جیا پردا کا تعلق اصل میں دیدار گنج تھانہ علاقے کے کھرسان گاؤں سے ہے۔

نرمل جین دہلی اقلیتی کمیشن کے پہلے غیر مسلم چیئرمین مقرر

لتا گپتا بنیں دہلی خواتین کمیشن کی چیئر پرسن، دہلی حکومت نے 5 نئے ممبران کو بھی کیا نامزد

نواب علی اختر

نئی دہلی، (صحافت بیورو): دہلی حکومت نے خواتین کمیشن کے ساتھ ہی اقلیتی کمیشن میں بھی نئی تقرریاں کی ہیں۔ وزیر اعلیٰ کے دفتر کی جانب سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کے ذریعہ بتایا گیا کہ دہلی حکومت کی جانب سے سابق میئر نرمل جین کو دہلی اقلیتی کمیشن کا چیئرمین مقرر کیا گیا ہے جبکہ کلدیپ سنگھ اور محمد ہارون کو ممبران کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ پوسٹ میں کہا گیا کہ دہلی حکومت سماج کے تمام طبقات کے حقوق، وقار اور بہبود کے لیے پرعزم ہے۔ یہ تقرریاں سماج کے تمام طبقات کے حقوق، وقار اور بہبود بہتر بنانے اور سماجی ہم آہنگی اور مجموعی ترقی کو آگے بڑھانے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ واضح رہے کہ مسٹر جین (70) نے اپنی پروفائل میں شیئر کیا ہے کہ وہ 50 سالوں سے راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے رضا کار تھے اور بی جے پی کی پیشرو جن سنگھ سے بھی اس کے شاہدرہ ضلع یونٹ کے خزانچی کے طور پر منسلک تھے۔ 1977 میں انہوں نے 'وستارک' کے طور پر خدمات انجام دیں۔ 1977 میں انہوں نے جموں میں آر ایس ایس کے وستارک کے طور پر خدمات انجام دیں۔ جین آر ایس ایس سے وابستہ اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد سے وابستہ تھے اور دہلی یونیورسٹی میں طلبہ کی سیاست میں حصہ لیا۔ جین 1980 میں پارٹی کے آغاز سے ہی بی جے پی سے وابستہ ہیں اور شاہدرہ ضلع کے صدر کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ 2007 میں انہوں نے سابقہ مشرقی دہلی میونسپل کارپوریشن (ای ڈی ایم سی) کے شاہدرہ وارڈ سے شہری باڈی کے انتخابات جیتے تھے۔ انہوں نے 2018 سے 2020 تک ای ڈی ایم سی میں قائد ایوان کے طور پر خدمات انجام دیں اور 2021 میں مشرقی دہلی کے میئر منتخب ہوئے۔

دہلی اقلیتی کمیشن کے نومنتخب چیئرمین نرمل جین (بائیں)، ممبران کلدیپ سنگھ اور محمد ہارون کے ساتھ وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا سے ملاقات کرتے ہوئے

اسی طرح دہلی حکومت نے لتا گپتا کو دہلی خواتین کمیشن کا چیئرپرسن مقرر کیا ہے، جبکہ شیام بالا، مالتی ورما، لتا سودھی، سنسیکا شرما جھا اور رینو بھلا کو کمیشن کے رکن کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے دہلی خواتین کمیشن کی نو منتخب چیئرپرسن اور اس کے تمام نو منتخب ارکان کو مبارکباد اور اپنی نیک خواہشات پیش کی ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ نئی ٹیم خواتین کی سکیورٹی، وقار، حقوق اور بااختیار بنانے کو ایک نئی سمت دینے کے لیے حکومت کے ساتھ مل کر کام کرے گی اور ایک حساس، منصفانہ اور محفوظ قومی راجدھانی کی تعمیر میں بھی اہم تعاون دے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان تقرریوں سے کمیشن کے کام کاج میں نئی تیزی آئے گی، جس سے خواتین کے لیے انصاف، سکیورٹی اور امداد حاصل کرنا اور بھی مؤثر ہو جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہلی حکومت سماج کے تمام طبقات کے حقوق، وقار اور فلاح و بہبود کیلئے پرعزم ہے۔ یہ تقرریاں حقوق، وقار اور سماجی فلاح و بہبود کو مضبوط کرنے کے ساتھ ساتھ سماجی ہم آہنگی اور جامع ترقی کو فروغ دینے کی سمت میں ایک اہم قدم ہیں۔ محترمہ گپتا نے کہا کہ دہلی اقلیتی کمیشن کے نئے صدر اور نئے ارکان 'سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس، سب کا پریاس' کے منتر کو مضبوط کرنے کے لیے پوری لگن سے کام کریں گے اور پورے شہر میں سماجی ہم آہنگی اور جامع ترقی میں نئی توانائی پیدا کریں گے۔ واضح رہے کہ سال 2024 میں سابق صدر سواتی مالیوال کے راجیہ سبھا کے لیے منتخب ہونے کے بعد سے یہ عہدہ

لتا گپتا، دہلی خواتین کمیشن کی چیئرپرسن

خالی تھا۔ سپریم کورٹ نے دسمبر 2025 میں ایک معاملے کی سماعت کرتے ہوئے دہلی خواتین کمیشن کے بند ہونے پر تشویش کا اظہار کیا تھا اور کہا تھا کہ خواتین کہاں جائیں گی۔ نئی دہلی کے آئی ٹی او واقع وکاس بھون میں خواتین کمیشن کا دفتر جنوری 2024 سے تقریباً عملی طور پر بند تھا کیونکہ اس کا کوئی چیئرپرسن نہیں تھا۔ دہلی خواتین کمیشن (ڈی سی ڈبلیو) کی ویب سائٹ پر چیئرپرسن اور ممبر سکریٹری سمیت 4 ممبران کے عہدے خالی دکھائے گئے تھے۔ سال 1994 میں آئین اور دیگر قوانین کے تحت خواتین کے لیے فراہم کردہ تحفظات سے متعلق تمام معاملات کی تحقیقات اور ٹرائل کرنے کے لیے قائم ڈی سی ڈبلیو، خواتین کے ساتھ بدسلوکی اور استحصال سے لے کر مشاورت، بچاؤ اور قانونی امداد تک کے معاملات کو دیکھتا ہے۔

کیس واپس ہونگے مگر سازش کی جاری رہے گی جانچ

جنتر منتر احتجاج معاملے میں 2500 چہرے دہلی پولیس کے ریڈار پر

نئی دہلی، (صحافت بیورو): مرکزی حکومت کی طرف سے نیٹ پیپر لیک مظاہرین کے خلاف درج مقدمات واپس لینے کی یقین دہانی کے بعد دہلی پولیس نے واضح کیا ہے کہ وہ مجاز اتھارٹی سے سرکاری مواصلت اور رہنما خطوط حاصل کرنے کے بعد ہی اس سمت میں مزید کارروائی کرے گی۔ اتوار کو دہلی پولیس کے ذرائع نے تصدیق کی کہ 20 جولائی کے تشدد اور جاری احتجاج کے سلسلے میں نئی دہلی ضلع کے مختلف پولیس اسٹیشنوں میں اب تک کل 15 ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ ہفتہ کو کاکروچ جنتا پارٹی (سی جے پی) کے ترجمان سوربھ داس اور ابھیشیک رنگا کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس میں مرکزی وزیر جے پی نڈا نے اعلان کیا تھا کہ حکومت مظاہرین کے خلاف درج ایف آئی آر واپس لینے پر راضی ہوگئی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ حکومت منگل تک متفقہ مطالبات پر تحریری یقین دہانی کرائے گی۔ ایف آئی آر واپس لینے کی یقین دہانی کے باوجود پولیس ذرائع نے واضح کیا ہے کہ اس سے جھڑپوں کے پیچھے مبینہ 'بڑی سازش' کی جاری تحقیقات پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ پولیس کے مطابق وہ واقعات کی ترتیب کو سمجھنے کے لیے سی سی ٹی وی فوٹیج، ڈیجیٹل شواہد، موبائل فون ریکارڈز اور گواہوں کے بیانات کا مسلسل جائزہ لے رہے ہیں اور ایسے مشتبہ افراد کی شناخت کر رہے ہیں جنہوں نے تشدد کی منصوبہ بندی کی، اکسایا یا اس میں حصہ لیا۔ چہرے کی شناخت کے نظام کا استعمال کرتے ہوئے پولیس نے مجرمانہ پس منظر والے 2500 سے زیادہ لوگوں کی شناخت کی ہے۔ 20 جولائی کو ہونے والی پرتشدد جھڑپوں میں 200 سے زائد پولیس اہلکار اور 70 مظاہرین زخمی ہوئے۔ اس کے علاوہ متعدد سرکاری گاڑیوں اور دیگر سرکاری املاک کو بھی شدید نقصان پہنچا۔ پولیس کے ایک ذریعے نے بتایا کہ ہم مجاز اتھارٹی سے سرکاری احکامات ملنے کے بعد ہی رہنما خطوط کے مطابق کارروائی کریں گے۔ تاہم ایف آئی آر واپس لینے کی تجویز کے باوجود سازش کی تفتیش جاری رہے گی اور تفتیش کے دوران جمع کیے گئے تمام شواہد کی مکمل جانچ کی جائے گی۔

ہر دوسرے اسکول میں سیکورٹی خامیاں، پرائیویٹ اسکول سب سے زیادہ فیل

نئی دہلی، (صحافت بیورو): قومی راجدھانی میں بچوں کی حفاظت کا جائزہ لینے کیلئے دہلی میں شروع کی گئی اسکول کی جانچ مہم میں چونکا دینے والی تصویر سامنے آئی ہے۔ اب تک جانچ کیے گئے 1,677 اسکولوں میں سے 774 میں سیکورٹی کی سنگین خامیاں پائی گئی ہیں۔ ان میں سب سے زیادہ خامیاں پرائیویٹ اسکولوں میں پائی گئی ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر ترنجیت سنگھ سندھو اور وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کی ہدایات پر چلائی جا رہی اس مہم نے تمام اسکولوں کی جانچ پوری ہونے تک معائنے کے بعد فوری بہتری کی ہدایات جاری کی ہیں۔

استعفیٰ ہی سب کچھ نہیں؛ بی جے پی کو نیٹ بحران پر جوابدہ ہونا پڑے گا. ایس ڈی پی

نئی دہلی، (پریس ریلیز) سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (ایس ڈی پی آئی) کے قومی صدر ایم کے فیضی نے اپنے جاری کردہ اخباری بیان میں کہا ہے کہ وزیر تعلیم کا استعفیٰ دینا کافی نہیں ہے بلکہ بی جے پی کو نیٹ بحران پر جوابدہ ہونا پڑے گا۔ ایس ڈی پی آئی ملک بھر کے اُن طلبہ اور نوجوانوں کو مبارکباد پیش کرتی ہے جن کی پُرعزم، منظم اور پُرامن جدوجہد کے نتیجے میں مرکزی وزیرِ تعلیم دھرمیندر پردھان کو استعفیٰ دینا پڑا۔ اُن کی ثابت قدم جدوجہد نے بی جے پی حکومت کے غرور اور آمرانہ طرزِ عمل کو شکست دیتے ہوئے ایک بار پھر جمہوریت اور عوامی طاقت کی پائیدار قوت کو ثابت کر دیا ہے۔ وزیر کا استعفیٰ اُن سنگین ناکامیوں کی ذمہ داری قبول کرنے کا ثبوت ہے جنہوں نے کروڑوں طلبہ کے خواب چکنا چور کر دیے۔ یہ بھی ثابت کرتا ہے کہ اقتدار میں بیٹھے لوگ خواہ کتنے ہی طاقتور کیوں نہ ہوں، عوام کی منظم، مسلسل اور جمہوری جدوجہد انہیں جوابدہ بنانے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ ایس ڈی پی آئی قومی صدر ایم کے فیضی نے اس بات کی طرف خصوصی نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ صرف ایک وزیر کی قربانی دے کر بی جے پی اس ذمہ داری سے نہیں بچ سکتی۔ نیٹ کا بحران انتظامی ناکامی، ادارہ جاتی زوال اور طلبہ کے خدشات کو برسوں تک مسلسل نظر انداز کرنے والی مرکزی حکومت کی پالیسیوں کا نتیجہ ہے۔ طلبہ کو انصاف فراہم کیا جانا چاہیے۔ خودکشی کرنے والے طلبہ کے خاندانوں کو مناسب معاوضہ دیا جانا چاہیے۔ مظاہرین کے خلاف درج تمام مقدمات واپس لیے جانے چاہییں۔ نیٹ اسکینڈل کے ذمہ دار تمام افراد کو قانون کے کٹہرے میں لایا جانا چاہیے۔ ساتھ ہی حکومت کو ایس ڈی پی آئی کے اس دیرینہ مطالبے کو بھی تسلیم کرنا چاہیے کہ نیٹ اور اس نوعیت کے دیگر امتحانی نظام کو ختم کر کے عوامی امتحانی نظام میں جامع اصلاحات نافذ کی جائیں۔

کوروی حکومت کا خاتمہ طے، پانڈو واپس آگئے ہیں: پرمود تیواری

نئی دہلی، (صحافت بیورو): راجیہ سبھا میں اپوزیشن کے نائب لیڈر پرمود تیواری نے مرکزی حکومت کے خلاف جارحانہ رخ اپناتے ہوئے کہا کہ ملک میں 'کوروی حکومت' کے خاتمے کی شروعات ہو چکی ہے اور اب 'پانڈوؤں کی واپسی' ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ واپسی نوجوانوں، راہل گاندھی اور ایک مضبوط اپوزیشن کی شکل میں دکھائی دے رہی ہے۔ مسٹر تیواری نے کہا کہ آج کا سورج ایک نئی روشنی لے کر آیا ہے۔ 12 سال کی کوروی حکومت کے بعد اب پانڈوؤں کی واپسی ہو چکی ہے، نوجوانوں کی شکل میں، راہل گاندھی جی کی صورت میں اور ایک مضبوط اپوزیشن کے طور پر۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مرکزی حکومت کے اقتدار میں خواتین کا احترام محفوظ نہیں ہے، نوجوانوں کے مستقبل سے کھلواڑ کیا جا رہا ہے اور پرامن آوازوں کو لاٹھیوں کے زور پر دبانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب جب ناری شکتی اور عوام کی توہین ہوتی ہے، تب تب تاریخ کروٹ لیتی ہے۔ مہابھارت کا حوالہ دیتے ہوئے مسٹر تیواری نے کہا کہ ملک میں اب 'کروکشیتر' کا ماحول بن چکا ہے۔ ان کا دعویٰ تھا کہ عوام جمہوریت اور آئین کے تحفظ کیلئے متحد ہو رہے ہیں اور اپوزیشن پہلے سے زیادہ مضبوط ہو کر سامنے آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کروکشیتر کا میدان سج چکا ہے۔ ملک کو فروخت کرنے والی اور آمریت چلانے والی اس بربر حکومت کا خاتمہ طے ہے۔ پانڈو لوٹ آئے ہیں اور جیت سچ کی ہوگی۔

حضرت رسولِ خداؐ ساری دنیا کے لئے رحمت بن کر آئے تھے: شہباز علی مغل

نئی دہلی، (پریس ریلیز) معروف سماجی شخصیت اور مشہور بزنس مین شہباز علی مغل نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد مصطفیٰ کو رحمۃ للعالمین بنا کر مبعوث فرمایا۔ آپ کا پیغام کسی ایک قوم، نسل، زبان یا خطے تک محدود نہیں تھا بلکہ پوری انسانیت اور تمام جہانوں کیلئے رحمت، ہدایت اور نجات کا پیغام تھا۔ آپؐ نے انسان کو اللہ کی بندگی، اعلیٰ اخلاق، عدل و انصاف، محبت، امن اور بھائی چارے کا درس دیا۔ شہباز علی نے کہا کہ رسولِ اکرمؐ نے سب سے پہلے انسانوں کو ایک اللہ کی عبادت کی دعوت دی۔ آپؐ نے فرمایا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کی عبادت کی جائے اور ہر معاملے میں اسی پر بھروسہ کیا جائے۔ مسٹر شہباز علی مغل نے آگے کہا کہ اسلام نے رنگ، نسل، زبان اور قوم کی بنیاد پر ہر قسم کی برتری کو ختم کر دیا۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ کسی عربی کو عجمی پر اور کسی گورے کو کالے پر کوئی فضیلت نہیں، مگر تقویٰ کی بنیاد پر۔ اس طرح آپؐ نے پوری انسانیت کو مساوات اور احترام کا درس دیا۔ رسول اللہ کی زندگی بہترین اخلاق کا نمونہ تھی۔ آپؐ نے فرمایا کہ مجھے اس لیے بھیجا گیا ہے کہ میں اخلاقِ حسنہ کی تکمیل کروں آپؐ نے سچائی، امانت داری، وعدہ پورا کرنے، عفو و درگزر، صبر، حیا اور نرم مزاجی کی تعلیم دی۔ انہوں نے کہا کہ اسلام صرف انسانوں ہی نہیں بلکہ تمام مخلوقات کے ساتھ رحم و شفقت کی تعلیم دیتا ہے۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اللہ اس پر رحم نہیں کرتا۔ آپؐ نے والدین، یتیموں، بیواؤں، مسکینوں، پڑوسیوں اور حتیٰ کہ جانوروں کے ساتھ بھی حسنِ سلوک کا حکم دیا۔ شہباز علی مغل نے کہا کہ اسلام میں قانون سب کیلئے برابر ہے۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ اسلام ہمیں یہ تعلیم دیتا ہے کہ انصاف میں کسی کے ساتھ امتیاز نہیں ہونا چاہیے اور ہمیشہ مظلوم کی مدد اور ظالم کو ظلم سے روکنا چاہیے۔ اسلام نے علم کو بہت بلند مقام عطا کیا، علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔ آپؐ نے غور و فکر، تحقیق، تعلیم اور حکمت کے ذریعے انسانیت کی ترقی کی راہ دکھائی۔ امن اور بھائی چارہ، محبت، رواداری اور امن کو فروغ دیا۔ آپؐ نے فرمایا کہ مسلمان وہ ہے جسکی زبان اور ہاتھ سے دوسرے لوگ محفوظ رہیں۔ اسلام کا اصل پیغام امن، عدل، صلح اور باہمی احترام ہے۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ نے عورت کو عزت، وقار اور حقوق عطا کیے۔ بیٹیوں کو رحمت قرار دیا، عورتوں کے لیے تعلیم، وراثت اور باعزت زندگی کے حقوق مقرر فرمائے، اور فرمایا کہ تم میں بہترین وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے بہترین ہو۔ آپؐ نے انسانوں کے درمیان محبت، ہمدردی اور ایک دوسرے کی مدد کرنے کی تعلیم دی۔ آپؐ چاہتے تھے کہ معاشرہ نفرت، حسد اور ظلم سے پاک ہو اور ہر شخص دوسرے کیلئے خیر خواہ بنے۔ آخری کلمات میں مسٹر شہباز علی نے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو، سچائی اور انصاف کو اختیار کرو، انسانوں سے محبت، مخلوق پر رحم، علم حاصل کرو اور اپنے اخلاق سے دنیا کو امن، محبت اور خیر کا گہوارہ بنا دو۔ اللہ ہمیں تعلیماتِ رسولؐ پر عمل کرنے اور پوری انسانیت کے لیے ہمدرد بننے کی توفیق عطا فرمائے۔

دہلی کانگریس کا اندر لوک علاقے میں کینڈل مارچ

نیٹ پیپر لیک کے بعد جان گنوانے والے طلبہ کو خراج عقیدت، طلبہ پر درج مقدمات واپس لینے کا مطالبہ

نئی دہلی، (صحافت بیورو): کانگریس کے سینئر لیڈر راہل گاندھی اور کانگریس اقلیتی شعبہ کے قومی چیئرمین عمران پرتاپ گڑھی کی ایما پر گزشتہ شب اندر لوک علاقے میں دہلی اقلیتی کانگریس نے نیٹ پیپر لیک کے بعد اپنی جان گنوانے والے طلباء کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے ایک پرامن کینڈل مارچ کا اہتمام کیا جس میں کثیر تعداد میں کانگریس لیڈر اور مقامی لوگوں نے شرکت کی۔ کینڈل مارچ میں میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے دہلی کانگریس اقلیتی شعبہ کے چیئرمین عبدالواحد قریشی نے کہا کہ اس مارچ کے ذریعے ہم نے ان طلبا کو خراج عقیدت پیش کیا ہے، جنہوں نے نیٹ پیپر لیک ہونے کے بعد اپنی جان گنوا دی۔ انہوں نے کہا کہ وہ مطالبہ کرتے ہیں کہ 20 جولائی کو طلباء کے خلاف پولیس کی بربریت کے بعد درج کیے گئے تمام مقدمات کو فوری طور پر واپس لیا جائے، طلباء سے عوامی معافی مانگی جائے، اور مرکزی حکومت اس بات کو یقینی بنائے کہ مستقبل میں پیپر لیک ہونے کے واقعات کو روکا جائے۔ عبدالواحد قریشی نے کہا کہ کسی بھی ملک کے مستقبل کا دارومدار اس کے نوجوانوں کے کاندھوں پر ہوتا ہے اگر یہی نوجوان مسلسل پیپر لیک ہونے سے اپنی اس طرح جان دیتے رہیں گے تو یہ موجودہ حکومت کیلئے بے حد شرم کی بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے نوجوان ہمارے مستقبل کے روشن ستارے ہیں۔ دہلی کانگریس اقلیتی شعبہ کے انچارج شبلی منظور نے کہا کہ کانگریس پارٹی ہمیشہ طلبہ اور نوجوانوں کے ساتھ ان کے حقوق کے تحفظ کے لیے کھڑی رہی ہے اور ہمارے لیڈر راہل گاندھی مسلسل طلبا کے حقوق اور ان کے مسائل پر مسلسل بات کر رہے ہیں اور جب یہ احتجاج چل رہا تھا تب بھی راہل گاندھی نے طلبا کے ساتھ ہو رہی ناانصافی پر سڑکوں پر اتر کر مرکز کی مودی حکومت کے خلاف احتجاج کیا۔ کانگریس پارٹی ہی ایک واحد سیاسی جماعت ہے جو نہ صرف طلبا بلکہ ہر طبقے کے ساتھ ہو رہی ہر طرح کی ناانصافی کے خلاف ان کی آواز اٹھا رہی ہے۔ شبلی منظور نے کہا کہ اب لوگوں میں بیداری آچکی ہے وہ اب موجودہ حکومت کے بہکاوے میں نہیں آنے والے وہ اپنا حق اور ملک کی ترقی میں یقین رکھتے ہیں۔ کینڈل مارچ میں خصوصی طور پر قومی نائب صدر روبی خان، دہلی اقلیتی کانگریس کے شریک انچارج الطاف حسین علی میو، نائب صدر ڈاکٹر ریحانہ، جنرل سکریٹری ہرپریت ساہنی، وارث قریشی، ضلع چیئرمین علیم، ان کے حامیوں اور کانگریس کے عہدیداران اور کارکنان کی بڑی تعداد موجود تھی۔

مانسون میں خطرناک درختوں کا فوری سائنسی آڈٹ کرائے حکومت

وقت رہتے درختوں کی چھٹائی اور ضرورت کے مطابق کٹائی نہ ہونے سے جان و مال پر سنگین خطرہ: کانگریس

نئی دہلی، (صحافت بیورو): دہلی ریاستی کانگریس کے صدر دیویندر یادو نے راجدھانی میں مانسون کے دوران زیادہ پرانے اور کھوکھلے درختوں کے ٹوٹ کر گرنے سے حادثات کا اندیشہ ظاہر کرتے ہوئے حکومت سے فوری سائنسی آڈٹ کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وقت رہتے درختوں کی چھٹائی اور ضرورت کے مطابق کٹائی نہ ہونے سے لوگوں کی جان و مال پر سنگین خطرہ بنا ہوا ہے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ مانسون شروع ہونے سے پہلے درختوں کی سکیورٹی جانچ، کمزور شاخوں کی شناخت اور ان کی چھٹائی متعلقہ محکموں کی ذمہ داری ہوتی ہے، لیکن دہلی حکومت اور میونسپل کارپوریشن اس سمت میں مؤثر کارروائی کرنے میں ناکام رہے ہیں۔

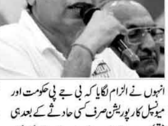

انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی حکومت اور میونسپل کارپوریشن صرف کسی حادثے کے بعد ہی متحرک ہوتے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ راجدھانی کے تمام حساس اور خطرناک درختوں کا فوری سائنسی آڈٹ کرایا جائے نیز مانسون کے دوران خصوصی ٹیمیں تشکیل دے کر باقاعدہ نگرانی اور ضروری چھٹائی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ سڑکوں، فٹ پاتھوں، اسکولوں، اسپتالوں، پارکوں اور رہائشی علاقوں کے آس پاس واقع درختوں پر خصوصی توجہ دی جانی چاہیے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ درخت ماحول کے لیے ضروری ہیں، لیکن شہریوں کی سکیورٹی اس سے کم اہم نہیں ہے۔ انہوں نے حکومت سے آڈٹ رپورٹ کی بنیاد پر خطرناک درختوں کا ٹریٹمنٹ، چھٹائی اور جہاں ضروری ہو، ضابطے کے مطابق کٹائی کرانے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر لاپرواہی کی وجہ سے کوئی جانی نقصان ہوتا ہے تو اس کی ذمہ داری متعلقہ محکموں اور حکومت کی ہوگی۔

'انبیائے کرام ایک ہی دین اسلام لیکر آئے، سورہ مریم کا یہی مرکزی پیغام ہے'

جماعت اسلامی ہند لکشمی نگر یونٹ کے زیر اہتمام روح پرور نشست میں فلاح الدین فلاحی کا اظہار خیال

نئی دہلی، (صحافت بیورو): جماعت اسلامی ہند، لکشمی نگر یونٹ کے زیر اہتمام آج ایڈوکیٹ رئیس فاروقی کے نئے چیمبر کے افتتاح کے موقع پر درسِ قرآن کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز قرآنِ مجید کی تلاوت اور قرآن خوانی سے ہوا، جس کے بعد جماعت اسلامی ہند لکشمی یونٹ کے امیر مقامی فلاح الدین فلاحی نے سورہ مریم علیہ السلام کے تسلسل میں درسِ قرآن پیش کیا۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ ہفتے حضرت مریم علیہ السلام تک کی آیات کا مطالعہ کیا گیا تھا، جبکہ اس ہفتے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے شروع ہونے والی آیات کی تشریح کی گئی، جن میں اسحاق علیہ السلام، یعقوب علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام اور دیگر انبیائے کرام کا ذکر آیا ہے۔ فلاح الدین فلاحی نے درس دیتے ہوئے کہا کہ سورہ مریم میں مختلف انبیائے کرام کے واقعات بیان کرنے کا مقصد یہ واضح کرنا ہے کہ حضرت عیسیٰؑ سمیت تمام انبیائے کرام ایک ہی دین، یعنی دین اسلام، لے کر آئے تھے۔ تمام رسولوں کی دعوت ایک تھی، ان کا مشن ایک تھا اور وہ انسانیت کو صرف اللہ تعالیٰ کی بندگی اور دین حق کے قیام کی طرف بلاتے رہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ رسول اللہؐ کے دور میں جب پہلی ہجرتِ حبشہ ہوئی تو حضرت جعفر بن ابی طالبؓ نے عیسائی بادشاہ نجاشی کے دربار میں سورہ مریم کی تلاوت کی۔ ان آیات نے نجاشی کے دل پر گہرا اثر ڈالا، اس کے دل میں اسلام اور مسلمانوں کے لیے ہمدردی پیدا ہوئی، اس نے مہاجرین اسلام کو پناہ دی، ان کی جان و مال کے تحفظ کی ضمانت دی، سورہ مریم میں انبیائے کرام کے مسلسل تذکرے کا ایک اہم مقصد یہی تھا کہ اہلِ کتاب کے سامنے یہ حقیقت واضح کی جائے کہ تمام انبیاء کی دعوت ایک ہی تھی۔

درسِ قرآن کے اختتام پر ایڈوکیٹ رئیس فاروقی کے نئے چیمبر کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔ مقررین نے کہا کہ یہ خوش آئند بات ہے کہ نئے دفتر کا افتتاح دنیاوی رسومات کے بجائے قرآن خوانی اور درسِ قرآن سے کیا گیا، جو اسلامی اقدار سے وابستگی اور دین سے محبت کی بہترین مثال ہے۔ اللہ سے دعا کی گئی کہ وہ خیر و برکت، حلال و پاکیزہ رزق اور دین و ملت کی خدمت کا مؤثر ذریعہ بنائے۔ اس موقع پر اطہر حسین، مسرور عالم، ثناء اللہ فاروقی، تعمیر، مشرف، حسین اور دیگر معزز حضرات موجود رہے۔

محمد جنید کو انصاف دلانے کیلئے تمام قانونی راستے اختیار کرنے کا فیصلہ

جنتر منتر احتجاج کے دوران طلباء کو کھانا فراہم کرنے والے نوجوان کے اہل خانہ سے اے پی سی آر کے وفد کی ملاقات

نئی دہلی، (صحافت بیورو): ایسوسی ایشن فار پروٹیکشن آف سول رائٹس (اے پی سی آر) غازی آباد چیپٹر کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے جنید کے اہل خانہ سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی اور مکمل قانونی اور ہر طرح کی ممکنہ تعاون کا یقین دلایا۔ واضح رہے کہ محمد جنید جنتر منتر میں منعقدہ کاکروچ جنتا پارٹی کے احتجاجی مظاہرے میں شریک تھے۔ احتجاج کے دوران انہوں نے طلباء مظاہرین کو کھانا فراہم کرنے جیسی خدمت خلق کے اہم فریضہ کو انجام دیا تھا، جسے مظاہرے میں کمیونٹی تعاون کی ایک اہم مثال قرار دیا گیا۔ ملاقات کے دوران اے پی سی آر کے وفد نے محمد جنید کے اہل خانہ سے تفصیلی گفتگو کی اور مقدمے سے متعلق تمام پہلوؤں پر معلومات حاصل کیں۔ وفد نے خاص طور پر جنید کے خاندان کے دیگر افراد سے پوچھ گچھ اور ان کی حراست کے حوالے سے پیش آنے والے واقعات پر بھی تبادلۂ خیال کیا۔ اہل خانہ نے اپنے خدشات اور تحفظات وفد کے سامنے رکھے، جنہیں غور سے سنا گیا اور متعلقہ قانونی نکات کا جائزہ بھی لیا گیا۔ اے پی سی آر کے نمائندوں نے اہل خانہ کو یقین دلایا کہ تنظیم اس معاملے کو پوری سنجیدگی کے ساتھ آگے بڑھائے گی اور انصاف کے حصول کیلئے دستیاب تمام قانونی راستے اختیار کیے جائیں گے۔ اسی سلسلے میں اے پی سی آر کے وفد نے 25 جولائی کو ضلع غازی آباد کے تھانہ مسوری کے اسٹیشن ہاؤس آفیسر (ایس ایچ او) سے بھی ملاقات کی۔ وفد نے انہیں مقدمے کی تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے قانون کے مطابق ضروری کارروائی اور غیر جانبدارانہ تفتیش کو یقینی بنانے کی درخواست کی۔ اس موقع پر اے پی سی آر کے وفد میں ایڈووکیٹ ندیم اختر، ایڈووکیٹ مجیب الرحمان، ایڈووکیٹ افسر چودھری، ایڈووکیٹ محسن چودھری اور ایڈووکیٹ گلفام صدیقی شامل تھے۔ اے پی سی آر نے اپنے بیان میں کہا کہ تنظیم ہمیشہ شہری حقوق، آئینی انصاف اور قانونی تحفظ کے لیے اپنی ذمہ داری ادا کرتی رہے گی۔ محمد جنید اور ان کے اہل خانہ کو ہر ممکن قانونی، اخلاقی اور تنظیمی تعاون فراہم کیا جائے گا، اور انصاف کے حصول تک تنظیم ان کے ساتھ کھڑی رہے گی۔

گلاسگو 2026 میں ہندوستان کیلئے پہلا گولڈ

چانو نے مسلسل تیسری بار دولت مشترکہ کھیلوں میں جیتا طلائی تمغہ

گلاسگو: (ایجنسی) ہندوستان کی اسٹار ویٹ لفٹر میرابائی چانو نے اتوار کو گلاسگو میں جاری دولت مشترکہ کھیلوں 2026 میں خواتین کے 48 کلوگرام وزن کے زمرے میں طلائی تمغہ جیت کر تاریخ رقم کردی۔ یہ دولت مشترکہ کھیلوں میں ان کا مسلسل تیسرا طلائی تمغہ ہے۔ میرابائی چانو نے اسنیچ اور کلین اینڈ جرک میں مجموعی طور پر 190 کلوگرام وزن اٹھایا اور دوسرے نمبر پر رہنے والی نائجیریا کی روتھ نیونگ کو 22 کلوگرام کے بڑے فرق سے شکست دی۔

بنجمن نیتن یاھو اور ایزنکوٹ: مسائل کی گھمبیرتا، چہرے کی تبدیلی اور فلسطینی منظرنامے سے غائب

تل ابیب: آئندہ خزاں میں ہونے والے صیہونی انتخابات جوں جوں قریب آ رہے ہیں، قابض ریاست کی سیاسی فضا میں ایک غیر معمولی تبدیلی دیکھنے میں آ رہی ہے، کیونکہ ستمبر سنہ 2025ء میں "یشار" پارٹی کے قیام کے بعد سے سابق آرمی چیف گیڈی ایزنکوٹ کی قیادت والی یہ پارٹی رائے عامہ کے جائزوں میں بنجمن نیتن یاھو کی "لیکود" پارٹی سے سبقت لے جا رہی ہے۔ مسلسل اور پے در پے ہونے والے سروے اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ "یشار" معمولی اکثریت سے آگے ہے، جبکہ دیگر جائزوں میں ایزنکوٹ کو حکومت کی باگ ڈور سنبھالنے کے لیے نیتن یاھو کے مقابلے میں زیادہ پسندیدہ امیدوار کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے۔ اس کے باوجود دونوں شخصیات کے موقف کا گہرا مطالعہ اس بات کو بے نقاب کرتا ہے کہ یہ گرما گرم مقابلہ اسرائیلی سمت میں کسی بنیادی تبدیلی کا پتہ نہیں دیتا اور فلسطینیوں کو اس سے کسی بھی صورت میں کوئی فائدہ نہیں پہنچنے والا۔

متوازی راستے نہ کہ متضاد
"ایزنکوٹ" کا عروج ایک ایسے ذاتی اور سیاسی پس منظر سے جڑا ہے جو شکل کے اعتبار سے تو نیتن یاھو سے مختلف ہے لیکن جوہر کے اعتبار سے بالکل یکساں ہے۔ وہ شخص جس نے غزہ پر سنہ 2014ء کی جنگ میں قابض فوج کی قیادت کی اور جس نے غزہ پر مسلط کردہ نسل کشی کی جنگ میں اپنے بیٹے کو کھو دیا، وہ کبھی بھی صیہونی سلامتی کے اتفاق رائے سے باہر نہیں نکلا۔ ایزنکوٹ جس نے غزہ پر مسلط کردہ فوجی مہم کی بھرپور حمایت کی تھی، جنگ کے جوہر پر نہیں بلکہ اس کے انتظام کے طریقے پر اختلاف کرتے ہوئے نیتن یاھو کی حکومت سے الگ ہوئے تھے۔ انہوں نے جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے کا مطالبہ کیا تھا، جبکہ نیتن یاھو اس کے تسلسل پر بضد رہا، جس کا مطلب یہ ہے کہ دونوں کے درمیان اختلاف کا نکتہ خالصتاً تکنیکی تھا جو اس بات کے گرد گھومتا تھا کہ کم سے کم قیمت پر جنگ کو کیسے ختم کیا جائے، نہ کہ اس پر کہ آیا یہ جنگ اصلاً جائز بھی ہے یا نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس پورے مساوات میں فلسطینی ایک ایسا فریق ہیں جنہیں یکسر فراموش کر دیا گیا ہے اور جنہیں کوئی اہمیت نہیں دی جاتی۔ اسرائیلی امور کے ماہر مصنف علی الاعور اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ بنجمن نیتن یاھو اور گیڈی ایزنکوٹ کے درمیان بنیادی فرق فلسطینی عوام کے تئیں صیہونی پروجیکٹ کے جوہر میں نہیں ہے، بلکہ اس پروجیکٹ کو چلانے کے طریقے اور اس کے نفاذ کے ہتھکنڈوں میں مضمر ہے۔

الاعور نے "مرکز اطلاعات فلسطین" کے نامہ نگار کے ساتھ ایک خصوصی گفتگو میں اس بات پر زور دیا کہ دونوں گماشتوں کے درمیان فرق محض بیانات کی حد تک ہے، جہاں ایک طرف نیتن یاھو حتمی طاقت، الحاق اور زمین کی تقسیم کے ذریعے فلسطینی مسئلے کو حل کرنا چاہتا ہے، وہیں دوسری طرف "ایزنکوٹ" روایتی تسلط، سکیورٹی انتظامات اور جزوی سیاسی راستوں کا سہارا لے سکتا ہے۔ اس کا سیدھا سا مطلب یہ ہے کہ یہ فلسطینیوں کے حق میں کوئی جذباتی یا بنیادی تبدیلی ہرگز ثابت نہیں ہوگی۔

انہوں نے مزید کہا کہ "نیتن یاھو ایک ایسے نظریاتی دائیں بازو کے جتھے کی نمائندگی کرتا ہے جو طاقت کے بل بوتے پر تنازعے کو طے کرنا اور زمینی حقائق مسلط کرنا چاہتا ہے جو انتہا پسند مذہبی و قوم پرست جماعتوں، بستیوں کی توسیع، بتدریج الحاق، فلسطینی اتھارٹی کو کمزور کرنے اور ایک قابلِ عمل فلسطینی ریاست کے قیام کو روکنے پر صریح انحصار کرتا ہے۔"

اس کے برعکس الاعور کا یہ ماننا ہے کہ "ایزنکوٹ" اسرائیلی سکیورٹی اور عسکری مکتب فکر سے تعلق رکھتا ہے، وہ خود کو ایک زیادہ عملی، ادارہ جاتی اور انتہا پسند جماعتوں کے بلیک میلنگ سے کم مرعوب ہونے والی شخصیت کے طور پر پیش کرتا ہے۔ تاہم انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ وہ کسی بائیں بازو کے دھڑے یا فلسطینی حقوق کے حامی نہیں ہیں،" بلکہ وہ ایک ایسے اسرائیلی سکیورٹی مرکز کی نمائندگی کرتا ہے جو یہ سمجھتا ہے کہ تنازعے کا انتظام اس انداز میں کیا جانا چاہیے جو اسرائیلی مفادات کا تحفظ کرے اور قابض ریاست کو سکیورٹی، سیاسی اور بین الاقوامی بوجھ بننے سے روکے"۔

امریکہ نے اگر دوبارہ حملے کیے تو جنگ مزید پھیلے گی، ایرانی فوج کی وارننگ

تہران، (ایجنسی) ایران کی فوج نے اتوار کو خبردار کیا ہے کہ اگر امریکہ نے ایران پر حملے دوبارہ شروع کیے تو مشرقِ وسطیٰ میں جاری جنگ مزید پھیل جائے گی۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو کے واشنگٹن کے دورے کی تیاریاں جاری ہیں۔ ایرانی فوج کے ترجمان محمد اکرمینیا نے سرکاری ٹیلی ویژن سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اگر امریکی ایک بار پھر صہیونیوں کے دھوکے میں آ گئے یا ان کے ساتھ مل کر، خصوصاً فضائی حملوں کے ذریعے، جنگ جاری رکھنے پر اصرار کرتے ہیں تو یہ تنازع جغرافیائی طور پر مزید پھیل جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جنگ کا دائرہ پہلے ہی باب المندب کی آبنائے تک پہنچ چکا ہے، جو بحیرۂ احمر کے دہانے پر واقع اہم آبی گزرگاہ ہے۔ ان کا اشارہ یمن کے حوثی گروپ اور سعودی عرب کے درمیان حالیہ فوجی کشیدگی کی جانب تھا۔ اکرمینیا کے مطابق اب ہماری کارروائیوں کا دائرہ پورے خطے تک پھیل چکا ہے، اردن میں موجود امریکی فوجی اڈوں سے لے کر خلیج عرب کے ساحلی ممالک تک۔ انہوں نے مزید کہا کہ مشرقِ وسطیٰ میں امریکہ کی صورتِ حال 'مشکل اور غیر یقینی' ہو چکی ہے اور واشنگٹن اب 'نئی حکمتِ عملی' تلاش کر رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم ہر ممکن آپشن اور متوقع صورتحال سے نمٹنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں۔

قابض فوج کا الدامون جیل کی اسیرات پر بہیمانہ تشدد اور سخت ترین قید و بند کی صعوبتیں

فلسطینی ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ الدامون جیل میں قید فلسطینی اسیرات کو ایک وحشیانہ کریک ڈاؤن کا نشانہ بنایا گیا، جس کے دوران ایک کمرے پر دھاوا بول کر گیس کا اسپرے کیا گیا، تشدد اور توہین آمیز رویہ اپنایا گیا، جس کے نتیجے میں دم گھٹنے کے واقعات پیش آئے اور جیل کے اندر صحت کی بگڑتی ہوئی صورتحال مزید ابتر ہوگئی۔ کلب برائے اسیران کے دفتر نے اطلاع دی کہ قابض فوج نے ۱۳ جولائی سنہ 2026ء کی آدھی رات کو اسیرات کے سیکشن پر دھاوا بولا، اور ایک کمرے میں گیس چھڑک دی، جس کی وجہ سے متعدد اسیرات کا دم گھٹنے لگا۔ اس نے اشارہ کیا کہ اسیرات کو تقریباً ایک گھنٹے تک پیٹ کے بل لیٹنے پر مجبور کیا گیا، جبکہ ان کے ہاتھ بندھے ہوئے اور آنکھوں پر پٹی باندھی گئی تھی۔ صحت کی حالت خراب ہونے کے باوجود ضروری طبی امداد یا دیکھ بھال فراہم کیے بغیر انہیں دوبارہ کمروں میں دھکیل دیا گیا۔ دفتر نے اس بات کی طرف توجہ دلائی کہ اس کریک ڈاؤن کے دوران اسیرات کے ساتھ مار پیٹ اور تذلیل آمیز رویہ بھی روا رکھا گیا، اس کے علاوہ ان میں سے کئی کو قید تنہائی میں ڈال دیا گیا، جبکہ انتہائی کڑے حالاتِ قید، درجہ حرارت کی زیادتی اور صفائی کے سامان کی شدید قلت کی وجہ سے سیکشن کے اندر خارش اور جلد کے دانوں کی بیماری بڑے پیمانے پر پھیل گئی ہے۔ کلب برائے اسیران کے دفتر اور کمیشن برائے امورِ اسیران کے اعداد و شمار کے مطابق بائیس جولائی سنہ 2026ء تک الدامون جیل میں 94 فلسطینی اسیرات موجود ہیں، جن میں دو کم سن بچیاں، دو حاملہ خواتین اور کینسر کے مرض میں مبتلا دو اسیرات بھی شامل ہیں، جبکہ اسیرات کا ایک تہائی حصہ انتظامی حراست (بغیر کسی الزام یا ٹرائل کے قید) کا شکار ہے۔ انسانی حقوق ذرائع کے مطابق اسیرات انتہائی کٹھن اور کڑے حالات اور صحت کے مسائل کا سامنا کر رہی ہیں جن میں خوراک کی کمی اور غذائی قلت بھی شامل ہے، جس کی وجہ سے اسیر یاسمین شعبان کا وزن تقریباً تیس کلوگرام اور اسیر عبیر عودہ کا وزن تقریباً بیس کلوگرام کم ہو چکا ہے۔ نمی، ہوا کا نام و نشان نہ ہونے اور صفائی ستھرائی کے سامان کی عدم دستیابی کی وجہ سے جلد کی بیماریاں پھیلنے سے اسیرات کی مشکلات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، اس کے علاوہ وہ کمروں کے اندر چوبیس گھنٹے نگرانی والے کیمرے نصب ہونے کی شکایت بھی کرتی ہیں جو ان کی نجی زندگی کی صریح خلاف ورزی ہے۔

بنگلہ دیش کے صدر اچانک مستعفی

ڈھاکہ، (ایجنسیاں): بنگلہ دیش کے صدر محمد شہاب الدین نے صحت کی خرابی کے باعث اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ صدارتی دفتر کی جانب سے جاری بیان کے مطابق نئے صدر کے انتخاب تک پارلیمان کے اسپیکر عبوری طور پر صدارتی ذمہ داریاں سنبھالیں گے۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق 76 سالہ محمد شہاب الدین اپریل 2023 میں بنگلادیش کے صدر منتخب ہوئے تھے۔ ان کی آئینی مدتِ صدارت 2028 میں مکمل ہونا تھی، تاہم انہوں نے مدت پوری ہونے سے قبل ہی عہدہ چھوڑنے کا فیصلہ کر لیا۔ اپنے بیان میں محمد شہاب الدین نے کہا کہ حالیہ طبی معائنے کے دوران ان میں آٹونومک نیوروپیتھی کی تشخیص ہوئی ہے۔

مقبوضہ مغربی کنارے میں صہیونی آبادکاروں کی شیطنت

2 مساجد کو آگ لگادی، دیواروں پر لکھے اشتعال انگیز نعرے، علاقے میں کشیدگی

نابلس، (ایجنسیاں): فلسطینی حکام نے الزام عائد کیا ہے کہ اسرائیلی آبادکاروں نے مقبوضہ مغربی کنارے میں دو مساجد کو نذرِ آتش کر دیا، جس کے بعد علاقے میں کشیدگی مزید بڑھ گئی ہے۔ غیر ملکی خبر رساں اداروں کے مطابق پہلا واقعہ نابلس کے جنوب میں واقع قصرہ قصبے میں پیش آیا، جہاں زیرِ تعمیر ایک مسجد کو آگ لگا دی گئی۔ قصبے کے میئر عبدالعظیم وادی نے بتایا کہ آگ سے مسجد کا مرکزی دروازہ، داخلی حصہ اور پتھروں سے بنی دیواروں کو نقصان پہنچا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ حملہ آوروں نے مسجد کی دیواروں پر عبرانی زبان میں نعرے بھی تحریر کیے، جن میں انتقام کا لفظ بھی شامل تھا۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج نے تصدیق کی کہ مسجد میں آگ لگنے کی اطلاع ملنے پر فوجی موقع پر پہنچے تاہم مبینہ حملہ آور پہلے ہی فرار ہو چکے تھے۔ فوج کے مطابق جائے وقوعہ

پر آتشزدگی اور دیواروں پر لکھے گئے نعروں کے شواہد ملے ہیں، جبکہ اسرائیلی پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ ایک الگ واقعے میں فلسطینی وزارتِ اوقاف و مذہبی امور نے بتایا کہ طولکرم کے قریب واقع گاؤں کور میں بھی اسرائیلی آبادکاروں نے ایک مسجد کو آگ لگا دی اور اس کی دیواروں پر نسل پرستانہ نعرے تحریر کیے۔ یہ واقعات ایسے وقت میں پیش آئے ہیں جب مغربی کنارے میں اسرائیلی فوجی کارروائیوں اور آبادکاروں کے حملوں میں اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے۔ رپورٹس کے مطابق جمعے کے روز تل نامی گاؤں میں بھی اسرائیلی آبادکاروں اور فلسطینیوں کے درمیان جھڑپوں کے دوران چار فلسطینی اور دو اسرائیلی ہلاک ہوئے تھے۔ اس واقعے کے بعد اسرائیلی فوج نے نابلس اور آس پاس کے علاقوں میں کارروائیاں کرتے ہوئے متعدد فلسطینیوں کو گرفتار کیا۔ فلسطینی ذرائع کے مطابق اکتوبر 2023 سے غزہ جنگ کے آغاز کے بعد مغربی کنارے میں اسرائیلی فوج اور آبادکاروں کی کارروائیوں میں کم از کم 1,097 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔

قلندیا کیمپ میں قابض فوج کی فائرنگ سے ایک نوعمر لڑکا زخمی، ایمبولینس کو جانے سے روک دیا گیا

قابض اسرائیلی فوج نے اتوار کی شام مقبوضہ بیت المقدس کے شمال میں واقع فلسطینی پناہ گزینوں کے قلندیا کیمپ پر دھاوا بول کر فائرنگ کی جس کے نتیجے میں ایک فلسطینی نوعمر لڑکا زخمی ہوگیا، جبکہ ایمبولینس عملے کو بھی اس تک پہنچنے سے سختی سے روک دیا گیا۔

فلسطینی ہلال احمر سوسائٹی نے اعلان کیا کہ قابض فوج نے قلندیا کیمپ کے اندر چھاپے کے دوران ان کے عملے کو زخمی تک پہنچنے میں رکاوٹ ڈالی، جس کی وجہ سے وہ اسے بروقت ضروری طبی امداد فراہم کرنے سے قاصر رہے۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ قابض فوج نے بھاری فوجی کمک کے ساتھ کیمپ پر دھاوا بولا اور اندھا دھند گولیاں چلائیں، جس کی زد میں آ کر ایک نوعمر لڑکا زخمی ہوگیا، جبکہ تاحال اس کی چوٹ کی نوعیت کے بارے میں کوئی حتمی اطلاع نہیں مل سکی ہے۔

ذرائع نے مزید بتایا کہ قابض فوج کے غنڈے کیمپ کے مختلف محلوں میں پھیل گئے، شہریوں کی گاڑیوں کو روکا اور ابھی حال ہی میں قابض صہیونی عقوبت خانوں میں 25 سال قید کا طویل عرصہ گزار کر آج ہی رہا ہونے والے اسیر احمد خضر کے گھر پر بھی دھاوا بولا۔

قابض فوجیوں نے قلندیا کیمپ کے ساتھ متصل انسٹی ٹیوٹ سٹریٹ میں بڑے پیمانے پر ساؤنڈ بم اور آنسو گیس کے گولے برسائے، جس کے نتیجے میں انروا کے قلندیا ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کے آس پاس کے درختوں میں آگ بھڑک اٹھی۔ قلندیا کیمپ کو روزانہ کی بنیاد پر قابض فوج کی وحشیانہ یلغار کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جس کے دوران گولیاں برسانا، ساؤنڈ اور گیس بم پھینکنا، گھروں میں گھسنا، شہریوں کو گرفتار کرنا اور مکینوں پر تشدد کرنا ان کا معمول بن چکا ہے۔

قابض دشمن کی چیک پوسٹوں پر رکاوٹوں کے باعث دو فلسطینی خواتین کی گاڑیوں کے اندر ولادت

غزہ: شمالی مغربی کنارے کے شہر نابلس کے گردونواح میں واقع قابض اسرائیل کی چیک پوسٹوں پر مسلط کردہ ظالمانہ ناکہ بندی اور بندش کی وجہ سے دو فلسطینی خواتین کو اتوار کی دوپہر وقت پر ہسپتال نہ پہنچ پانے کے باعث اپنی گاڑیوں کے اندر ہی بچوں کو جنم دینا پڑا۔

'ڈاکٹرز فار ہیومن رائٹس' نامی تنظیم نے بتایا کہ فلسطینیوں کی آمدورفت پر سخت پابندیوں، راستوں اور چیک پوسٹوں کی بندش نے دونوں خواتین کو بروقت طبی امداد حاصل کرنے سے محروم کر رکھا، جس کے نتیجے میں صحت کے مراکز سے باہر انتہائی کٹھن اور خطرناک حالات میں ولادت کے یہ دو واقعات پیش آئے۔

تنظیم نے مریضوں اور حاملہ خواتین تک طبی خدمات کی رسائی میں حائل ہونے والی رکاوٹوں کے سنگین انسانی اثرات سے خبردار کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ نقل و حرکت کی آزادی اور صحت کی دیکھ بھال تک رسائی ایک بنیادی حق ہے جس کی لازمی ضمانت دی جانی چاہیے اور اس میں کسی بھی قسم کی مداخلت ناقابلِ قبول ہے۔

تنظیم نے ان تمام اقدامات کو فوری طور پر بند کرنے کا مطالبہ کیا جو فلسطینیوں کو ہسپتالوں اور طبی مراکز تک پہنچنے سے روکتے ہیں اور چیک پوسٹوں کی مسلسل بندش اور نقل و حرکت پر پابندیوں کے نتیجے میں عام شہریوں کو لاحق ہونے والے تمام خطرات کی مکمل ذمہ داری قابض حکام پر عائد کی ہے۔ قابض فوج اتوار کی صبح سے ہی نابلس گورنری کے گردونواح میں قائم فوجی چیک پوسٹوں پر اپنی ظالمانہ پابندیاں سخت کر کے ایمبولینس عملے کے کام میں مسلسل رکاوٹیں کھڑی کر رہی ہے، جبکہ ان سفاکانہ اقدامات کی وجہ سے ایمبولینس گاڑیوں کی رفتار انتہائی سست پڑ جاتی ہے اور مریضوں اور زخمیوں تک ان کی بروقت رسائی ناممکن ہو جاتی ہے۔

غزہ میں جنگ بندی کی خلاف ورزیوں کے تسلسل کے دوران دو فلسطینی شہید، متعدد زخمی

قابض اسرائیل کی فوج کی طرف سے غزہ پٹی میں جنگ بندی کے معاہدے، جارحانہ جنگ کے خاتمے اور نسل کشی کے مکروہ جرم کی مسلسل خلاف ورزیوں کا سلسلہ وسیع پیمانے پر میدانی کشیدگی کے ساتھ مسلسل 290 ویں روز بھی جاری رہا۔

وسطی غزہ پٹی میں شہر دیر البلح کے جنوب میں قابض فوج کے ایک ڈرون طیارے کی طرف سے ایک سویلین کار کو نشانہ بنائے جانے کے نتیجے میں اتوار کے روز دو فلسطینی شہید اور دیگر کئی زخمی ہوگئے۔

اتوار کے روز دوپہر سے قبل اسرائیل کے ایک ڈرون طیارے نے وسطی غزہ پٹی میں شہر دیر البلح کے جنوب میں جمیل وادی اور مطاحن کے علاقے کو جدا کرنے والی سڑک پر ایک شہری گاڑی پر بمباری کی، جبکہ مقامی رہائشیوں نے بتایا کہ قابض دشمن کے جنگی ڈرون طیاروں نے مطاحن کے علاقے میں 3 فضائی حملے کیے۔

ایک مقامی ذریعے نے اطلاع دی کہ شہری سلیمان تیسیر ※ مو گزشتہ روز یعنی سنیچر کی عصر کے وقت خان یونس شہر میں فائیو سٹریٹ کے قریب براہ راست بمباری کی زد میں آنے سے اپنے زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جام شہادت نوش کر گئے۔

غزہ پٹی کے شمال میں واقع جبالیہ شہداء کیئر سنٹر کے علاقے میں قابض فوج کی فائرنگ سے ایک بچی زخمی ہوگئی۔

قابض فوج کی توپ خانے نے غزہ کے مشرق میں واقع محلہ زیتون کے مشرق میں گولہ باری کی، جبکہ شمالی غزہ میں دھماکہ خیز مواد سے اڑانے کا عمل انجام دیا اور روشنی والے بم پھینکے۔ قابض فوج کی بکتر بند گاڑیوں نے شہر دیر البلح کے مشرق میں فائرنگ کی، اس کے ساتھ ساتھ پناہ گزین کیمپ البریج کے شمال مشرق میں بھی توپ خانے سے بمباری کی گئی۔ قابض فوج کے توپ خانے نے جنوبی غزہ پٹی میں رفح کے شمال مغرب میں بھی گولہ باری کی۔ غزہ پٹی میں فلسطینی وزارتِ صحت نے اتوار کے روز اعلان کیا کہ مسلسل جاری اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں پچھلے چوبیس گھنٹوں کے دوران غزہ کے ہسپتالوں میں 9 فلسطینی شہداء (جن میں دو وہ شامل ہیں جو اپنے زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہوئے) کی لاشیں اور 36 زخمی لائے گئے۔

وزارت نے اپنی روزانہ کی شماریاتی رپورٹ میں واضح کیا کہ گیارہ اکتوبر سنہ 2025ء کو جنگ بندی کے نفاذ کے بعد سے اب تک شہداء اور زخمیوں کی کل تعداد 1200 شہداء اور 3888 زخمیوں تک پہنچ چکی ہے، اس کے علاوہ 803 شہداء کی لاشیں بھی نکالی جا چکی ہیں۔ وزارت کے مطابق سات اکتوبر سنہ 2023ء سے غزہ پٹی پر جاری اسرائیلی جارحیت کی مجموعی تعداد بڑھ کر 73 ہزار 326 شہداء اور مختلف نوعیت کے 1 لاکھ 73 ہزار 997 زخمیوں تک پہنچ چکی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ فوجی کارروائیوں کے مسلسل جاری رہنے کی وجہ سے ایمبولینس اور شہری دفاع کا عملہ اب بھی ملبے کے نیچے اور سڑکوں پر موجود متعدد شہداء تک پہنچنے سے قاصر ہے۔ قابض اسرائیل کی فوج پیہم فضائی اور توپ خانے کی بمباری کے ذریعے، نام نہاد یلو لائن کے اندر گھروں کو اڑانے اور تباہ کرنے کی کارروائیوں کے ساتھ ساتھ سامانِ تجارت، امداد اور سفر کی نقل و حرکت پر پابندیاں عائد کر کے غزہ پٹی میں جنگ بندی کے معاہدے کی مسلسل پامالی کر رہی ہے۔

ایران پر حملوں سے متعلق امریکی قیادت میں اختلافات

نائب صدر اور عسکری حکام کے خدشات سامنے آ گئے، میزائل ذخائر میں کمی پر جنرل ڈین کین نے صدر ٹرمپ کو ممکنہ فوجی کارروائیوں کے نتائج اور خطرات سے آگاہ کر دیا

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی نائب صدر جے ڈی وینس اور چیئرمین جوائنٹ چیفس آف اسٹاف جنرل ڈین کین نے ایران کے خلاف جنگ کو مزید وسعت دینے کے ممکنہ نتائج پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق یہ خدشات ایسے وقت میں سامنے آئے جب صدر ڈونلڈ ٹرمپ ایران کے خلاف مزید فوجی کارروائیوں پر غور کر رہے تھے۔ امریکی نشریاتی ادارے سی این این کی رپورٹ کے مطابق جمعے کو ہونے والے اعلیٰ سطح کے اجلاس میں جنرل ڈین کین نے صدر ٹرمپ کو بریفنگ دیتے ہوئے ممکنہ فوجی کارروائیوں کے نتائج اور خطرات سے آگاہ کیا۔ رپورٹ کے مطابق جنرل ڈین کین نے خاص طور پر امریکی اسلحے کے ذخائر، طویل جنگ کے ممکنہ اثرات اور دیگر عسکری چیلنجز پر تشویش ظاہر کی۔ انہوں نے کہا کہ امریکی فوج صدر کے احکامات پر عمل کرنے کی مکمل صلاحیت رکھتی ہے، تاہم ہر فوجی آپشن کے ممکنہ نتائج کو بھی مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ ذرائع کے مطابق اسلحے کے ذخائر سے متعلق خدشات ان متعدد نکات میں شامل تھے جو اجلاس کے دوران صدر ٹرمپ کے سامنے پیش کیے گئے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکہ نے تقریباً دو ہفتوں تک جاری رہنے والے فضائی حملوں کے بعد

فی الحال ایران پر بمباری کا سلسلہ روک دیا ہے، تاہم یہ واضح نہیں کہ یہ فیصلہ مستقل نوعیت کا ہے یا مستقبل میں دوبارہ حملے کیے جا سکتے ہیں۔ سی این این کے مطابق اگرچہ صدر ٹرمپ نے حالیہ دنوں میں ایران کے خلاف مزید سخت فوجی کارروائی کا عندیہ دیا تھا، لیکن انہوں نے نجی طور پر اپنے مذاکرات کاروں کو ایران کے ساتھ سفارتی رابطے جاری رکھنے کی بھی ہدایت کی۔ متعدد ذرائع کا کہنا ہے کہ صدر ٹرمپ کے قریبی مشیروں اور پینٹاگون کے بعض حکام کو اس بات پر شبہ ہے کہ جنگ میں مزید شدت لانے سے مطلوبہ نتائج حاصل کیے جا سکیں گے۔ دفاعی اور سیاسی تجزیہ کاروں کے مطابق موجودہ صورتحال اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ واشنگٹن میں ایران کے خلاف آئندہ حکمت عملی پر مختلف آراء موجود ہیں، جبکہ فوجی اور سفارتی دونوں راستوں پر غور کیا جا رہا ہے۔

آبنائے ہرمز میں بحری آمدورفت پر ایران اور عمان کے مذاکرات میں پیش رفت، بات چیت جاری

تہران، (ایجنسی): ایران نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز میں بحری آمدورفت کے انتظام اور محفوظ جہاز رانی کے حوالے سے عمان کے ساتھ ہونے والے مذاکرات میں اہم پیش رفت ہوئی ہے، جبکہ دونوں ممالک کے درمیان تکنیکی اور سیاسی سطح پر مشاورت کا سلسلہ جاری ہے۔ ایرانی وزارتِ خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے بتایا کہ ایران اور عمان کے نائب وزرائے خارجہ کے درمیان جمعہ اور ہفتہ کو تہران میں مذاکرات ہوئے، جن میں آبنائے ہرمز میں محفوظ بحری نقل و حرکت سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی تبادلۂ خیال کیا گیا۔ ترجمان کے مطابق دونوں ممالک نے اس اہم آبی گزرگاہ میں جہاز رانی کے انتظام، مشترکہ اصولوں اور عملی طریقہ کار پر اپنے خیالات کا تبادلہ کیا۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جوابدہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔